اُردُو

8

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

نہیں ہے نا اُمید اقبالؔ اپنی کِشتِ ویراں سے
ذرا نَم ہو تو یہ مٹّی بہت زَرخیز ہے ساقی

(بالِ جبریل از علامہ محمد اقبالؒ)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اُردو

برائے جماعت ہشتم

(یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے عین مطابق)

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق اور بورڈ کی منظور کردہ ہے۔

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مصنف: نسیم عباس، ڈویژنل پبلک سکول، لاہور

ریویو کمیٹی:

- پروفیسر (ر) ظفر الحق چشتی
- ڈاکٹر آصف علی چھٹہ
- ڈاکٹر خادم حسین رائے
- محمد نعیم عطا، اسسٹنٹ پروفیسر
- حافظ محمد عبدالباسط
- محترمہ زوبیہ خان (PEC)
- محترمہ شیریں رزاق (QAED)

ٹیکنیکل کمیٹی:

- ڈاکٹر محمد سلمان بھٹی
- ڈاکٹر شاہدہ دلاور شاہ
- ڈاکٹر سیّد عباس رضا

زیرِ نگرانی: ڈاکٹر جمیل الرحمان، ظہیر کاشروٹو

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ فریدہ صادق

ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): سیّدہ انجم واصف

تیار کردہ: جے بی ڈی پریس، جہاں گیر بُک ڈپو، 21 کلومیٹر فیروز پور روڈ، لاہور

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فہرست

سبق نمبر	سبق کا عنوان		صفحہ نمبر
۱	حمد	(نظم)	۴
۲	نعت	(نظم)	۵
۳	تبسم کے پھول		۱۴
۴	عظیم سپہ سالار		۲۱
۵	چُغل خور		۲۸
۶	قُدرتی آفات		۳۵
۷	وطن کی مٹّی گواہ رہنا	(ملّی نظم)	۴۱
۸	مناظرِ پاکستان		۴۵
۹	میجر شبیر شریف شہید		۵۲
۱۰	پاکستان کی تہذیب و ثقافت		۵۷
۱۱	اِک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں	(مزاحیہ نظم)	۶۶
۱۲	ہاکی		۷۲
۱۳	قدرتی ماحول		۷۷
۱۴	حکیم محمد سعید شہید		۸۳
۱۵	درسِ عمل	(نظم)	۸۹
۱۶	خواتین کا احترام اور مقام		۹۴
۱۷	کرپشن: ایک سماجی بُرائی		۱۰۲
۱۸	دریا کنارے چاندنی	(نظم)	۱۰۸
۱۹	ابتدائی طبّی امداد		۱۱۲
۲۰	بچّے کی دُعا	(نظم)	۱۱۹
	فرہنگ		۱۲۵

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سبق: ۱

حَمد

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سُن کر مختصر اور طویل معروضی و موضوعی سوالات کے جواب دے سکیں۔
- منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔
- محاورات کا تحریر میں مربوط استعمال کر سکیں۔
- کسی تکنیکی متن کو نقل کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دن میں تارے کہاں جاتے ہیں؟
- کیا انسان کے لیے اس کائنات کی وسعت کا اندازہ لگانا ممکن ہے؟
- مظاہرِ فطرت کیا ہیں اور اُن کا کیا مقصد ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں اسی وجہ سے اُس نے زمین پر انسان کو اپنا نائب بنا کر بھیجا اور اُسے اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- حاصلاتِ تعلّم تحریر کرنے کا مقصد اساتذہ کو تدریسی معاونت فراہم کرنا ہے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات طلبہ سے پوچھے جائیں اور گفت گو کے ذریعے سے حمد کے متعلق مزید معلومات دیجیے۔ طلبہ سے کوئی اور پسندیدہ حمد بھی سُنیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

حمد

الفاظ	دِیپ	دامَن	اوس	پَربَت	دانائی	بھید	اَسباب
تلفّظ	دی - پ	دا - مَن	او - س	پَر - بَت	دا - نا - ای	بھے - د	اَس - با - ب

کس نے سورج چاند بنائے ۔۔۔ اور تاروں کے دیپ جلائے
کیسے کیسے باغ سجائے ۔۔۔ رنگ برنگے پھول کھلائے
کوئل کُوکی، بھونرا گونجا ۔۔۔ بُلبُل نے بھی گیت سُنائے
کلیوں کے دامن بھرنے کو ۔۔۔ اوس کے موتی بھی برسائے
کھیتوں کو ہریالی دے دی ۔۔۔ پربت پر بادل لہرائے
دریا دریا موجیں اُٹھیں ۔۔۔ جنگل جنگل پیڑ اُگائے
انگوروں کی بیل چڑھائی ۔۔۔ سبزے کے قالین بچھائے
تِتلی کو رنگین بنا کر ۔۔۔ اُڑنے کے انداز سکھائے
اِنساں کو دانائی دے کر ۔۔۔ کیسے کیسے بھید بتائے
میرے خدا نے سب کے خدا نے ۔۔۔ یہ سارے اسباب بنائے

(ماہر القادری)

ٹھہریں اور بتائیں
- تاروں کے دیپ جلانے سے کیا مراد ہے؟
- اوس کے موتی برسانے کا کیا مطلب ہے؟

ٹھہریں اور بتائیں
- اس کائنات کی ہر چیز کس نے بنائی؟
- اگر انسان کے پاس دانائی نہ ہوتی تو وہ کیا کرتا؟

ہم نے سیکھا

- خدا نے ہر چیز کسی خاص مقصد کے لیے تخلیق کی ہے۔
- خدا تعالیٰ ہی اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔
- انسان کو عقل و دانائی دی گئی ہے تاکہ وہ کائنات کے بھید جان سکے۔
- سورج، چاند، ستارے، باغات، کونپلیں، پھول، پرندے، کلیاں، کھیت، دریا، جنگلات، سبزے اور تتلیوں سمیت ہر چیز اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ وہی اس دنیا کا نظام چلا رہا ہے اور وہی سب کو زندگی، موت اور رزق دیتا ہے۔ چناں چہ ہمیں اُس کی حمد و ثنا بیان کرنی چاہیے اور اس کے احکامات کی تعمیل کرنی چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

- غیر مسلم بچوں کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان کی صورت میں انھیں متبادل سوالات دیے جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) جس نظم میں اللہ کی تعریف بیان کی جائے اُسے صنفِ سخن میں کیا کہتے ہیں؟

(ب) نظم میں اللہ تعالیٰ کی کون سی نعمتیں بیان کی گئی ہیں؟ ان نعمتوں کی فہرست مُرتّب کیجیے۔

(ج) تتلی کو اللہ تعالیٰ نے کیسا بنایا اور کیا سکھایا؟

(د) کائنات کے راز منکشف کرنے کے لیے انسان کو کس نعمت سے نوازا گیا؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) حمد میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کن چیزوں کی خصوصیات بیان ہوئی ہیں؟ وضاحت کریں۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کیوں بنایا؟

(ج) ہم اللہ تعالیٰ کو کیسے پہچانتے ہیں؟

(د) پودے اور درخت ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) اور تاروں کے ۔۔۔۔۔۔۔ جلائے

(i) پنکھ (ii) دیپ (iii) الاؤ (iv) چراغ

(ب) کوئل کُوکی، بھونرا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(i) گایا (ii) چہکا (iii) گُونجا (iv) کُوکا

(ج) کلیوں کے ۔۔۔۔۔۔۔ بھرنے کو

(i) مُنھ (ii) دامن (iii) غُنچے (iv) خوش بُو

(د) بادل لہرائے :

(i) پربت پر (ii) سبزے پر (iii) جنگل پر (iv) پہاڑوں پر

(ہ) دریا دریا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اُٹھیں

(i) لہریں (ii) ٹھاٹھیں (iii) موجیں (iv) ہوائیں

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(و) سبزے کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بچھائے

(i) باغ (ii) قالین (iii) کھیت (iv) میدان

(ز) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو رنگین بنا کر

(i) باغوں (ii) پھولوں (iii) تِتلی (iv) پودوں

(ح) کیسے کیسے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بتائے

(i) اسرار (ii) راز (iii) کام (iv) بھید

پڑھنا

۴ مولانا الطاف حسین حالی کی کوئی حمد درست تلفّظ، روانی اور موزوں اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کمرہ جماعت میں اس طرح پیش کیجیے کہ اشعار کا مفہوم واضح ہوجائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

زبان شناسی

محاورہ

اہلِ زبان کی جانب سے روزمرّہ گفت گو میں شامل کیے جانے والے دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جو اپنے لغوی معانی کی بجائے مخصوص معانی میں استعمال ہو، محاورہ کہلاتا ہے۔ جیسے: ''شرم سے پانی پانی ہونا'' یا ''نو دو گیارہ ہو جانا۔'' شرم سے پانی پانی ہونے کا مطلب کسی کا پانی میں تبدیل ہونا ہرگز نہیں ہے بلکہ حد درجہ شرمندہ ہونا ہے۔ نو دو گیارہ ہونے کا مطلب نو جمع دو گیارہ بھی نہیں ہے بلکہ موقع ملتے ہی فوراً بھاگ جانا کے ہیں۔ محاورے کے الفاظ اور ان کی ترتیب کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا، جیسے آگ لگانا کو آتش لگانا نہیں بولا جا سکتا۔

لفظوں کا کھیل

۵ محاورات کو پڑھ کر اُن کا مفہوم تحریر کریں اور جُملے بنائیں۔

اَلفاظ	مفہوم	جُملے
چار چاند لگانا		
اپنا راگ الاپنا		
اُلٹی گنگا بہنا		
اپنے مُنھ میاں مٹھو بننا		
تین حرف بھیجنا		

NOT FOR SALE-PESRP

تخلیقی لکھائی

۶ اپنے الفاظ میں حمد کا خلاصہ تحریر کریں۔

۷ درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ اشعار تحریر کریں۔

انساں کو دانائی دے کر
کیسے کیسے بھید بتائے
میرے خدا نے سب کے خدا نے
یہ سارے اسباب بنائے

سرگرمیاں

- انٹرنیٹ سے کسی شاعر کی حمد تلاش کر کے کاپی میں خوش خط تحریر کریں۔
- شعر خوانی کی غرض سے حمد کے اشعار میں سے ایک شعر کا پہلا مصرع ایک طالب علم پڑھے، اس کے بعد دوسرا مصرع دوسرا طالب علم ادا کرے۔ پڑھ کر آپ پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کون کون سے پہلو آشکار ہوئے ہیں، کمرہ جماعت میں اپنے جذبات و احساسات کا مربوط اظہار کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

معلوماتِ عامہ

پاکستان توانائی کی کمی کا شکار ہے۔ لہٰذا ہمیں بجلی، گیس اور پٹرول کا غیر ضروری استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے تاکہ یہ قیمتی ذرائع اہم کاموں کی تکمیل کے لیے دستیاب رہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- مشکل الفاظ کے مفاہیم واضح کریں اور باری باری طلبہ سے جملے بھی بنوائیں۔ سوالات کے جوابات سُن کر تحریر کروائے جائیں۔
- شعر خوانی کے دوران میں طلبہ کے شعر پڑھنے کے انداز اور تلفّظ وغیرہ پر خاص توجّہ دیں۔ اشعار کی تشریح لکھواتے ہوئے اشعار تختۂ تحریر پر درج کریں اور مشکل الفاظ کے معانی بھی لکھ دیں۔ مزید بتائیں کہ حمد کے شاعر کا نام کیا ہے اور نظم کا تعلق کس صنفِ سخن سے ہے۔ نیز طلبہ کو تشریح سے متعلق حوالے کا کم از کم کوئی ایک شعر بھی لکھوائیے اور درج محاورات کے مفاہیم سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔ طلبہ سے بھی روزمرّہ استعمال کے محاورات سنے جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۲

نَعت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم حمد کر مختصر موضوعی اور معروضی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت کے اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر اِس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- حروف کی اقسام (فجائیہ، استعجابیہ) کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- لکھائی میں مختلف اسلوب بیان (علمی، صحافتی، دفتری) اپنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ کیوں مبعوث فرمائے گئے؟
- نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دوسرے انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ پر کیا فضیلت ہے؟
- کیا آپ مدینہ منوّرہ کا پُرانا نام بتا سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف و توصیف میں کہی جانے والی نظم کو نعت کہتے ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت ایمان داری، خوش اخلاقی، درگزر، تحمّل، رواداری، سخاوت، شفقت اور محبت جیسے بے شمار اعلیٰ اوصاف کا کامل نمونہ ہے۔
- بہت سے غیر مسلم شعرا بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اوصافِ حمیدہ سے متاثر ہو کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شانِ اقدس میں ہدیۂ نعت پیش کر چکے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- حاصلاتِ تعلّم تحریر کرنے کا مقصد اساتذہ کو تدریسی معاونت فراہم کرنا ہے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات طلبہ سے پوچھے جائیں اور گفت گو کے ذریعے سے نعت کے متعلق معلومات فراہم کیجیے۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کوئی حدیث بھی سنیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ حضرت محمد رسول اللہ "خَاتَمُ النَّبِیّٖن" ہیں یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

نَعت

الفاظ	دَرمان	عِرفان	فَضَا	تابِش	عَقِیدَہ
تَلَفُّظ	دَر-ما-ن	عِر-فا-ن	فَ-ضَا	تا-بِش	عَ-قِی-دَہ

ہر درد کا ہوتا ہے درمان مدینے میں
خالق کا بھی ہوتا ہے عرفان مدینے میں

خاکِ درِ اقدس پہ رکھتی ہے جبیں دُنیا
اِس طرح نکلتے ہیں ارمان مدینے میں

ایماں کی فضائیں ہیں، ایماں کی ہوائیں ہیں
ہوتا ہے غرض کامل ایمان مدینے میں

وحدت کی وہاں تابش، رَحمت کی وہاں بارش
بخشش کا ہماری ہے سامان مدینے میں

یہ میرا عقیدہ ہے، یہ دل کا عقیدہ ہے
ہوتی ہے ہر اِک مشکل آسان مدینے میں

پھِر جاتے ہیں دن اُس کے، مِل جاتی ہے جاں اُس کو
جاتا ہے اگر کوئی بے جان مدینے میں

(بہزاد لکھنوی)

ٹھہریں اور بتائیں

- "خاکِ درِ اقدس" سے کیا مراد ہے؟
- کامل ایمان کہاں ہوتا ہے؟

ٹھہریں اور بتائیں

- "وحدت کی وہاں تابش" اور "رَحمت کی وہاں بارش" سے کیا مراد ہے؟

ہم نے سیکھا

- زندگی کی ہر مشکل کا حل حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیّبہ میں پنہاں ہے۔ سیرتِ طیّبہ پر عمل سے ہی ہم اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات سے واقف ہو سکتے ہیں۔
- درِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی خاکِ اقدس پر ہی سب سر جُھکاتے ہیں یعنی اُنھیں کی اطاعت کرتے ہیں اور اس ہی کے ارمان پورے ہوتے ہیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے عمر بھر انسانی ہمدردی، محبت، شفقت، اخلاقِ حسنہ، علم، دانائی، صداقت، دیانت، تحمّل، برداشت اور درگزر جیسی صفات کا عملی اور مکمل نمونہ پیش کیا۔

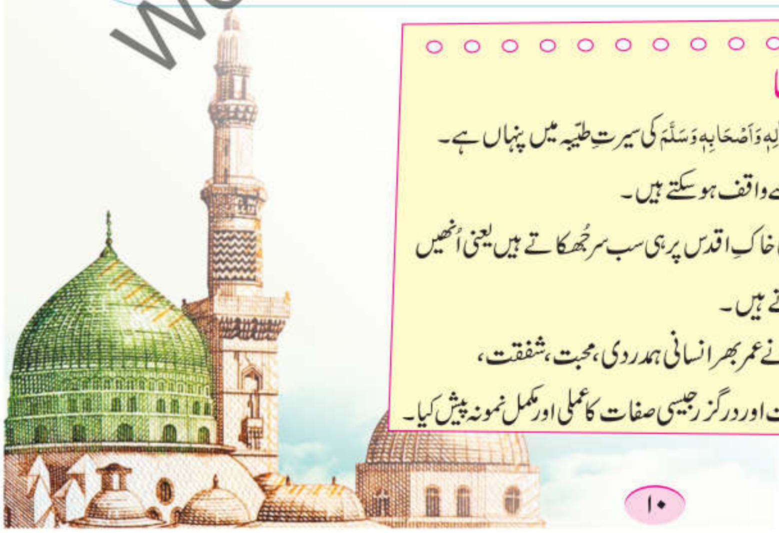

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) "خالق کا بھی ہوتا ہے عرفان مدینے میں" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ب) مدینے جانے سے ایمان کیسے کامل ہو جاتا ہے؟

(ج) ہم اپنے ارمان کیسے پورے کر سکتے ہیں؟

(د) شاعر کے مطابق ہماری بخشش کیسے ہو سکتی ہے؟

(ہ) "دن پھِرنا" ایک محاورہ ہے، اِس کا کیا مطلب ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) درد کے درمان اور خالق کے عرفان کا مدینہ سے کیا تعلق ہے؟ وضاحت کریں۔

(ب) اِس نعتِ مبارکہ سے آپ نے کیا سیکھا؟ تحریر کیجیے۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ہر درد کا ہوتا ہے درمان:

(i) مدینے میں (ii) علاج میں (iii) جدہ میں (iv) تدبیر میں

(ب) خاکِ درِ اقدس پہ رکھتی ہے جبیں:

(i) ہوا (ii) دُنیا (iii) جنّت (iv) زمین

(ج) وحدت کی وہاں تابش رَحمت کی وہاں:

(i) گھٹا (ii) موج (iii) بارش (iv) ہوا

(د) یہ میرا عقیدہ ہے یہ دل کا:

(i) قرینہ ہے (ii) اصول ہے (iii) قصیدہ ہے (iv) عقیدہ ہے

(ہ) پھِر جاتے ہیں دن اُس کے مل جاتی ہے:

(i) جاں اُس کو (ii) زندگی اُس کو (iii) خوشی اُس کو (iv) دانائی اُس کو

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(و) ہوتی ہے ہر اِک مشکل:

(i) ختم مدینے میں (ii) آسان مدینے میں (iii) دور مدینے میں (iv) سہل مدینے میں

پڑھنا

۴ امیر مینائی/ بہزاد لکھنوی کی کوئی اور نعت تلاش کر کے کمرہ جماعت میں درست تلفظ، لے اور روانی سے پڑھیے۔

زبان شناسی

حروفِ فجائیہ

حروفِ فجائیہ (تحسین و انبساط) یہ حروف کسی اسم کی تعریف کے لیے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: شاباش! تم کامیاب ہو گئے۔ سبحان اللہ! کیسی خوب صورت گائے ہے۔ اِن جملوں میں شاباش اور سبحان اللہ حروفِ فجائیہ ہیں۔ ان کے علاوہ ماشا اللہ، جزاک اللہ، بہت خوب، مرحبا، آفرین، واہ واہ، آہا وغیرہ بھی حروفِ فجائیہ میں شامل ہیں۔

حروفِ استعجابیہ

یہ حروفِ تعجب کا اظہار کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ جیسے: اللہ اکبر! کیسا شدید طوفان ہے۔ سبحان اللہ ! کیا خوب صورت نظّارہ ہے۔ اچھّا! یہ سڑک اسلام آباد تک جاتی ہے۔ کچھ حروفِ استعجابیہ یہ ہیں: اللہ اللہ، لاحول ولا قوۃ، حاشا وکلّا۔

لفظوں کا کھیل

۵ نظم میں استعمال ہونے والے ہم قافیہ الفاظ بتائیے۔

۶ درج ذیل الفاظ وتراکیب کو اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے۔

میٹھے لفظوں میں۔ سیدھا رستا دِکھانا۔ دل دُکھانا۔ راہِ حق سے بھٹکنا۔ دُکھ اُٹھانا

۷ درج ذیل حروفِ فجائیہ و استعجابیہ کو جملوں میں واضح کریں۔

سبحان اللہ، اوہو، جزاک اللہ، لاحول ولا قوۃ، مرحبا، شاباش، آفرین، اللہ اللہ۔

تخلیقی لکھائی

۸ اِس نعت کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

۹ درج ذیل شعر کی مع حوالہ تشریح کریں۔

یہ میرا عقیدہ ہے، یہ دل کا عقیدہ ہے
ہوتی ہے ہر اِک مشکل آسان مدینے میں

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۱۰ علمی زبان و بیان اور اسلوب اختیار کرتے ہوئے حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی "بچوں پر شفقت" کے موضوع پر ایک جامع پیراگراف تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- نعت میں موجود ردیف اور قافیے پہچان کر انھیں کاپی میں درج کریں۔
- نعت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تحریر لکھنے کے دوران میں اِملا کا خاص خیال رکھا جائے اور طلبہ کی مناسب رہ نمائی کی جائے اور بتایا جائے کہ تشریح لکھنے کے لیے الفاظ کے معانی و مفاہیم کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔ طلبہ کو حوالۂ شعر لکھنے میں مدد دیں۔ مزید اشعار کی تشریح بھی مع حوالہ جات کروائیں۔
- حروفِ فجائیہ اور استعجابیہ کی پہچان کروائیں۔ بعدازاں متعلقہ جملے بنوانے کی مشق کرائیں۔
- نعت پڑھانے کے دوران میں قافیہ اور ردیف کی پہچان کروائیے اور بتائیے کہ نظم کے ہر شعر کے آخر میں بار بار اور جوں کے توں آنے والے الفاظ ردیف کہلاتے ہیں۔ ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ قافیہ کہلاتے ہیں۔
- طلبہ کو مختلف اسالیب (علمی، صحافتی، دفتری) کے درمیان فرق مع امثال عام فہم الفاظ اور انداز میں بتائیں اور سمجھائیں۔
- درست تلفّظ کے لیے نعت پہلے خود پڑھیں۔ بعدازاں طلبہ سے موزوں تلفظ کے ساتھ پڑھوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۳

تبسّم کے پھول

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کے اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد تقریر کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- متن کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی متن کو نقل کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے درست استعمال کر سکیں۔
- اخبارات پڑھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حسِ لطیف سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
- دوسروں کے ساتھ خوش خلقی اور خوش مزاجی سے پیش آنا کیوں ضروری ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مزاج اور شخصیت میں شفقت، رواداری، خوش خلقی، شگفتگی، لطافت اور حسِ مزاح جیسی جمالیاتی خوبیاں توازن کے ساتھ موجود تھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سیرتِ طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی چند مستند کُتب کے متعلق بتائیں اور انھیں ان کتابوں کو سکول کی لائبریری یا انٹرنیٹ سے حاصل کر کے پڑھنے کی تاکید کریں۔
- طلبہ کو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ کے اہم پہلوؤں کے متعلق بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

تبسّم کے پھول

الفاظ	مُتعلِّقِین	تُند خُو	ظرِیفانہ	مُطہّرات
تَلَفُّظ	مُت ۔ عَل ۔ لِق ۔ یِن	تُ ۔ نُد ۔ خُو	ظَ ۔ رِی ۔ فا ۔ نَہ	مُ ۔ طَہ ۔ ہَر ۔ ات
الفاظ	سَفیدی	اُونٹنی	تبسُّم	بَدَوی
تَلَفُّظ	سَ ۔ فے ۔ دی	اُو ۔ نٹ ۔ نی	تَ ۔ بَس ۔ سُم	بَ ۔ دَ ۔ وی

زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں کہ جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت ہمارے لیے مثال کا درجہ نہ رکھتی ہو۔ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے متعلقین اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کے ساتھ نہایت لطف و کرم اور محبت و نرمی کا برتاؤ کیا کرتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نرم مزاجی کا پیکر تھے۔ قرآنِ مجید نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اس وصف کے متعلق فرمایا ہے کہ "تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔"
(آلِ عمران: ۱۵۹)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ملنے والوں سے خندہ پیشانی سے پیش آتے، مُسکرا کر بات کرتے، لطیف گفت گو میں شریک ہوتے اور بسا اوقات لطیف مزاح بھی فرماتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ برتاؤ ہر خاص و عام کے ساتھ تھا۔ ازواجِ مطہرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ ہوں یا بچے، آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریبی صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ ہوں یا اجنبی، سب آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- قرآن مجید نے کن کے اخلاق کی تعریف کی ہے؟
- کون کون آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتا؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریبی صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کا بیان ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چہرۂ اقدس پر

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہمیشہ مسکراہٹ رہتی۔ حضرت عبداللہ بن حارث رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ "میں نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔" (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی ضحک رسول اللہ)

اُمُّ المومنین حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں، "میں نے کبھی رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو قہقہہ مار کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صرف تبسّم فرماتے تھے۔"

(صحیح بخاری: ۶۰۹۲)

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ایک بچہ تھا، جس کا نام ابوعمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تھا، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب بھی ابوطلحہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے گھر تشریف لے جاتے، اس بچے سے ہنسی مذاق کرتے تھے۔

(مسند احمد، ۳/ ۱۱۵-۲۰۱)

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کے متعلق کیا فرمایا؟
- ابوعمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کون تھے؟

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا، "اپنے بھائی کے ساتھ تمھارا مسکرانا تمھارے لیے صدقہ ہے۔" (جامع ترمذی: ۱۹۵۶)

ایک بدوی صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ جن کا نام زاہر تھا، وہ دیہات کی چیزیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں ہدیہ بھیجا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ دیہات کی کچھ چیزیں لا کر بازار میں فروخت کر رہے تھے۔ اتفاقاً آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ادھر سے گزر ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے پیچھے سے جا کر انھیں دبوچ لیا۔ انھوں نے کہا، "کون ہے، چھوڑ دو مجھے۔ مجھے۔" مڑ کر دیکھا کہ اللہ کے رسول تھے تو انھوں نے اپنی پیٹھ اور بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے چپکا دی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے آواز لگائی، "کون اس غلام کو خریدتا ہے؟" اُنھوں نے عرض کی، "اے اللہ کے رسول

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! مجھ جیسے غلام کو جو خریدے گا وہ نقصان میں رہے گا۔" اُن کی یہ بات سن کر اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "لیکن تم اللہ کے نزدیک بہت قیمتی ہو۔" (ترمذی، کتاب الشمائل)

ایک شخص نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ "مجھے کوئی سواری عطا کیجیے۔" آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "ٹھیک ہے، میں تمھیں اونٹنی کا بچّہ دے دوں گا۔" اس نے کہا، "میں اونٹنی کا بچہ لے کر کیا کروں گا؟" خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "کیا کوئی ایسا اونٹ بھی ہوتا ہے جو اونٹنی کا بچہ نہ ہو؟" (ترمذی، کتاب الشمائل)

ایک مرتبہ ایک بزرگ خاتون آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی، "اے اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جنّت نصیب فرمائے۔" جواب میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "بوڑھی عورتیں جنّت میں نہیں جائیں گی۔" وہ روتی پیٹتی واپس ہونے لگیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے فرمایا، "ان کو بتادو کہ عورتیں بڑھاپے کی حالت میں جنّت میں نہیں جائیں گی بلکہ جوان ہو کر جائیں گی۔" (ترمذی، کتاب الشمائل)

ٹھہریں اور بتائیں

- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے خوش مزاجی کا کوئی واقعہ سنائیں۔
- کیا حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کبھی کسی سے مذاق فرماتے تھے؟

درج بالا واقعات نبی رحمت خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ کے چند شگفتہ پھول ہیں جن سے قلب و روح کی دُنیا مہک اٹھتی ہے۔ آنحضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت کا یہ جمالیاتی پہلو ہے جس کی پیروی سماجی، سیاسی اور مذہبی راہ نماؤں پر لازم ہے تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ تبسّم اور مسکراہٹ سے نا صرف شخصیت جاذبِ نظر اور دل کش ہوتی ہے بلکہ اس جمالیاتی انداز سے دلوں کو بھی فتح کیا جاسکتا ہے۔

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچپن ہی سے ہنس مکھ، طبیعت کے نرم اور اخلاق کے نیک تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ، ازواجِ مطہرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ اور بچوں سمیت سب سے نہایت محبت اور خلوص سے پیش آتے۔ سب سے مسکرا کر ملتے اور جہاں مناسب سمجھتے مزاح بھی فرماتے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) کِس کی شخصیت ہمارے لیے مثال کا درجہ رکھتی ہے اور کیوں؟

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے کیسے ملتے؟ کیا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کبھی مزاح بھی فرماتے؟

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہونے والی بزرگ خاتون کیوں رونے لگیں؟

(د) حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بدوی صحابی کو کہاں دیکھا اور کیا کِیا؟

(ہ) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوش مزاجی سے متعلق حضرت عبد اللہ بن حارث رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے الفاظ تحریر کریں۔

(و) انصاری صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بات سُن کر پہلے پریشان اور پھر خوش کیوں ہوئیں؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور بزرگ خاتون والا واقعہ تحریر کریں۔

(ب) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور سواری مانگنے والے شخص کا واقعہ تحریر کریں۔

۳ سبق کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(الف) بدوی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا نام تھا:

(i) زاہر (ii) ماہر (iii) جعفر (iv) منصور

(ب) عورتیں بڑھاپے کی حالت میں نہیں جائیں گی:

(i) دوزخ میں (ii) جنّت میں (iii) گھر میں (iv) حج کرنے

(ج) زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں کہ جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت ہمارے لیے درجہ نہ رکھتی ہو:

(i) وُسعت کا (ii) سیرت کا (iii) فکر کا (iv) مثال کا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(د) اپنے متعلقین کے ساتھ نہایت لطف و کرم اور محبت و نرمی کا برتاؤ کیا کرتے :

(i) اہلِ جدہ	(ii) اہلِ مکّہ
(iii) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	(iv) اہلِ عرب

(ہ) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پیکر تھے :

(i) انکسار کا (ii) نرم مزاجی کا (iii) لطافت کا (iv) ظرافت کا

(و) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چہرۂ اقدس پر ہمیشہ رہتی :

(i) رفاقت (ii) مسکراہٹ (iii) متانت (iv) بُردباری

۴ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور بدوی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا واقعہ کس طرح اللہ کے پیارے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوش مزاجی کو ظاہر کرتا ہے؟

پڑھنا

۵ سبق "تبسم کے پھول" کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیے۔

زبان شناسی

مذکّر: کسی بھی نر جنس کے لیے مذکّر کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔قواعد میں ہر وہ لفظ مذکّر ہوتا ہے جس کے لیے تذکیر کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔
مثلاً: شیر، نر ہے اور شیرنی، مادہ ہے۔ یوں شیر مذکّر اور شیرنی مؤنّث ہوئی۔

مؤنّث: کسی بھی مادہ جنس کے لیے مؤنّث کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔قواعد میں ہر وہ لفظ مؤنّث ہوتا ہے جس کے لیے تانیث کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔
مثلاً: مرغا، نر ہے اور مرغی، مادہ ہے۔ یوں مرغا مذکّر اور مرغی مؤنّث ہوئی۔

لفظوں کا کھیل

۶ درج ذیل میں سے مذکّر کے مؤنّث اور مؤنّث کے مذکّر الفاظ درج کریں۔

شاعر، ضعیفہ، شیخانی، مَلک، مکرم

______ ______ ______ ______ ______

۷ دیے ہوئے الفاظ کے معانی تحریر کیجیے۔

بسا اوقات ، ازواجِ مطہرات ، بدوی، ہنس مکھ ، متعلقین

______ ______ ______ ______ ______

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

تخلیقی لکھائی

۸ سبق کے اہم نکات/خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

۹ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ کی تعریف ایک پیراگراف کی صورت میں تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- عیدمیلادالنبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے موقع کی مناسبت سے کوئی اخبار تلاش کریں اور ملکی سرگرمیوں اور سیرتِ نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر لکھے گئے مضامین روانی سے پڑھیے۔
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوش مزاجی سے متعلق اہم نِکات لکھیے، خط کشید کیجیے اور پھر ان کے متعلق ہم جماعت طلبہ سے سوالات کیجیے۔
- "تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔" (آلِ عمران: ۱۵۹) اس جُملے کی وضاحت کے لیے مزید معلومات اِکٹھی کیجیے اور ساتھی طلبہ کو سنایئے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ کا مطالعہ کریں اور اہم نِکات تحریر کر کے اساتذہ کرام کو دِکھائیں اور جماعت میں سُنائیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مزاج کے متعلق سورۃ آل عمران کی آیت کا ترجمہ تحریر کریں اور ساتھی طلبہ کو سنائیں۔
- "سیرتِ طیبہ ایک کامل نمونہ" کے موضوع پر تقریر تیار کر کے اسمبلی/کمرہ جماعت میں پیش کیجیے جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہو۔
- گروپوں میں تقسیم ہو کر صنفی مساوات سے متعلق کوئی خبر (انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے یا آڈیو ریکاڈنگ) چلائی جائے۔ گروپ کا ایک ممبر الگ سے خبر کا ایک حصہ توجہ سے سُنے اور گروپ کے باقی ممبران کے پاس آ کر دُہرائے (املا کروائے)۔ ممبران وہ حصہ لکھیں۔ اب کوئی دوسرا ممبر جائے اور خبر کا کوئی اور حصہ سُنے اور باقی ممبران کے سامنے دُہرائے جسے وہ لکھیں۔ گروپ کے تمام ممبران اسی طرح پوری خبر سنیں اور لکھوائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- آخری سرگرمی کے دوران میں معلم/معلمہ گروہوں کے پاس جا کر طلبہ کے دُہرائے گئے الفاظ سُنیں اور ان کے سُننے، سمجھنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیں۔ طلبہ سے ایک دوسرے کے املا کا جائزہ لینے اور بول کر غلط اِملا کی نشان دہی کرنے کو کہا جاسکتا ہے ہر گروہ کو اپنے ایک لفظ کی تصحیح کرنے کے لیے دَس سیکنڈ کا وقت دیا جائے گا اور دیکھا جائے گا کہ یہ کام سب سے پہلے کون سا گروہ مکمل کرتا ہے اِس کے علاوہ خبر سے متعلق معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات بھی کیے جاسکتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۴

عظیم سپہ سالار

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- اصول وضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں۔
- ضابطہ معیار کے مطابق خطوط/ ای میل لکھ سکیں۔
- متشابہ الفاظ کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- لغت کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟
- عشرہ مبشرہ میں شامل صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کا شمار تاریخِ اسلام کے دلیر اور کامیاب ترین سپہ سالاروں میں ہوتا ہے جن کی قیادت میں اسلامی لشکر نے بڑی بڑی سلطنتیں فتح کیں۔

فاتحِ ایران حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کا تعلق قریش کے قبیلہ بنو زہرہ سے تھا جو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ننھیالی خاندان ہے، اس لیے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ رشتے میں حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ماموں زاد بھائی تھے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ ہجرتِ مدینہ سے ۳۰ برس پہلے پیدا ہوئے تھے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ کی زندگیوں کے چیدہ چیدہ واقعات سُنائیں اور اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

عظیم سپہ سالار

الفاظ	شُجاعَت	سَرخَیل	تَہ تیغ	سَرْوَر	مُلاحَظَہ	مُحاصَرے
تَلَفُّظ	شُ۔جا۔عَت	سَر۔خَے۔ل	تَہ۔تے۔غ	سَرْ۔وَر	مُلا۔حَظَہ	مُ۔حا۔صَر۔ے

حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ معروف صحابیِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شمار عشرہ مبشرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ میں ہوتا ہے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تاریخِ اسلام کے عظیم سپہ سالار تھے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فاتحِ ایران ہیں اور اپنے دور کے بڑے تیر اندازوں میں شمار ہوتے تھے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ان دو خوش قسمت ترین صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا میں سے ایک ہیں جن کے لیے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبانِ مبارک سے یہ جملہ ادا ہوا کہ ''میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں''۔ حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غزوۂ احد میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ اس وقت بہ طور جاں نثار کھڑے تھے جب کافروں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا گھیراؤ کر لیا تھا۔ حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اللہ کے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پُشت پر کھڑے ہو کر تیر اندازی کے ذریعے سے دشمنوں کو قریب آنے سے روک رہے تھے۔ اس وقت رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبانِ مبارک سے یہ جملہ ادا ہوا کہ ''سعد! خوب تیر برساؤ۔ میرے ماں اور باپ تم پر قربان ہوں۔''
(صحیح بخاری: ۴۰۵۹)

حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے غزوۂ بدر میں غیر معمولی شجاعت کے جوہر دکھاتے ہوئے سعید بن العاص کو جو کہ لشکرِ کفار کا سرخیل تھا، تہ تیغ کیا۔ حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو اس کی ذوالکتیفہ نامی تلوار پسند آ گئی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اس تلوار کو لیے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے۔ چوں کہ اس وقت تک مالِ غنیمت کی تقسیم سے متعلق کوئی حکم نازل نہیں ہوا تھا۔ اس لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں حکم دیا کہ اسے جہاں سے اٹھایا ہے، وہیں رکھ دو۔ حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے بھائی حضرت عمیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اس جنگ میں شہید ہوئے تھے۔ کچھ تو ان کی وفات کا صدمہ اور کچھ تلوار نہ ملنے کا افسوس لیے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غمگین ہو کر چُپ چاپ واپس آ گئے لیکن پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد سورۃ انفال نازل ہوئی اور سرورِ کائنات نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو بلا کر تلوار لینے کی اجازت دے دی۔ غزوۂ اُحد سے فتحِ مکہ تک جس قدر معرکے پیش آئے، حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بہادری و جاں بازی کے ساتھ سب میں پیش پیش رہے۔ فتحِ مکہ کے بعد غزوۂ حُنین میں بھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے نہایت جاں نثاری، ثبات اور پامردی کا مظاہرہ کیا۔

ٹھہریں اور بتائیں
- حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے بھائی کا کیا نام تھا؟
- وہ کب شہید ہوئے؟

حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا ایک نہایت دلچسپ واقعہ بخاری شریف میں مذکور ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر وہ مکہ مکرمہ میں

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

موجودگی کے دوران میں بیمار ہو گئے۔ بیماری اتنی زیادہ بڑھی کہ بچنے کی اُمید باقی نہ رہی۔اب انھیں دو باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔پہلی تو یہ کہ ان کی اولاد میں اس وقت تک ایک صاحب زادی کے سوا کوئی وارث نہ تھا اور جائیداد خاصی تھی، انھیں فکر تھی کہ جائیداد کا کیا بنے گا اور دوسری فکر یہ تھی کہ انھوں نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ اللّٰہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مکہ مکرمہ میں اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ ہجرت کی تھی اور اب مکہ مکرمہ میں موت آنے کی صورت میں انھیں یہ پریشانی تھی کہ اگر میں یہاں فوت ہو گیا اور یہیں دفن ہو گیا تو میری ہجرت کا کیا بنے گا، کیا میری ہجرت منسوخ اور باطل تو نہیں ہو جائے گی؟

رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عیادت کے لیے ان کے خیمے میں تشریف لائے تو حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اُن سے عرض کی "یارسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! جیسا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ملاحظہ فرمایا ہے کہ میرا مرض اس حد کو پہنچ گیا ہے اور میرے پاس مال ہے، جس کی وارث صرف میری ایک لڑکی ہے تو کیا میں اپنا دو تہائی مال خیرات کر دوں؟" آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "نہیں"۔حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے پوچھا کہ "کیا آدھا کر دوں؟" آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پھر فرمایا "نہیں"۔حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے پھر پوچھا کہ "کیا ایک تہائی کر دوں؟" نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا "تہائی بھی بہت ہے۔تم اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑ کر جاؤ تو یہ اس سے بہتر ہے کہ انھیں محتاج چھوڑو اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، اگر اس سے اللّٰہ کی رضا مقصود رہی تو تمھیں اس پر ثواب ملے گا۔حتیٰ کہ اس لقمہ پر بھی تمھیں ثواب ملے گا جو تم اپنی بیوی کے منھ میں رکھو گے۔" اس پر حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عرض کیا، "یارسول اللّٰہ! خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (بیماری کی وجہ سے) کیا میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ (مدینہ) نہیں جا سکوں گا؟" تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا "اگر تم نہیں جا سکے تب بھی اگر تم اللّٰہ کی رضا جوئی کے لیے کوئی عمل کرو گے تو تمھارا درجہ اللّٰہ کے یہاں اور بلند ہو گا اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے اور تم سے کچھ لوگوں (مسلمانوں) کو نفع پہنچے گا اور کچھ لوگوں (اسلام کے دشمنوں) کو نقصان پہنچے گا۔ اے اللّٰہ! میرے ساتھیوں کی ہجرت کو کامل فرما اور اُنھیں پیچھے نہ ہٹا۔" (صحیح بخاری: ۴۴۰۹)

چناں چہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ پیش گوئی حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی جسے معجزاتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں شمار کیا جاتا ہے۔حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اس مرض سے صحت یاب ہوئے اور طویل عمر پائی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت سعد کو اپنی ہجرت منسوخ ہونے کا خیال کیوں آیا؟
- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو مال خیرات کرنے سے متعلق کیا حکم دیا؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے دورِ خلافت میں حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کوفہ کے گورنر رہے۔ اسی عہد میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مسلمانوں کے سپہ سالار بھی رہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی کی قیادت میں اسلامی لشکر نے جنگِ قادسیہ لڑی اور اس وقت کی عظیم سلطنت ایران کو فتح کیا۔ یوں فارس کی اس سلطنت کو اللہ تعالیٰ نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے ہاتھ سے فتح کروا کے اسلامی سلطنت میں شامل کروایا۔

ایران کا نامور کمانڈر رستم آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی کے مقابلے میں شکست کھا کر مارا گیا تھا۔

ایران کی فتح کے بعد حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی کی قیادت میں اسلامی لشکر نے کئی ماہ کی طویل لڑائی کے بعد عراق کو بھی فتح کیا۔ اس وقت عراق کا دارالحکومت مدائن تھا۔ اسلامی فوج کو یہاں تک پہنچنے میں کئی ماہ کا عرصہ لگ گیا۔ مدائن سے پہلے جو آخری شہر لشکرِ اسلام نے فتح کیا، وہ بہرہ شیر کا تھا جسے دو ماہ کے محاصرے کے بعد فتح کیا جا سکا۔

بہرہ شیر اور دارالحکومت مدائن کے درمیان صرف دریائے دجلہ حائل تھا۔ ایرانیوں نے مسلمانوں کے خوف سے دریا پر جہاں جہاں پُل تھے، سب کو توڑ کر بیکار کر دیا تھا، لیکن حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی اولوالعزمی کے آگے دنیا کی کوئی چیز حائل نہ ہو سکی۔ اُنھوں نے اپنے لشکر کو مخاطب کر کے کہا "برادرانِ اسلام! دشمن نے ہر طرف سے مجبور ہو کر دریا کے دامن میں پناہ لی ہے، آؤ! اس کو بھی تیر جائیں تو پھر مطلع صاف ہے۔" یہ کہہ کر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنا گھوڑا دریا میں ڈال دیا۔ اپنے سپہ سالار کی جاں بازی دیکھ کر تمام فوج نے بھی جوش کے ساتھ گھوڑے ڈال دیے اور باہم باتیں کرتے ہوئے دوسرے کنارے پر جا پہنچے۔ ایرانی اس عجیب و غریب جوش و استقلال کا منظر دیکھ کر "دیو آ گئے، دیو آ گئے" کہتے ہوئے بھاگ گئے۔ تاہم ان کا سپہ سالار تھوڑی سی فوج کے ساتھ جما رہا اور دریا سے نکلنے پر حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے لشکر کے مقابل آیا، لیکن مسلمانوں نے ان کو جلد ہی شکست دے دی اور مدائن پہنچ کر شاہی محلات پر قبضہ کر لیا۔ شاہِ ایران یزدگرد پہلے ہی بھاگ چکا تھا، البتہ تمام مال و اسباب موجود تھا، جو دارالحکومت مدینہ منوّرہ روانہ کر دیا گیا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- فاتح ایران کا لقب کسے ملا اور کیوں؟
- ایرانیوں نے اسلامی لشکر کو دیکھ کر کیا کہا؟

حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے مدینہ سے دس میل کے فاصلہ پر مقام عقیق میں اپنے لیے ایک گھر تعمیر کرایا تھا جہاں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنی آخری عمر کے کئی سال گوشہ نشینی میں گزارے اور دنیاوی معاملات سے الگ تھلگ رہے۔ آخری عمر میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کافی کمزور ہو گئے تھے اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی آنکھوں کی بصارت بھی جاتی رہی تھی، یہاں تک کہ سن ۵۵ ہجری میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ وفات پا گئے۔

پاک بحریہ نے ملکی وسائل سے تیار ہونے والی پہلی آبدوز کو صحابیِ رسول حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے منسوب کر کے اس کا نام "سعد" رکھا ہے۔ تاریخِ اسلام حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ جیسی عظیم شخصیات کے کارناموں سے بھری پڑی ہے جن سے سبق آموز ہو کر ہم بحیثیتِ فرد اور قوم دین و دنیا کی ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہم نے سیکھا

- حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ معروف صحابی رسول ہیں۔ • آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عشرہ مبشرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ میں سے ہیں۔
- آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شمار حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جاں نثار ساتھیوں میں ہوتا ہے۔
- آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شمار تاریخ اسلام کے بڑے جرنیلوں میں ہوتا ہے۔ • آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فاتح ایران ہیں۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) غزوۂ اُحد میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے کیا کہا؟

(ب) حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو کب کون سی تلوار پسند آئی؟ کیا وہ تلوار انھیں ملی؟

(ج) سعید بن العاص کو کب کس نے قتل کیا؟

(د) حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنا گھوڑا دریا میں کب اور کیوں ڈالا؟

(ہ) سعد کس آبدوز کا نام ہے؟ اسے یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

(و) حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) بخاری شریف میں حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے منسوب واقعہ تحریر کریں۔

(ب) فتح مدائن کا واقعہ تحریر کریں۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) عشرہ مبشرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ میں شامل ہیں:

(i) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (ii) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(iii) حضرت جعفر طیّار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (iv) حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ب) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے سعید بن العاص کو تہ تیغ کیا:

(i) غزوۂ اُحد میں (ii) غزوۂ بدر میں (iii) غزوۂ خندق میں (iv) غزوۂ حُنین میں

(ج) بہرہ شیر اور دار الحکومت مدائن کے درمیان حائل تھا:

(i) دریائے فرات (ii) دریائے دجلہ (iii) دریائے عراق (iv) دریائے دمشق

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ گورنر رہے:

(i) جدہ کے (ii) مدینہ منوّرہ کے (iii) مکّہ مکرمہ کے (iv) کوفہ کے

(ہ) حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنا گھوڑا ڈال دیا:

(i) سمندر میں (ii) دریا میں (iii) نہر میں (iv) تالاب میں

(و) حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے مدینہ منوّرہ سے دس میل کے فاصلہ پر اپنے لیے ایک گھر تعمیر کرایا تھا:

(i) مقامِ عتیق میں (ii) مقامِ عمیق میں (iii) مقامِ رفیق میں (iv) مقامِ عقیق میں

پڑھنا

۴ سبق کا آخری پیراگراف فہم اور تلفظ کے ساتھ پڑھیے اور اپنے ساتھی طلبہ کو یا کمرہ جماعت میں سُنائیے۔

۵ متن کو فہم سے پڑھیے تاکہ جماعت میں اُستادِ محترم کے معروضی اور موضوعی سوالات کے جواب دے سکیں۔

زبان شناسی

متشابہ الفاظ بہ لحاظ آواز

متشابہ الفاظ اُن الفاظ کو کہا جاتا ہے جو املا یا آواز کے لحاظ سے ایک دوسرے سے ملتے جُلتے ہوں مگر اِن کے معنی مختلف ہوں۔ جیسے:

آم ــــــــ مجھے آم پسند ہے۔

عام ــــــــ احمد ایک عام آدمی ہے۔

لفظوں کا کھیل

۶ اِن الفاظ کو پڑھیے اور معانی تلاش کر کے جملوں میں استعمال کیجیے۔

عصر	اثر	بے باق	بے باک	آرا	آراء
حامی	ہامی	ارض	عرض	ہلال	حلال

تخلیقی لکھائی

۷ ''کامیابی کے حصول کے لیے اُستاد اور شاگرد کا رشتہ مضبوط ہونا بہت ضروری ہے۔'' نبی کریم اور صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کی زندگیوں سے سیکھتے ہوئے آپ اِس رائے سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں؟ مفصّل تحریر کیجیے۔

۸ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کی زندگیوں پر کوئی کتاب پڑھیے اور تبصرہ کیجیے جو کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سرگرمیاں

- اپنے دوست کو خط لکھیے جس میں انھیں حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی قدر و منزلت سے آگاہ کیجیے۔
- "عشرہ مبشرہ" کے عنوان پر تقریر لکھیے اور کمرہ جماعت میں اعتماد سے پیش کیجیے۔ نیز تقریر میں اقبال کے اشعار کا بھی موزوں استعمال کیجیے۔
- صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی زندگیوں میں سے کسی سبق آموز واقعے کا انتخاب کر کے جماعت میں اعتماد سے پیش کریں۔ نیز تلفظ اور روانی کا خصوصی خیال رکھیں۔
- سبق میں موجود مشکل الفاظ کے معانی اور مترادفات تلاش کر کے فہرست بنائیے۔ (کم از کم ۱۵ / الفاظ)

الفاظ	معانی	مترادف

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۵

چُغل خور

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ذرائع ابلاغ میں اُٹھائے گئے اخلاقی / معاشرتی نکات سُن کر تجزیہ کر سکیں۔
- مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- نثری تجاویز میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- سادہ/ مُرکب جملے بنا سکیں۔
- اُصول وضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تبصرہ نویسی کر سکیں۔
- روزمرّہ اور محاورہ کے لحاظ سے غلط جملوں کی تصحیح کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- غیبت سے کیا مراد ہے؟
- چُغل خوری کے چند نقصانات بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- غیبت سے مراد ہے کسی کی پیٹھ پیچھے اُس کا اِس طرح ذِکر کرنا کہ اگر اُس کے سامنے ایسا کیا جائے تو اُسے بُرا لگے، خواہ وہ بات اُس شخص میں موجود ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر کسی سے ایسی بات منسوب کی جائے کہ جو اس میں موجود ہی نہ ہو تو اسے بہتان کہتے ہیں، جو غیبت سے بھی بڑا گناہ ہے۔
- چُغل خوری کا عام فہم مطلب ہے لگائی بجھائی کرنا، یعنی ایک شخص کی بات کو دوسرے تک پہنچانا اور باہم اختلاف پیدا کرنا۔ احادیثِ مبارکہ میں اس قسم کے گناہوں کی بنا پر اعمال کے ضائع ہونے کا عام ذکر ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اردو کے زیادہ سے زیادہ محاورات پڑھائیں اور ان کے مطالب سمجھائیں۔
- طلبہ کو تبصرہ نگاری، مضامین نگاری، خطوط نویسی اور مکالمہ نگاری کے مختلف پہلوؤں کے متعلق بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

چُغل خور

الفاظ	چُغل خور	چُغلی	تنخواہ	نمکین	رُوہانسا
تَلَفُّظ	چُ۔غل۔خو۔ر	چُغ۔لی	تن۔خوا۔ہ	نم۔کی۔ن	رُو۔ہاں۔سا

اگلے وقتوں کی بات ہے کسی گاؤں میں ایک چغل خور رہتا تھا۔ دوسروں کی چغلی کھانا اور ایک کی بات دوسرے سے کرنا اس کی عادت تھی اور لاکھ کوشش کے باوجود وہ اپنی عادت کو نہ چھوڑ سکا تھا۔ دراصل وہ اپنی عادت سے مجبور تھا اور اسی عادت کی وجہ سے اُسے اپنی ملازمت سے بھی ہاتھ دھونا پڑے تھے۔ چناں چہ اب وہ بے کار تھا۔ اس نے دوسری ملازمت کی بہتیری کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوسکا۔ اس نے نوکری اور مزدوری کی سرتوڑ کوشش شروع کر دی کہ کہیں فاقوں کی نوبت نہ آ جائے مگر مصیبت یہ تھی کہ چغل خور ہونے کی وجہ سے اسے کوئی بھی اپنے پاس ملازم رکھنے پر تیار نہ تھا۔ گاؤں کے تمام لوگ اس کی چغلی کرنے کی عادت کے بارے میں جانتے تھے۔ اس لیے اسے کوئی بھی منھ نہ لگاتا تھا۔ آخر جب وہ مسلسل ناکامیوں سے تنگ آ گیا اور نوبت واقعی فاقوں تک آ پہنچی تو اس نے دل میں سوچا: ''اس گاؤں کو چھوڑ دینا چاہیے اور کہیں اور چل کر قسمت آزمانی چاہیے۔''

چناں چہ اس نے تھوڑا بہت ضروری سامان لیا اور گاؤں چھوڑ کر سفر پر روانہ ہو گیا تاکہ کسی دوسرے گاؤں یا شہر میں جا کر محنت مزدوری کرے۔ چلتے چلتے وہ ایک گاؤں میں جا پہنچا۔ یہ گاؤں اس کے لیے نیا تھا، اسے وہاں کوئی نہیں جانتا تھا، اس لیے اسے امید تھی کہ یہاں نوکری مل جائے گی۔ لہٰذا وہ ایک کسان کے پاس گیا اور اسے کہا: ''مجھے آپ اپنی ملازمت میں رکھ لیں۔'' کسان نے اس سے دریافت کیا: ''تم کیا کام کر سکتے ہو؟'' چغل خور نے جواب دیا: ''مجھے کھیتی باڑی کا سارا کام آتا ہے۔ یہ کام میں اچھی طرح کر سکتا ہوں۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- چُغل خور کو کوئی کیوں مُنھ نہیں لگاتا تھا؟
- کسان نے چُغل خور سے کیا سوال کیا؟

اتفاق کی بات یہ کہ وہ کسان اکیلا تھا اور کھیتوں کے کام کاج میں اس کا ہاتھ بٹانے والا کوئی نہ تھا۔ اسے ایک ملازم کی ضرورت بھی تھی۔ اس لیے اس نے سوچا کہ چلو اسے ہی ملازم رکھ لیتا ہوں۔ یہ بھی ضرورت مند ہے اور میرا بھی کام ہلکا ہو جائے گا۔ یہی سوچ کر اس نے چغل خور سے پوچھا: ''اگر میں تمھیں اپنے پاس ملازم رکھ لوں تو تم کیا تنخواہ لو گے؟'' اس پر چغل خور نے بڑے اطمینان سے جواب دیا: ''کچھ نہیں! میری کوئی تنخواہ نہیں ہے۔''

کسان کو اس کی بات سن کر بڑا تعجب ہوا کہ وہ کام بھی کرے گا اور تنخواہ بھی نہیں لے گا۔ بھلا یہ کیوں کر ہو سکتا ہے۔ اس نے حیرانی سے کہا: ''یہ کیسے ہو سکتا ہے؟'' جواب میں چغل خور کہنے لگا: ''آپ مجھے صرف روٹی کپڑا دے دیں اور اس کے ساتھ ایک بات کی اجازت! بس یہی میری تنخواہ ہے۔'' کسان پوچھنے لگا: ''کس بات کی اجازت؟'' چغل خور بولا: ''آپ مجھے صرف اتنی اجازت دے دیں کہ چھے ماہ بعد آپ کی ایک چغلی کھا لیا کروں۔''

چغل خور کی یہ بات تو اپنی جگہ بڑی عجیب تھی لیکن کسان نے اپنے دل میں سوچا: ''مفت کا نوکر مل رہا ہے، خالی روٹی کپڑے میں کیا بُرا ہے؟'' چناں چہ اس نے سوچا: ''چھے ماہ بعد ایک چغلی کھاتا ہے تو کھا لے، میرا کیا جاتا ہے۔ یہ کسی سے میری چغلی کھا کر میرا کیا بگاڑ لے گا۔ میرے پاس کون سے راز ہیں جو ظاہر ہو جائیں گے۔'' لہٰذا اُس نے چُغل خور سے کہا: ''مجھے تمھاری یہ شرط منظور ہے۔''

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

چناں چہ چغل خور کسان کے پاس ملازم ہوگیا۔ وہ کام بھی اسی کا کرتا تھا اور اسی کے گھر میں رہتا بھی تھا۔ روزانہ صبح سورے کسان کے ساتھ کھیتوں میں چلا جاتا، بیلوں کے لیے چارا کاٹتا، ہل چلا، گاہی کرتا اور اس طرح کام میں کسان کا برابر کا ہاتھ بٹاتا۔ دن گزرتے گئے اور کسان کو یہ بات بھی بھول گئی کہ چھے ماہ بعد چغل خور نے ایک چغلی کھانے کی اجازت مانگی تھی اور اس نے چغلی کھانے کی اجازت دے دی تھی۔

اُدھر چغل خور کو کسان کے ہاں ملازم ہوئے چھے ماہ بیت چکے تھے۔ اب اس کا دل چاہ رہا تھا کہ کسی سے کسان کی چغلی کھائے۔ وہ چھے ماہ سے اب تک اپنی اُس عادت پر جبر کیے ہوئے تھا مگر اب معاہدے کی مدت ختم ہونے پر اپنے آپ پر قابو پانا اس کے بس میں نہ رہا تھا۔ چناں چہ وہ اپنی عادت سے بالکل مجبور ہوگیا تو اس نے سوچا کہ اب چاہے کچھ بھی ہو میں کسان کی چغلی ضرور کھاؤں گا اور اب تو معاہدے کے مطابق میرا حق بھی بنتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کسان نے کیا سوچ کر چُغل خور کو ملازمت دی؟
- چُغل خور نے کسان کے سامنے کیا شرط رکھی؟

ایک روز کسان حسبِ معمول اپنے کھیتوں میں گیا ہوا تھا اور گھر میں اُس کی بیوی اکیلی تھی۔ یہ دیکھ کر چغل خور کسان کی بیوی کے پاس گیا اور بڑا ہمدرد بنتے ہوئے کہنے لگا: ''اگر تم برا نہ مانو تو میں تم سے ایک بات کہوں؟'' کسان کی بیوی بولی: ''ضرور کہو! اس میں بُرا ماننے کی کیا بات ہے؟'' چغل خور اور بھی زیادہ ہمدردی جتاتے ہوئے بڑے رازدارانہ انداز میں بولا: ''دراصل کسان کوڑھی ہوگیا ہے۔ اس نے اپنی یہ بیماری اب تک تم سے چھپائے رکھی ہے۔'' ''کوڑھی ہوگیا ہے!'' کسان کی بیوی نے چونک کر پوچھا۔ اُسے بڑا تعجب ہوا۔ یہ بات اس کے لیے جس قدر نئی تھی، اس سے کہیں زیادہ حیران کُن بھی تھی۔

چغل خور نے جب اپنا تیر نشانے پر بیٹھتا دیکھ لیا تو بولا: ''اگر تمھیں یقین نہ آئے تو آزما کے دیکھ لو۔'' اب تو کسان کی بیوی بھی سوچ میں پڑ گئی۔ اس نے دل میں سوچا، ہوسکتا ہے ملازم ٹھیک ہی کہ رہا ہو۔ بھلا اس کو مجھ سے ایسا جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے۔ پھر اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا: ''اگر تم یہ جاننا چاہتی ہو کہ کسان کوڑھی ہوگیا ہے یا نہیں تو کسان کے ہاتھ کو دانتوں سے کاٹ کر دیکھ سکتی ہو، اگر تمھیں اُس کا ہاتھ نمکین محسوس ہو تو سمجھ لینا کہ میں سچ کہ رہا ہوں۔'' کسان کی بیوی کو چغل خور کی یہ تجویز پسند آئی۔ اس نے سوچا، اس سے نوکر کے جھوٹ سچ کا پتا چل جائے گا۔ اس نے کہا: ''اچھا! کل جب میں کسان کا کھانا لے کر کھیتوں میں جاؤں گی تو اُس کے ہاتھ پر کاٹ کر ضرور دیکھوں گی۔'' چغل خور کسان کی بیوی سے یہ باتیں کر کے سیدھا کھیتوں کی طرف چل دیا۔ جہاں کسان پہلے ہی سے کھیتی باڑی کے کاموں میں لگا ہوا تھا۔ دراصل ان دنوں فصل پک چکی تھی۔ جس کی وجہ سے کسان دو روز سے اپنے گھر نہیں گیا تھا۔ اسے رات کو بھی کھیتوں ہی میں رہنا پڑتا تھا۔ چغل خور کسان کے پاس پہنچا اور اس سے بڑی رازداری سے کہنے لگا: ''تم ادھر کھیتوں میں کام کرتے پھر رہے ہو اور ادھر تمھاری بیوی پاگل ہوگئی ہے۔'' کسان بڑا حیران ہوا۔ اس نے تعجب سے پوچھا: ''یہ تم کیا کہ رہے ہو؟'' چغل خور نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا: ''میں سچ کہ رہا ہوں۔ وہ تو پاگل پن میں لوگوں کو کاٹنے کو دوڑتی ہے۔''

کسان نے دل میں سوچا، نوکر ٹھیک ہی کہ رہا ہوگا، بھلا اسے اس قسم کا جھوٹ بولنے کی کیا پڑی ہے۔ ہوسکتا ہے میری بیوی واقعی پاگل ہوگئی ہو۔ چغل خور نے جب کسان کو شش و پنج میں مبتلا دیکھا تو بولا: ''اگر تمھیں میری بات پر یقین نہیں تو کل جب وہ کھانا لے کر آئے تو اس وقت دیکھ لینا۔'' اس پر کسان کہنے لگا: ''ہاں یہ ٹھیک ہے۔ آج رات تو مجھے کھیتوں ہی میں رہنا ہے کل جب وہ کھانا لے کر آئے گی تو دیکھ لوں گا۔''

چغل خور نے جب یہ جان لیا کہ کسان اس کی باتوں میں آ گیا ہے تو وہاں سے کسان کے سالوں کے پاس چلا گیا اور بولا: ''تم لوگ یہاں مزے کر رہے ہو اور تمھارا بہنوئی تمھاری بہن کی بے عزّتی کرتا ہے۔'' کسان کے سالوں نے چغل خور کی یہ بات سنی تو بہت پریشان ہوئے۔ لیکن

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

انھوں نے اس سے کہا: ''مگر ہماری بہن نے تو ہمیں کبھی نہیں بتایا؟'' اس پر چغل خور بولا: ''وہ بے چاری شرم کے مارے تمھیں کچھ نہیں بتاتی ورنہ کسان کھیتوں میں سب سے سامنے اس کی بےعزّتی کرتا ہے۔'' لیکن ہم تمھاری بات پر کیسے یقین کرلیں؟'' اس پر چغل خور جھٹ سے بولا پڑا: ''اگر تم لوگ یہ سمجھ رہے ہو کہ میں جھوٹ کہہ رہا ہوں تو کل دوپہر کو جب تمھاری بہن کھانا لے کر کھیتوں میں جائے گی، اس وقت تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا۔''

کسان کے سالے یہ بات سُن کر غصے میں تلملانے لگے۔ بھلا وہ اپنی بہن کی بےعزّتی کیسے برداشت کرسکتے تھے۔ انھوں نے چغل خور سے کہا: ''اچھا کل ہم کھیت میں چھپ کر یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔''

چغل خور وہاں سے سیدھا کسان کے بھائیوں کے پاس گیا اور بولا: ''بڑے افسوس کی بات ہے۔ تم لوگ سب ایک ماں کے بیٹے ہو اور پھر بھی اپنے بھائی کی مدد نہیں کرسکتے۔'' کسان کے بھائیوں نے اس سے تعجب سے پوچھا: ''کیا ہوا؟ یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ ہم کس کی مدد نہیں کرتے؟'' اس پر چغل خور نے روہانسا منھ بنا کر جواب دیا: ''تمھارا بھائی سخت مصیبت میں گرفتار ہے۔ اس کے سالے ہر چوتھے روز آ کر اُسے زدوکوب کرتے ہیں اور ایک تم ہو کہ تمھیں اس کی خبر تک نہیں۔'' کسان کے بھائی یہ سُن کر پریشان سے ہو گئے اور کہنے لگے: ''مگر ہمارے بھائی نے تو ہمیں کچھ نہیں بتایا۔'' چغل خور بولا: ''وہ تم سے کیا کہے؟ بے چارہ اپنی شرافت کی وجہ سے کچھ نہیں کہتا اور خاموشی سے یہ بےعزّتی برداشت کرلیتا ہے۔'' جواب میں بھائی کہنے لگے: ''ہمیں تو تمھاری بات پر یقین نہیں آ رہا۔'' یہ سُن کر چغل خور نے کہا: ''اگر تم لوگوں کو میری بات کا یقین نہیں تو کل دوپہر کو آ کر اپنی آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھ لینا کہ کس طرح کسان کے سالے اُسے مارتے ہیں۔''

کسان کے بھائی غصے میں تلملانے لگے۔ انھوں نے کہا: ''اچھا! ہم کل دیکھ لیں گے کہ وہ ہمارے بھائی کو کس طرح ہاتھ لگاتے ہیں۔ ابھی ہم مرے نہیں ہیں۔'' اس طرح چغل خور سب لوگوں سے یہ باتیں کہہ کر واپس آ گیا اور اپنے کام کاج میں وہ اس طرح آ کر مصروف ہو گیا کہ کسی کو کانوں کان اس بات کی خبر تک نہ ہوئی کہ وہ کہاں گیا تھا اور کہاں سے آیا ہے۔

دوسرے روز دوپہر کو جب کسان کی بیوی کھانا لے کر کھیتوں میں آئی تو کسان نے انکھیوں سے اُس کی طرف دیکھا۔ وہ بڑی احتیاط سے اس کی ہر حرکت کا جائزہ لے رہا تھا کیوں کہ اس کے دل میں تھا کہ کہیں پاگل ہونے کی وجہ سے وہ اسے کاٹ نہ کھائے۔ دوسری طرف کسان کی بیوی کی یہ کوشش تھی کہ کسان کسی طرح اس کے قریب ہو اور وہ اسے کاٹ کر دیکھ سکے کہ وہ نمکین ہے یا نہیں۔ جونہی وہ چھاچھ کا مٹکا اور روٹیوں کی چنگیری آگے رکھ کر بیٹھی، کسان جلدی سے پیچھے ہٹ گیا۔ یہ دیکھ کر اس کی بیوی بھی روٹیوں کی چنگیری آگے بڑھانے کے بہانے قدرے آگے سرک آئی اور پھر جونہی کسان نے روٹی پکڑنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا، اس نے جھپٹ کر اس کی کلائی پکڑ لی اور اس پر کاٹنے کے لیے مُنھ آگے بڑھایا۔ کسان اُچھل کر دور ہٹ گیا۔ اب تو اسے پکا یقین ہو گیا کہ واقعی اس کی بیوی پاگل ہو گئی ہے اور کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے۔

کسان کو نوکر کی کہی ہوئی بات سچ معلوم ہو رہی تھی۔ ادھر اس کی بیوی نے جب یہ دیکھا کہ کسان اسے ہاتھ پر کاٹنے نہیں دے رہا تو اسے یقین ہو گیا کہ کسان واقعی کوڑھی ہو گیا ہے اور نوکر ٹھیک کہہ رہا تھا۔ اس نے ایک بار پھر آگے بڑھ کر کسان کی کلائی پکڑنے کی کوشش کی۔ یہ دیکھ کر کسان نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، اور بیوی کو بُری طرح ڈانٹنا شروع کر دیا۔ جونہی اس نے بیوی کی بےعزّتی شروع کی، قریب ہی کھیت میں چھپے ہوئے کسان کے سالے باہر نکل آئے۔

ان کے سامنے ان کی بہن کی بےعزّتی ہو رہی تھی۔ وہ سارے کے سارے للکارتے ہوئے آگے بڑھے اور کسان پر ٹوٹ پڑے: ''آج دیکھتے ہیں، تم کس طرح ہماری بہن کی بےعزّتی کرتے ہو۔'' ان کا آگے بڑھنا تھا کہ دوسرے کھیت میں چھپے ہوئے کسان کے بھائیوں نے دیکھا کہ

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

واقعی نوکر نے انھیں صحیح اطلاع دی تھی۔ انھوں نے جواب میں کسان کے سالوں کو للکارا: ''آج دیکھتے ہیں، تم ہمارے بھائی کو کس طرح مارتے ہو؟''

اس کے بعد وہ سب ایک دوسرے پر پِل پڑے۔ وہ ہنگامہ ہوا کہ ارد گرد کے کھیتوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگ بھاگ کر آئے اور انھوں نے بیچ بچاؤ کرا کے انھیں ایک دوسرے سے الگ کیا۔ پھر جب ان سب کا غصّہ قدرے کم ہوا تو ان سے لوگوں نے پوچھا: ''تم لوگ اس طرح کیوں لڑ رہے تھے؟''

اس پر سب نے اپنی اپنی بات بتائی کہ یوں نوکر ہمارے پاس آیا تھا اور اُس نے یہ بتایا تھا۔ اس طرح جب سب اپنی بات بتا چکے تو پتا چلا کہ یہ سب کچھ چغل خور کا کیا دھرا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کسان کیوں کنکھیوں سے بیوی کو دیکھ رہا تھا؟
- کسان کے خاندان میں کس نے بیچ بچاؤ کرایا؟

اب وہ سارے مِل کر چغل خور کی تلاش میں نکل پڑے لیکن اس وقت تک چغل خور وہ گاؤں چھوڑ کر کہیں اور جا چکا تھا۔ کہتے ہیں وہ دن اور آج کا دن، چغل خور کا کہیں پتا نہ چل سکا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی کوئی چغل خور یہ نہیں مانتا کہ وہ چغل خور ہے۔ دراصل اسے اس بات کا ڈر ہے کہ اگر اُس نے یہ بات تسلیم کر لی کہ وہ چغل خور ہے تو کسان، اس کے سالے اور اس کے بھائی اُسے ماریں گے۔ اس لیے ہر چُغل خور، چغل خور کہنے پر ناراض ہو جاتا ہے۔

(شفیع عقیل)

ہم نے سیکھا

- چغلی کرنا ایک نہایت بُری عادت ہے اور ہمیں ایسی بُری عادات سے ہمیشہ دور رہنا چاہیے۔
- جب کوئی شخص ہمیں کوئی بات بتائے تو اس پر اندھا یقین کر لینے کی بجائے پہلے اس بات کی تصدیق یا تحقیق کر لینی چاہیے۔
- عادات اچھی ہوں یا بُری اگر پختہ ہو جائیں تو ان سے جان چھڑانا انسان کے اپنے بھی بس میں نہیں رہتا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ اپنے کردار یعنی اپنی عادات اور رویوں وغیرہ پر خود کڑی نظر رکھیں اور جونہی اپنے اندر کسی بُری عادت یا رویے کو پنپتا دیکھیں تو فوراً اس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کریں تاکہ کل کو وہ عادت کہیں ہماری فطرت یا شخصیت کا لازمی جزو بن کر ہمارے اپنے لیے اور ہمارے ارد گرد کے لوگوں کے لیے مہلک نہ بن جائے۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) چُغل خور کو اپنی ملازمت سے کیوں ہاتھ دھونا پڑے؟

(ب) چُغل خور کو کوئی ملازمت یا مزدوری کیوں نہیں مل رہی تھی؟

(ج) چُغل خور نے کسان سے کیا اجازت لی؟

(د) چُغل خور نے کسان کی بیوی سے کیا کہا؟

(ہ) کسان کے خاندان والوں کے درمیان لڑائی کیوں ہوئی؟

(و) کوئی چُغل خور یہ کیوں نہیں مانتا کہ وہ چُغل خور ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) چُغل خور اور کسان کی بیوی کے بھائیوں کے درمیان کیا گفت گو ہوئی؟

(ب) چُغل خور اور کسان کے بھائیوں میں کیا گفت گو ہوئی؟

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۳ سبق کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(الف) دوسروں کی چُغلی کھانا اور ایک کی بات دوسروں سے کرنا عادت تھی:

(i) کسان کی (ii) چُغل خور کی (iii) کسان کی بیوی کی (iv) کسان کے سالوں کی

(ب) کسان چُغل خور کو تنخواہ دیتا تھا:

(i) دو روپے (ii) سو روپے (iii) دس ہزار روپے (iv) کچھ بھی نہیں

(ج) چُغل خور نے کسان سے اجازت لی کہ وہ اُس کی ایک چُغلی کھائے گا:

(i) ایک ماہ بعد (ii) ہر روز (iii) چھے ماہ بعد (iv) دو ماہ بعد

(د) چُغل خور نے کسان کی بیوی سے بولا:

(i) سچ (ii) جھوٹ (iii) آدھا سچ (iv) آدھا جھوٹ

(ہ) چُغل خور کی بات سُن کر کسان کے سالوں کو:

(i) غصہ آیا (ii) مزا آیا (iii) ہنسی آیا (iv) رونا آیا

(و) چُغل خور نے کسان کے خاندان میں:

(i) صُلح کروادی (ii) لڑائی کروادی (iii) دوستی کروادی (iv) نئی رسم متعارف کروادی

زبان شناسی

۴ درج ذیل محاورات کو دُرست کر کے تحریر کیجیے۔

گریبان چڑھانا ____________________

ہرے باغ دکھانا ____________________

تاروں سے باتیں کرنا ____________________

گدھے بیچ کر سونا ____________________

ہتھیلی پر تیل جمانا ____________________

تبصرہ نگاری

تبصرے کے لغوی معنی ہیں ''تنقید کرنا''، ''توضیح کرنا'' وغیرہ۔ کتابوں اور تحریروں پر بھی تبصرے کیے جاتے ہیں۔ تبصرہ نگاری

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

کے لیے ضروری ہے کہ تحریر سے متعلق مکمل واقفیت ہو کہ یہ کس صنف سے لی گئی ہے نیز مصنف کا نام اور اسلوبِ تحریر معلوم ہو۔ تبصرہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ پوری تحریر کو توجّہ سے پڑھا جائے اور اہم باتوں کو خط کشید کرتے جائیں یا کسی صفحے پر لکھتے جائیں۔ تحریر کی خوبیوں اور خامیوں کا تجزیہ کریں مزید یہ کہ فنی اور تکنیکی بنیادوں پر اس کے معیار کی جانچ پڑتال بھی کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵ ان الفاظ وتراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

بادشاہ
تعجب
لالچی
فقیر
خوشامدی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

تخلیقی لکھائی

٦ اخلاقی اسباق پر مبنی کہانیوں کی کوئی کتاب انٹرنیٹ یا لائبریری سے تلاش کر کے پڑھیے اور بیان کی گئی حقیقت اور مصنف کے خیال پر تبصرہ کیجیے۔

٧ سبق ''چُغل خور'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- جماعت میں ساتھی طلبہ کو اپنی کسی پسندیدہ کہانی میں سے اپنے کسی پسندیدہ کردار کی نقالی کر کے دکھائیں۔
- چُغل خوری کے نقصانات سے متعلق ساتھی طلبہ سے گُفت گُو کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام

- جماعت میں طلبہ کو اپنی کسی پسندیدہ کہانی میں سے اپنے کسی پسندیدہ کردار کی نقالی کر کے دکھانے کو کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق نمبر ۶

قُدرتی آفات

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متن سے اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- مختلف واقعات کو جزئیات کے ساتھ بیان کرنے کے قابل ہوں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کا خود جواب دے سکیں۔
- قدرتی آفات سے بچاؤ کے طریقوں سے واقف ہوں۔
- کسی مسئلے کا حل نکالنے کے لیے غور و فکر کر سکیں۔
- دیے گئے موضوع پر مدلل بحث کر سکیں۔
- اسم صِفت اور اُس کی اقسام سے واقف ہو جائیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہم قدرتی آفات سے خود کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟
- قدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اِنسان نے بہت سی بیماریوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا ہے۔
- مختلف قسم کی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ابتدائے بچپن سے لے کر چھے سال تک کی عمر کے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔

Review Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو قدرتی آفات کے دوران میں اپنی اور اپنے اردگرد کے لوگوں کی حفاظت کے طریقے بتائیں اور ایسے مواقع پر اپنے حواس کو برقرار رکھنے اور اردگرد کے لوگوں کو مدد کے لیے پکارنے کی اہمیت سمجھائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

قُدرتی آفات

الفاظ	نا گہانی	طاعون	صلاحیّت	پگھلنا	مَعِیشَت
تلفّظ	نا۔گَ۔ہا۔نی	طا۔عو۔ن	صَ۔لا۔حی۔یَت	پِ۔گھَل۔نَا	مَ۔عی۔شَت

اِنسان کو روزِ اوّل سے ہی نا گہانی آفات کا سامنا رہا ہے۔ سائنسی ترقی سے قبل مختلف بیماریوں کے باعث شہر کے شہر ویران ہو جاتے تھے۔ طاعون، ہیضے اور ملیریا جیسی وباؤں کی وجہ سے لاکھوں اِنسان موت کی آغوش میں چلے جاتے تھے۔ یہی نہیں زلزلے، بارشیں، سیلاب اور طوفان جیسی بھی نا گہانی آفات انسانوں کو صفحۂ ہستی سے مِٹاتے آرہے ہیں۔

پہلے دور کے اِنسان نے کیوں کہ زیادہ ترقی نہیں کی تھی اس لیے وہ اِن آفات کے سامنے بند باندھنے میں ناکام رہا۔ رفتہ رفتہ سائنس کی ترقی کے باعث بیماریوں کے علاج دریافت ہونے لگے۔ وہی طاعون جو پہلے بستیوں کی بستیاں اُجاڑ دیا کرتا تھا، آج اس بیماری کا کہیں نام و نشان نظر نہیں آتا۔ اسی طرح ملیریا اور ہیضے جیسی بیماریاں بھی جان لیوا نہیں رہیں۔ یہ سب اس لیے مُمکن ہوا کیوں کہ اِنسان نے اِن بیماریوں کے علاج دریافت کر لیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نا گہانی آفات کیا کرتی ہیں؟
- بیماریوں کے علاج کیسے ممکن ہوئے؟

زلزلہ بھی ایک قُدرتی آفت ہے۔ اس کی وجہ سے دُنیا کے مختلف حصوں میں ہزاروں اِنسان موت کا شکار ہو چکے ہیں۔ جانی نقصان کے ساتھ ساتھ مالی نقصان الگ ہوتا ہے۔ کئی کئی منزلہ عمارات آنِ واحد میں ملبے کا ڈھیر بن جاتی ہیں۔ اس ملبے سے زخمیوں اور زندہ بچ جانے والے اِنسانوں کو نکالنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ انسانوں کو نکال بھی لیا جائے تو عمارت کے ملبے کو اُٹھانا اور اُس کے بعد نئی عمارت تعمیر کرنا مہینوں یا برسوں میں ممکن ہو پاتا ہے۔

دُنیا میں سب سے زیادہ شدید زلزلہ ۱۹۶۰ء میں چلّی میں آیا تھا۔ ریکٹر سکیل پر اس کی شدت ۹.۶ تھی۔ ہلاکتوں کے لحاظ سے دُنیا کا بدترین زلزلہ ۱۵۵۶ء میں چین کے دو صوبوں شان شوئی اور شان زئی میں آیا تھا۔ ایک اندازے کے مطابق ان دونوں صوبوں کی ۶۰ فی صد آبادی موت کے مُنھ میں چلی گئی تھی۔ اس زلزلے کی شدت ریکٹر سکیل پر ۸ تھی۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں برِّصغیر کی تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا۔ ۳۱ مئی ۱۹۳۵ء میں آنے والے اس زلزلے نے وہ تباہی مچائی کہ الامان والحفیظ۔ ۷.۷ شدت کے اس زلزلے کی وجہ سے ۶۰۰۰۰ کے قریب افراد موت کے مُنھ میں چلے گئے اور ۶۰ فی صد سے زیادہ عمارات ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ ۸-اکتوبر ۲۰۰۵ء کو آزاد کشمیر کے علاقے مظفر آباد اور ملحقہ علاقوں میں ۷.۶ شدت کا زلزلہ آیا جس کی وجہ سے نوّے ہزار کے قریب لوگ موت کے مُنھ میں چلے گئے جب کہ پچھتّر ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا زلزلہ قدرتی آفت ہے؟
- کوئٹہ میں آنے والے زلزلے کی شدت کتنی تھی؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

زلزلہ ایسی قدرتی آفت ہے جس کا انسان تمام تر سائنسی ترقی کے باوجود پہلے سے اندازہ لگانے سے قاصر ہے۔ انسان موسموں کے بارے میں تو پیشن گوئی کرسکتا ہے اور وہ ٹھیک بھی ہوتی ہے لیکن انسان ابھی ایسے آلات نہایت محدود پیمانے پر ہی بنا پایا ہے کہ جو اسے آنے والے زلزلے سے نہایت قلیل مدت قبل اس کا امکان بتا سکتے ہیں۔ یہ آلات ننھے ننھے نہایت حساس بلبوں کی مانند ہوتے ہیں جنھیں فالٹ لائنز والے مقامات یعنی زمین کے اُن حصوں پر کہ جہاں زیرِ زمین موجود مختلف براعظمی پلیٹیں ملتی یا ٹکراتی ہیں، نصب کر دیا جاتا ہے۔ جب زمین میں زلزلے سے ذرا پہلے جنم لینے والی توانائی کی لہریں ابھرنے لگتی ہیں تو یہ بلب جل اٹھتے ہیں جن سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ یہاں زلزلہ آنے کا امکان ہے۔ چناں چہ وہاں سے فوری طور پر آبادی کو کسی محفوظ مقام پر منتقل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ انتظام دنیا بھر میں صرف امریکی ریاست کیلیفورنیا کے ایک ساحلی مقام پر ہو سکا ہے۔ اس کے علاوہ سر دست دنیا بھر میں اور کہیں ایسے کوئی آلات نہیں ہیں کہ جو آنے والے زلزلے کی قبل از وقت خبر دے سکیں۔ البتہ انسان ایسی عمارات بنانے کے قابل ہوگیا ہے کہ جو زلزلے کے جھٹکوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جاپان میں اکثر زلزلے آتے رہتے ہیں جو ماضی میں بہت نقصان پہنچاتے رہے ہیں لیکن اب سائنسی ترقی کی بدولت ایسی عمارات بنالی گئی ہیں جو زلزلے سے گرتی نہیں ہیں۔ یوں انسان نے کچھ حد تک اِس آفت پر قابو پالیا ہے۔ تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے آلات بھی بڑی تعداد میں بنائے جائیں کہ جو ایسی آفات کی پیشگی اطلاع دے سکیں۔

زلزلے کی طرح سیلاب بھی انسان کے لیے ڈراؤنا خواب رہے ہیں۔ سیلابوں کی وجہ سے ہزاروں انسان اور جانور موت کے مُنھ میں چلے جاتے ہیں۔ مکانات ڈھے جاتے ہیں۔ گاڑیاں سیلاب کے پانی میں بَہ جاتی ہیں اور فصلیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔ باقی دُنیا کی طرح پاکستان میں بھی سیلاب نے بار بار تباہی مچائی ہے۔ ۲۰۱۰ء میں آنے والے شدید سیلاب نے پورے پاکستان کو متاثر کیا۔ چاروں صوبوں میں سے کوئی صوبہ ایسا نہ تھا، جسے تباہی کا سامنا نہ کرنا پڑا ہو۔ غریب کسانوں کی فصلیں اور باغات تباہ و برباد ہو گئے۔ اُن کے مکانات گر گئے۔ مویشی اور گھروں کا ساز و سامان سیلاب میں بَہ گئے۔ وہ بے چارے تباہ و برباد ہو گئے۔ سیلاب کے باعث سڑکیں ٹُوٹ گئیں اور پُل سیلابی ریلوں میں بَہ گئے۔ یُوں اُن تک مدد پہنچانا بھی مشکل ہوگیا۔ اس سیلاب کی وجہ سے بھی ہزاروں لوگ اپنی جان کی بازی ہار گئے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا ہمیں سیلاب کا پہلے سے پتا چل سکتا ہے؟
- ۲۰۱۰ء کے سیلاب نے کیا کیا تھا؟

سیلاب ایسی قدرتی آفت ہے جس سے بچاؤ ممکن ہے۔ سیلاب کی زیادہ تر وجوہ میں زیادہ بارشیں یا گلیشیر کا پگھلنا ہوتا ہے۔ اگر ہم دریاؤں کے راستے میں ڈیم یا بیراج بنالیں۔ سیلاب کے فالتو پانی کا رُخ ایسے علاقوں کی طرف موڑ دیں جو بنجر یا صحرائی ہیں تو سیلاب کی تباہ کاریوں کو فائدے میں بدلا جا سکتا ہے۔ ڈیم میں ذخیرہ شدہ پانی سے بجلی بنائی جاسکتی ہے جب کہ ڈیم اور بیراج کا پانی ضرورت پڑنے پر دریاؤں اور نہروں میں ڈال کر پانی کی کمی کو دُور کیا جاسکتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

قدرتی آفات ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ مناسب منصوبہ بندی کی جائے تا کہ اِن آفات کی وجہ سے نقصان کم سے کم ہو اور ملکی معیشت کا پہیّہ چلتا رہے۔

ہم نے سیکھا

- سائنسی ترقی کی بدولت اب قدرتی آفات سے کم نقصان ہوتا ہے۔
- اِنسان ابھی تک زلزلے کی پیشگی اطلاع دینے والے آلات نہیں بنا سکا۔
- زلزلے کی پیمائش جس پیمانے سے کی جاتی ہے، اُسے ریکٹر سکیل کہتے ہیں۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) قدرتی آفت کسے کہتے ہیں؟
(ب) پہلے کون سی بیماریاں مُہلک ہوا کرتی تھیں؟
(ج) کیا آج کل طاعون کی بیماری موجود ہے؟
(د) زلزلے سے کیا ہوتا ہے؟
(ہ) سب سے زیادہ شِدت کا زلزلہ کب اور کہاں آیا؟ اُس کی شِدت کیا تھی؟
(و) کوئٹہ کے زلزلے میں کتنے افراد ہلاک اور زخمی ہوئے؟
(ز) ۱۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے دن مظفر آباد میں کیا ہوا تھا؟
(ح) سیلاب کس طرح نقصان پہنچاتا ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) زلزلے زیادہ نقصان دہ ہیں یا سیلاب؟ دلائل سے جواب دیں۔
(ب) سیلاب کی تباہ کاریوں کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) ایک وبا کا نام ہے:
(i) بخار (ii) کھانسی (iii) ملیریا (iv) ذیابیطس

(ب) ناگہانی آفت ہے:
(i) مہنگائی (ii) زلزلہ (iii) بُخار (iv) کھانسی

(ج) جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے:
(i) سیاحت سے (ii) بیماری سے (iii) زلزلے سے (iv) بارش سے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(د) چلّی میں سب سے زیادہ شدید زلزلہ آیا:

(i) ۱۹۶۰ء میں (ii) ۱۹۵۶ء میں (iii) ۱۹۶۴ء میں (iv) ۱۹۶۳ء میں

(ہ) ۱۵۵۶ء کے زلزلے میں چین کے دوصوبوں کی آبادی ہلاک ہوگئی:

(i) ۵۰ فی صد (ii) ۶۰ فی صد (iii) ۷۰ فی صد (iv) ۴۰ فی صد

(و) کوئٹہ میں بدترین زلزلہ آیا:

(i) ۱۹۳۰ء میں (ii) ۱۹۳۲ء میں (iii) ۱۹۳۵ء میں (iv) ۱۹۴۵ء میں

(ز) ۲۰۰۵ء میں مظفرآباد میں آنے والے زلزلے میں لوگ ہلاک ہوئے:

(i) ۹۰۰۰۰ (ii) ۸۰۰۰۰ (iii) ۷۰۰۰۰ (iv) ۲۰۰۰۰

(ح) کس ملک میں زلزلہ پروف عمارتیں بنائی گئی ہیں؟

(i) امریکہ (ii) چین (iii) جاپان (iv) پاکستان

پڑھنا

۴ اخبارات اور کُتب کی مدد سے زلزلے اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے عنوانات پر لکھے گئے مضامین پڑھیے اور دوستوں سے معلومات کا تبادلہ کیجیے۔

لفظوں کا کھیل

۵ واحد الفاظ کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نُقصان	________	________	عمارات
مکان	________	________	بُخارات
حادثہ	________	________	ایجادات
فائدہ	________	________	حیوانات
آفت	________	________	کلمات

۶ درج ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ تحریر کریں۔

اَلفاظ	متضاد اَلفاظ	اَلفاظ	متضاد اَلفاظ
ترقی	________	انسان	________
قبل	________	علاج	________
بیماری	________	ممکن	________

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

زبان شناسی

اِسمِ صِفَت کی اَقسام

(i) صِفَتِ ذاتی

وہ صِفَت جو کسی مَوصُوف میں مستقل طور پر پائی جائے، اُسے صِفَتِ ذاتی کہتے ہیں۔ مثلاً اچھا، بُرا، میٹھا اور کڑوا وغیرہ۔

(ii) صِفَتِ نسبتی

وہ اِسمِ صِفَت ہے جو صِفت تو نہ ہو لیکن صرف تعلق کی وجہ سے صِفت کے معنی ظاہر کرے جیسے لاہوری نمک، پشاوری کباب اور حفیظ جالندھری وغیرہ۔

(iii) صِفَتِ عددی

وہ صِفَت جو اپنے موصوف کی ترتیب یا درجے کو ظاہر کرے۔ جیسے تیسرا لڑکا، دوسرا آم اور پانچ کلو وغیرہ۔

(iv) صِفَتِ مقداری

وہ صِفَت جس میں کسی چیز کی مقدار ظاہر ہو۔ جیسے تھوڑا، زیادہ، مُٹھی بھر اور بے شمار وغیرہ۔

تخلیقی لکھائی

۷ سیلاب کے نقصانات کے عنوان پر مفصّل مضمون تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان میں آنے والے پانچ زلزلوں کی تاریخیں، مقامات اور ہلاکتوں کی فہرست بنائیے۔
- کیا انسان سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر مکمل طور پر قابو پا سکتا ہے؟ بحث کیجیے۔

معلوماتِ عامہ

- ایک طرف تو پاکستان میں ۲۰۲۲ء میں مون سون کے دوران میں بارشوں اور سیلاب سے ۱۱۳۶ سے زائد افراد جاں بحق جب کہ دیہی علاقوں میں ۷ لاکھ سے زائد مویشی پانی میں بہ گئے۔ سیلاب نے ملک کے ۱۱۰ اضلاع میں ۳ کروڑ ۳۰ لاکھ سے زائد افراد کو متاثر کیا۔ جب کہ ساڑھے ۱۰ لاکھ سے زائد مکانات اور عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ یوں مجموعی طور پر اس سیلاب سے پاکستان کا کم از کم ۱۰ ارب ڈالر کا نقصان ہوا اور دوسری طرف ملک کی آبادی کا ایک بڑا حصہ پینے کے صاف پانی سے محروم ہے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ ڈیم بنائیں اور اپنے شہریوں کو پانی جیسی نعمت سے محروم ہونے سے بچائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو زلزلوں، سیلابوں اور دیگر آفات کے دوران اپنے اور اپنے اردگرد کے لوگوں کے تحفظ کے طریقوں کے متعلق بتائیں۔
- طلبہ کو ہنگامی صورتِ حال کے دوران اعصاب کو مضبوط رکھنے اور تمام پہلوؤں پر سوچ کر درست فیصلے کرنے کی اہمیت کے متعلق بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۷

وطن کی مٹّی گواہ رہنا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- نظم سُن کر مختصر اور طویل معروضی اور موضوعی سوالوں کے جواب دے سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں گے۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں گے۔
- ضرب الامثال کا تحریر میں مربوط استعمال کر سکیں گے۔
- الفاظ و تراکیب کا مفہوم سمجھنے میں لغت کا استعمال کر سکیں گے۔

سوچیں اور بتائیں

- کِن کِن پاکستانیوں نے اپنے وطن کے لیے قربانی دی؟
- چند ایسے پاکستانیوں کا نام بتائیں جنھوں نے اپنے وطن کی ترقی کے لیے بہت کام کیا ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ملی نغمے شہریوں میں وطن سے محبت کے جذبے کو مہمیز دینے اور ان کے اندر وطن کی تعمیر و ترقی کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے لکھے جاتے ہیں۔
- نظم "وطن کی مٹی گواہ رہنا" کے شاعر مسرور انور نے بہت سے ملی نغمے لکھے، جو بے حد مقبول ہیں۔ ان کے چند معروف ملی نغموں میں "سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد"، "اپنی جاں نذر کروں" اور "جُگ جُگ جیے میرا پیارا وطن" وغیرہ شامل ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- حاصلاتِ تعلّم تحریر کرنے کا مقصد اساتذہ کو تدریسی معاونت فراہم کرنا ہے۔ نظم کا متن پڑھانے سے قبل طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے موضوع سے متعلق سوالات طلبہ سے پوچھے جائیں اور گفت گو کے ذریعے سے اِس ملی نظم کے متعلق مزید معلومات دیجیے۔ اُن سے کوئی اور پسندیدہ ملی نظم بھی سُنیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

وطن کی مٹّی گواہ رہنا

الفاظ	مَٹّی	مُغَنّی	خوشبُو	حِفاظَت	عَزم	مَحاذ
تَلَفُّظ	مَٹ۔ٹی	مُ۔غَن۔نی	خو۔ش۔بُو	حِ۔فا۔ظَت	عَز۔م	مَ۔حا۔ذ

وطن کی مٹّی گواہ رہنا ، گواہ رہنا
وطن کی مٹّی گواہ رہنا ، گواہ رہنا

وطن کی مٹّی عظیم ہے تو ، عظیم تر ہم بنا رہے ہیں
گواہ رہنا ، وطن کی مٹّی گواہ رہنا
گواہ رہنا

ترے مُغَنّی کی ہر صدا میں تری ہی خوشبو مہک رہی ہے
ہر ایک سُر میں ہر ایک لے میں تری محبت چمک رہی ہے
گواہ رہنا ، وطن کی مٹّی گواہ رہنا
گواہ رہنا

ٹھہریں اور بتائیں
- ہم وطن کو کس طرح عظیم تر بنا رہے ہیں؟
- "ترے مغنی" سے کیا مُراد ہے؟

تری زمیں کے یہ چاند تارے ، ہے جن کی آنکھوں میں پیار تیرا
صداقتوں کے دیے جلا کر بڑھا رہے ہیں وقار تیرا
گواہ رہنا ، وطن کی مٹّی گواہ رہنا
گواہ رہنا

ہر ایک دل میں تری لگن ہے، تری ہی جانب ہر ایک نظر ہے
تری حفاظت کا عزم لے کر ہر ایک اپنے محاذ پر ہے
گواہ رہنا ، وطن کی مٹّی گواہ رہنا
گواہ رہنا

ٹھہریں اور بتائیں
- "ہر ایک دل میں تری لگن" سے کیا مراد ہے؟
- "صداقتوں کے دیے" کا کیا مطلب ہے؟

وطن کی مٹی عظیم ہے تو ، عظیم تر ہم بنا رہے ہیں
گواہ رہنا ، وطن کی مٹّی گواہ رہنا
گواہ رہنا

(مسرور انور)

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہم نے سیکھا

- وطن سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم سب اپنے اپنے شعبوں میں بھرپور محنت کریں اور اپنے وطن کی کامیابی و ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔
- ہم سب سچائی، محنت، خلوصِ نیت اور لگن جیسی صفات کو اپنا کر اپنے وطن کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں۔

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ان گنت موسموں، جغرافیائی خطوں، معدنیات، پھلوں، پھولوں، فصلوں، دریاؤں، سمندروں، پہاڑوں اور محنتی و ذہین افراد کی بڑی تعداد سمیت بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہمیں ان نعمتوں سے فائدے اٹھانے چاہییں اور ان کا مثبت استعمال کرنا چاہیے۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) وطن کی مٹّی کو عظیم تر بنانے سے کیا مراد ہے؟

(ب) آپ اپنے وطن کا وقار بڑھانے کے لیے کیا کر رہے ہیں؟

(ج) "تری زمیں کے یہ چاند تارے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(د) آپ وطن کی مٹّی کو عظیم تر بنانے کے لیے کیا کر رہے ہیں؟

(ہ) "ہر ایک اپنے محاذ پر ہے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(و) آپ وطن کی مٹّی کو اپنے کس عمل پر گواہ بنانا چاہتے ہیں؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) نظم سُن کر بتائیے کہ مُغنی اپنے وطن کے لیے کیا خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور ان کی خدمات سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(ب) کیا آپ اپنے وطن سے پیار کرتے ہیں؟ آپ کو پاکستان میں کون سی چیزیں بہت پسند ہیں؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) وطن کی مٹّی عظیم ہے تو، عظیم تر ہم:

(i) بنا رہے ہیں (ii) دِکھا رہے ہیں (iii) کروا رہے ہیں (iv) سجا رہے ہیں

(ب) ترے مغنی کی ہر صدا میں تری ہی خوشبو:

(i) چہک رہی ہے (ii) مہک رہی ہے (iii) دہک رہی ہے (iv) گھوم رہی ہے

(ج) ہر ایک سُر میں ہر ایک لے میں تری محبت:

(i) بس رہی ہے (ii) چمک رہی ہے (iii) سج رہی ہے (iv) نِکھر رہی ہے

(د) تری زمیں کے یہ چاند تارے، ہے جن کی آنکھوں میں:

(i) ہار تیرا (ii) وار تیرا (iii) نِکھار تیرا (iv) پیار تیرا

(ہ) تری حفاظت کا عزم لے کر ہر ایک اپنے:

(i) محاذ پر ہے (ii) آغاز پر ہے (iii) کام پر ہے (iv) مقام پر ہے

(و) صداقتوں کے دیے جلا کر بڑھا رہے ہیں:

(i) مقام تیرا (ii) مرتبہ تیرا (iii) شوق تیرا (iv) جنون تیرا

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

پڑھنا

۴ مشکل الفاظ کو روانی سے پڑھیے اور سمجھ کر خط کشید کیجیے۔ ۵ نظم کو بلند آواز سے پڑھیے اور جذبات کا اظہار اشارات کے ذریعے کیجیے۔

۶ کسی اور شاعر کا کوئی ملی نغمہ جماعت میں بلند آواز سے پڑھیے۔

زبان شناسی

ضرب الامثال

جب کوئی واقعہ بار بار تجربے اور مشاہدے میں آئے تو اُن تجربات اور مشاہدات کا نچوڑ پیش کرنے کے لیے چند الفاظ/ جملے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جب یہ الفاظ یا جملے عرصہ دراز تک کسی خاص موقع پر استعمال کیے جاتے رہیں اور اپنے لفظی معنوں سے گزر کر کچھ اور معنی دیں تو اِن کو ضرب الامثال کہا جاتا ہے۔ ضرب المثل کے ایک جملے میں پوری بات چھپی ہوتی ہے۔ یہ اپنی بات کو وزنی اور مؤثر بنانے کے لیے دورانِ گفت گو استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً کاٹو تو بدن میں لہو نہیں، نیکی اور پوچھ پوچھ وغیرہ۔

۷ اِن ضرب الامثال کا مفہوم لکھیے۔

- بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔
- سُوت نہ کپاس، جولاہے سے لٹھم لٹھا۔
- ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
- گُڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دوں۔
- اُلٹے بانس بریلی کو۔

لفظوں کا کھیل

۸ سرگرمی ۷ کے تحت دی گئی ضرب الامثال کو مربوط جملوں میں استعمال کیجیے۔

تخلیقی لکھائی

۹ نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

۱۰ نظم سُن کر پاکستان کے خوب صورت نظاروں سے متعلق اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کیجیے۔

سرگرمیاں

- اِن الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کیجیے اور مترادفات بھی تحریر کیجیے۔

  خوشبو۔ محبت۔ صداقت۔ آنکھ۔ وقار

- کیا آپ نے کسی گاؤں کی سیر کی ہے؟ اگر کی ہے تو وہاں کے نظاروں سے متعلق ساتھیوں کو آگاہ کیجیے اور اگر نہیں کی تو اپنے دیہاتی دوستوں سے پوچھیں۔
- پہاڑی علاقوں میں اُونچے اُونچے درختوں پر لگے پھل کس چیز کی گواہی دیتے ہیں؟ دوستوں کو بتائیے اور اُن سے بھی سوال کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام

- اُستادِ محترم پوری جماعت کو یہ نظم ٹیپ ریکارڈ، موبائل فون یا کسی اور ذریعے سے سنوائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۸

مناظرِ پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متن کے اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے مشاہدات، معلومات، خیالات اور احساسات کو تسلسل سے بیان کر سکیں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- رپورٹ نویسی کر سکیں۔
- اسم حاصل مصدر کا استعمال سیکھ سکیں۔
- رسائل/ جرائد میں سے خبریں پڑھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہنگول نیشنل پارک کہاں واقع ہے؟
- پاکستان میں میٹھے پانی کی سب سے بڑی جھیل کہاں موجود ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- لولوسر جھیل پاکستان کے صوبہ خیبر پختون خوا کے علاقے وادیِ کاغان کے پہاڑی سلسلے کے دامن میں واقع ایک قدرتی جھیل ہے۔
- شاہراہِ قراقرم این ۳۵ پاکستان کو چین سے ملانے کا زمینی ذریعہ ہے۔ اسے شاہراہِ ریشم بھی کہا جاتا ہے۔
- قلعہ روہتاس شیر شاہ سوری نے تعمیر کروایا۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو پاکستان کے چند حسین مقامات کے متعلق دستاویزی فلمیں دکھائیں۔
- مختلف دستاویزی پروگرامز کے ذریعے طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں دریا، سمندر، پہاڑ، وادیاں، جنگلات، باغات، فصلیں، میدان اور صحرا سبھی کچھ موجود ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مناظرِ پاکستان

الفاظ	سَہولَت	حکُومَت	قُدرَتی	حَیات	مُجَسَّمَہ	چشمہ	بَنجَر
تَلَفُّظ	سَ۔ہوَ۔لتُ	حُ۔کُو۔مَت	قُد۔رَ۔تی	حَ۔یا۔ت	مُ۔جَس۔سَ۔مہ	چش۔مہ	بَنْ۔جَر

یوں تو پورے پاکستان کو ہی اللہ تعالیٰ نے بے پناہ حُسن و جمال اور اعزازات سے نواز رکھا ہے اور بلا شُبہ اِس کا چپہ چپہ اس قابل ہے کہ اس کی سیاحت کی جائے لیکن موسمِ گرما میں لوگوں کی بڑی تعداد بالخصوص وطنِ عزیز کے شُمالی علاقہ جات کا رُخ کرتی ہے جہاں مئی سے ستمبر تک کا موسم سیاحتی سرگرمیوں کے لیے موزوں ترین سمجھا جاتا ہے۔ ان علاقوں میں مری، گلیات، ہنزہ، کالام، سوات اور مالم جبہ وغیرہ تو سالہا سال سے پاکستان کے مقبول اور پسندیدہ سیاحتی مقامات میں شامل ہیں ہی مگر اب حکومت اور نجی شعبہ مِل کر ان روایتی سیاحتی مقامات کے علاوہ کچھ دیگر غیر معروف مقامات پر بھی سڑکیں، ہوٹلز اور سیاحوں کی سہولت و دل چسپی کے لیے دیگر تعمیرات و اقدامات میں تیزی سے مشغول ہیں تاکہ ملک میں سیاحت کو فروغ ملے اور دنیا کو پتا چلے کہ ہمارا پیارا پاکستان بلاشُبہ زمین پر جنّت سے کم نہیں۔ تو آیئے! پاکستان کے چند ایسے ہی دل کش اور ترقی پذیر مگر قدرے غیر مقبول سیاحتی مقامات کی سیر کرتے ہیں۔

ان میں سے دو بے نظیر مقامات یہ ہیں :

۱۔ ہنگول نیشنل پارک

بلوچستان میں ہنگول نیشنل پارک ایک سرسبز وادی ہے جو موسمِ گرما میں سیّاحوں کا ایک بڑا مرکز بن سکتا ہے۔ یہ پاکستان کا سب سے بڑا نیشنل پارک ہے جو قریباً چھ لاکھ انیس ہزار ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ کراچی سے ایک سو نوے کلو میٹر کے فاصلے پر بلوچستان کے تین اضلاع گوادر، لسبیلہ اور آواران پر محیط ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلے اس علاقے کو ۱۹۸۸ء میں نیشنل پارک کا درجہ دیا گیا تھا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پاکستان کے چند نمایاں سیاحتی مقامات کے نام بتائیں۔
- پاکستان کے چند غیر مقبول سیاحتی مقامات کے نام بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

نیشنل پارک ایک ایسا محفوظ علاقہ ہوتا ہے جو جنگلی حیات، ماحولیات اور ایکو سسٹم کے تحفظ کے لیے خصوصی طور پر تعمیر کیا جاتا ہے اور جس کا مقصد کسی مخصوص علاقے میں نایاب ہوتے پودوں اور جانوروں کو ایسا موافق ماحول فراہم کرنا ہوتا ہے جو اُن کی بقا کے لیے ضروری ہو۔ اس پارک کا نام اس کے جنوبی حصے میں بہنے والے دریائے ہنگول کے نام پر رکھا گیا ہے جو کہ بحیرۂ عرب کے ساحل کے ساتھ بہتا ہے اور آبی پرندوں اور سمندری حیات کی بڑی تعداد کو ایک محفوظ پناہ گاہ فراہم کرتا ہے۔ دریائے ہنگول کے ساتھ وسیع کھاڑی یعنی نمکین پانی والا دلدلی علاقہ ہے۔ یہ دریا آگے جا کر سمندر میں گرنے سے پہلے مدوجزر والا ایک دہانہ بناتا ہے جو دیگر علاقوں سے ہجرت کر کے آنے والے ہزاروں پرندوں اور دلدلی مگرمچھوں کا مسکن ہے۔

ہنگول نیشنل پارک جانے والوں کو ایک ہی مقام پر کئی طرح کے مقامات کے نظارے کا انوکھا تجربہ حاصل ہوتا ہے کیوں کہ یہاں بیک وقت صحرائی و میدانی علاقے بھی ہیں۔ گھنے جنگلات بھی ہیں اور بنجر پہاڑی سلسلہ بھی ہے۔ سیکڑوں سالوں کے ارتقائی عمل اور سمندری ہواؤں کے قدرتی کٹاؤ کے سبب خطے کی چٹانیں اچھوتے انداز میں تراشی گئی ہیں جو یہاں آنے والے سیاحوں کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہیں۔ ہنگول نیشنل پارک میں ملک بھر سے سیاحوں کی آمد کا باقاعدہ آغاز ۲۰۰۴ء میں مکران کوسٹل ہائی وے کی تکمیل کے بعد ہوا جو کہ اس خطے کو کراچی اور ملک کے دیگر مقامات سے ملانے والی اہم شاہراہ ہے۔

کثیر تعداد میں موجود جنگلی و سمندری حیات، انوکھی چٹانیں، امید کی شہزادی نامی ایک اچھوتی چٹان، سفنکس آف بلوچستان جسے مقامی افراد ابوالہول کا مجسمہ بھی کہتے ہیں، میانی ہور کے علاقے میں واقع مٹی فشاں (Mud Volcanoes)، ہنگلاج ماتا مندر اور مکران کے بے کراں ساحل اس خطّے کے وہ خاص مقامات ہیں کہ جنھیں اگر آپ نے نہیں دیکھا تو سمجھ لیں کہ آپ نے کچھ نہیں دیکھا۔

۲۔ کمراٹ ویلی

صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع دِیر میں واقع کمراٹ ویلی بھی بہت تیزی سے دنیا بھر کے سیاحوں کی خصوصی توجّہ کا مرکز بنتی جا رہی ہے۔ بادلوں سے گھرے برف پوش پہاڑوں کے درمیان واقع اس وادی میں کئی سرسبز چراگاہیں موجود ہیں جنھیں مقامی زبان میں بانڈے کہتے ہیں۔ وادی میں جہاں جہاں سے بھی گزریں پتھروں سے ٹکراتا دریائے پنجکوڑہ کا پانی آپ کو اپنی مُترنم آواز سے محظوظ کرتا رہے گا اور وادی میں موجود دیودار کے جنگلات سے اُٹھنے والی خوشبو تو شاید آپ عمر بھر نہ بُھلا پائیں۔ یہاں موجود بلند و بالا پہاڑ اور بہتے پانی کا شور سیاحوں کو اپنے سحر میں جکڑ لیتا ہے۔ جوں ہی آپ وادی کمراٹ میں داخل ہوں گے، ایک جانب پہاڑوں کے دامن میں آپ کو دریائے پنجکوڑہ کی شاخ دریائے کُمراٹ بہتی دکھائی دے گی تو دوسری جانب چھوٹے چھوٹے گاؤں اور قدرتی نظاروں سے مالا مال مختلف مقامات ملیں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نیشنل پارک سے کیا مراد ہے؟
- کمراٹ ویلی کہاں واقع ہے؟

یوں تو پاکستان بھر میں ٹراؤٹ کے شکار پر پابندی ہے لیکن یہاں ان مچھلیوں کی فارمنگ ہوتی ہے۔ چناں چہ یہاں آپ تالاب اور دریا میں سے کسی بھی جگہ کی ٹراؤٹ مچھلی بھی کھا سکتے ہیں۔ وادی کمراٹ کا سب سے پہلا مقام راؤشی ڈب ہے۔ یہ ایسا میدان ہے کہ جو کبھی پھولوں سے بھرا ہوا تھا لیکن اب یہاں آلو کاشت ہوتا ہے۔ راؤشی ڈب سے ذرا آگے کُمراٹ آبشار ہے۔ آبشار تک پہنچنے کے لیے جیپ سے اُتر کر ۲۰ منٹ تک پیدل چلنا پڑتا ہے۔ بلند پہاڑ سے گرنے والی یہ آبشار موسم سرما میں چند دن منجمد رہنے کے سوا باقی سارا سال بہتی رہتی ہے۔ موسمِ گرما میں بھی اِس کا پانی اتنا ٹھنڈا ہوتا ہے کہ

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

آپ اس میں نہانے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔ یہاں سے کچھ آگے ایک پیالہ نما میدان ہے جسے بوٹ ڈب کہا جاتا ہے۔ یہاں بھی کاشت کاری ہوتی ہے اور آلو، مٹر، شلجم، گوبھی اور سلاد وغیرہ اُگائے جاتے ہیں۔

بوٹ ڈب سے تقریباً آدھے گھنٹے کے سفر کے بعد کالا چشمہ کا مقام آتا ہے جس کا پانی اگرچہ انتہائی شفاف ہے مگر مقامی افراد اسے کالا چشمہ کہتے ہیں کیوں کہ یہاں سے نکلنے والے پانی پر کائی جمع ہو جاتی ہے۔ اِس چشمے کا پانی اتنا ٹھنڈا ہوتا ہے کہ اس میں ایک منٹ بھی ہاتھ نہیں ڈالا جا سکتا۔

۳۔ وادیِ نلتر

گلگت سے اڑھائی گھنٹے کے فاصلے پر واقع وادیِ نلتر اپنی رنگین جھیلوں کی وجہ سے منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ یہاں دنیا کا بہترین آلو بھی کاشت ہوتا ہے۔ چیڑ کے جنگلات سے گھری یہ وادی دنیا کے ہنگاموں سے دور ایک الگ تھلگ اور پُرسکون سیاحتی مقام ہے۔ اس کی خیرہ کُن جھیلوں کا خاصہ یہ ہے کہ انھیں دیکھنے کے بعد سیاح خاصی دیر تک خود کو نگاہ اٹھانے اور کسی اور جانب دیکھنے کے قابل ہی نہیں پاتے اور ان کا جی چاہتا ہے کہ بس انھیں حسین اور رنگین پانیوں کو دیکھتے رہیں۔

۴۔ وادیِ نیلم

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد کے شمال کی جانب چہلہ بانڈی پُل سے شروع ہو کر تاؤبٹ تک ۲۴۰ کلومیٹر کی مسافت پر پھیلی حسین و جمیل وادی کا نام نیلم ہے۔ یہ وادی اپنے نام کی طرح خوبصورت ہے۔ وادیِ نیلم کا شمار آزاد جموں و کشمیر کی خوبصورت ترین وادیوں میں ہوتا ہے جہاں دریا، صاف اور ٹھنڈے پانی کے بڑے بڑے چشمے، ندیاں، جنگلات اور سرسبز پہاڑ ہیں اور جگہ جگہ بہتے پانی اور بلند پہاڑوں سے گرتی آبشاریں ہیں کہ جن کے تیز دھار دُودھیا پانی شاہراہ کے اوپر سے بہے چلے جاتے اور پتھروں سے سر پٹختے دریائے نیلم کے گرد آلود پانیوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔

۵۔ بہاول پور

پنجاب کا شہر بہاول پور تاریخی عمارات، یادگاروں اور باغات کے خزانے کا مالک ہے۔ یہ شہر دریائے ستلج کے بائیں جانب پشاور کراچی ریلوے لائن کے ساتھ واقع ہے۔ صحرائی علاقے کے ساتھ ساتھ یہاں سرسبز باغات بھی سیّاحوں کی نظروں کو تسکین پہنچاتے ہیں جب کہ ماضی کے محلات کی شان و شوکت بھی دیدنی ہے۔ عباسی مسجد، سینٹرل لائبریری، قلعہ دراوڑ، نور محل، دربار محل، مقبرہ بی بی جیوندی اور لال سہانرا نیشنل پارک یہاں کے اہم اور دل کش تاریخی مقامات میں سرِفہرست ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کُمراٹ ویلی کے ایک میدان کو بوٹ ڈب کیوں کہتے ہیں؟
- کالا چشمہ کا پانی کیسا ہوتا ہے؟

کالا چشمہ سے آگے دریائے پنجکوڑہ کی دوسری جانب بجاڑتن نامی ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جہاں ایک خوبصورت چراگاہ یا بانڈہ بھی ہے جو کہ حسین اور مسحور کُن خوش بو دار پھولوں سے مالا مال ہے۔ بجاڑتن سے آگے تین مختلف وادیوں کا سنگم دوجنگا واقع ہے۔ یہاں سے آگے گاڑیاں نہیں جا سکتیں۔ اس مقام کے مشرق کی جانب کونڈل شیئ بانڈہ جب کہ مغرب میں کاشکُن بانڈہ اور شازور بانڈہ واقع ہیں جہاں پیدل جایا جا سکتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) بلوچستان میں کون سا پارک مشہور ہے؟

(ب) ہنگول نیشنل پارک کتنے ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے؟

(ج) ہنگول نیشنل پارک میں سیاحوں کی آمد کا آغاز کب ہوا؟

(د) سفنکس آف بلوچستان کو مقامی افراد کیا کہتے ہیں؟

(ہ) کُمراٹ ویلی کہاں واقع ہے؟

(و) دریائے پنجکوڑہ کی دوسری جانب کون سا گاؤں ہے؟

(ز) مساکن سے کیا مراد ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) ہنگول نیشنل پارک کی چند خصوصیات بتائیں۔

(ب) وادیِ کُمراٹ کے قدرتی حُسن پر چند جملے لکھیں۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سیاحتی سرگرمیوں کے لیے موزوں ترین موسم ہے:

(i) مئی سے اکتوبر (ii) مئی سے ستمبر

(iii) مئی سے اگست (iv) مئی سے جولائی

(ب) دریائے ہنگول کے ساتھ واقع ہے وسیع کھاڑی یعنی نمکین پانی والا:

(i) دلدلی شہر (ii) دلدلی گاؤں (iii) دلدلی علاقہ (iv) دلدلی قصبہ

(ج) ہنگول کو نیشنل پارک کا درجہ دیا گیا تھا:

(i) ۱۹۸۸ء میں (ii) ۱۹۷۸ء میں (iii) ۱۹۶۸ء میں (iv) ۱۹۵۸ء میں

(د) وادیِ کمراٹ میں آپ دریا اور تالاب میں سے کسی بھی قسم کی کھا سکتے ہیں:

(i) جھینگا (ii) مچھلی (iii) ٹراؤٹ (iv) آکٹوپس

(ہ) وادیِ کمراٹ میں ایک چھوٹا سا گاؤں ہے:

(i) پنجکوڑہ (ii) بُجاڑ تن (iii) کونڈل شیئ (iv) شکن بانڈہ

(و) بُجاڑ تن سے آگے واقع تین وادیوں کا سنگم:

(i) دو جنگا (ii) تین جنگا (iii) چار جنگا (iv) پانچ جنگا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(ز) وادیٔ کُمراٹ کا سب سے پہلا مقام ہے:

(i) شکن بانڈہ (ii) کالا چشمہ (iii) راؤشی ڈب (iv) شازور بانڈہ

(ح) کُمراٹ آبشار تک پہنچنے کے لیے جیپ سے اتر کر پیدل چلنا پڑتا ہے:

(i) ۱۰ منٹ (ii) ۲۰ منٹ (iii) ۳۰ منٹ (iv) ۴۰ منٹ

پڑھنا

۴ پاکستان کے دِل کش علاقوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے کتابوں یا انٹرنیٹ کا استعمال کریں۔

۵ لائبریری سے کتب لیں یا انٹرنیٹ کے استعمال سے وادی نیلم کے بارے میں پڑھیں اور کمرا جماعت میں بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

زبان شناسی

اسم حاصل مصدر

وہ اسم مشتق جو مصدر کے معنی دے اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔ مثالیں پڑھیے اور سمجھیے۔

- دروازے پر آہٹ ہوئی۔
- پھولوں کی سجاوٹ سے منبر سج گیا۔
- ملاوٹ کرنے والا جہنمی ہے۔
- بلند پہاڑ کی چڑھائی جان جوکھوں کا کام ہے۔

درج ذیل جملوں میں آہٹ، سجاوٹ، ملاوٹ اور چڑھائی اسمِ حاصل مصدر ہیں۔ جیسے ''سجانا'' سے ''نا'' ہٹا کر ''سجاوٹ'' بنا لیا جاتا ہے اور لفظ ''چڑھنا'' سے ''نا'' ہٹا کر نیا لفظ ''چڑھائی'' بنا لیا جاتا ہے۔ یہ الفاظ اسمِ حاصل مصدر کہلاتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۶ درج ذیل جُملوں کو پڑھیے اور اسمِ حاصل مصدر الگ کیجیے۔

(الف) چھوٹوں سے شفقت کا برتاؤ کرنا چاہیے۔ ____________

(ب) دروازہ بند کرنے سے مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ ____________

(ج) ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی ہوسکتی ہے۔ ____________

(د) ہر ماہ تھوڑی بچت ضرور کرنا چاہیے۔ ____________

(ر) بچے کی مسکراہٹ سے ماں کا دل پُرسکون ہو گیا۔ ____________

NOT FOR SALE-PESRP

تخلیقی لکھائی

۷ سبق کے اہم نکات کو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

۸ درخت لگانا کیسا عمل ہے؟ چند جملے تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- کسی رسالہ/ جریدہ سے بیرونِ ممالک کی خبریں پڑھیے اور ساتھی طلبہ کو بھی آگاہ کیجیے۔
- کیا مصنف نے ہنگول نیشنل پارک کا گہرا مشاہدہ کر کے اس کی بہترین منظر کشی کی ہے؟ ساتھیوں سے گفت گو کریں۔
- پاکستان کے صوبے گلگت بلتستان کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
- سبق "مناظرِ پاکستان" کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ نیز پاکستان کی کھانے پینے کی چند معروف روایتی غذاؤں کے متعلق بھی اظہارِ خیال کریں۔
- سیر و سیاحت سے متعلق کسی مختصر دستاویزی فلم/رپورٹ/ڈراما کی ریکارڈنگ غور سے سُنیں۔

ریکارڈنگ ختم ہونے کے بعد معروضی نوعیت کے سوالات کے جواب دیں۔ اب دیے گئے سوال نامے میں موجود معروضی نوعیت کے سوالات کے جواب دینے کے لیے ریکارڈنگ کو دوبارہ غور سے سُنیں اور سوال نامے کو حل کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

معلوماتِ عامہ

- گرد کے ذرّات اور دُھند جب ملتے ہیں تو سموگ بنتی ہے جو پھیپھڑوں، آنکھوں اور جلد کی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ ہم ماحول دوست تعمیراتی میٹریل اور ماحول دوست توانائی کے استعمال کو فروغ دے کر اس مسئلے پر قابو پا سکتے ہیں اور متعدد مہلک بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو سیر و سیاحت سے متعلق کسی مختصر دستاویزی فلم/رپورٹ/ڈراما کی ریکارڈنگ سُنوائی جائے۔ ریکارڈنگ ختم ہونے کے بعد طلبہ سے معروضی نوعیت کے سوالات کیے جائیں۔ طلبہ کو ایک سوال نامہ بھی دیا جائے جس میں معروضی نوعیت کے سوالات تحریر ہوں۔ اِس کے بعد ریکارڈنگ دوبارہ سنوائی جائے اور سوال نامے کو حل کروایا جائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۹

میجر شبیر شریف شہید

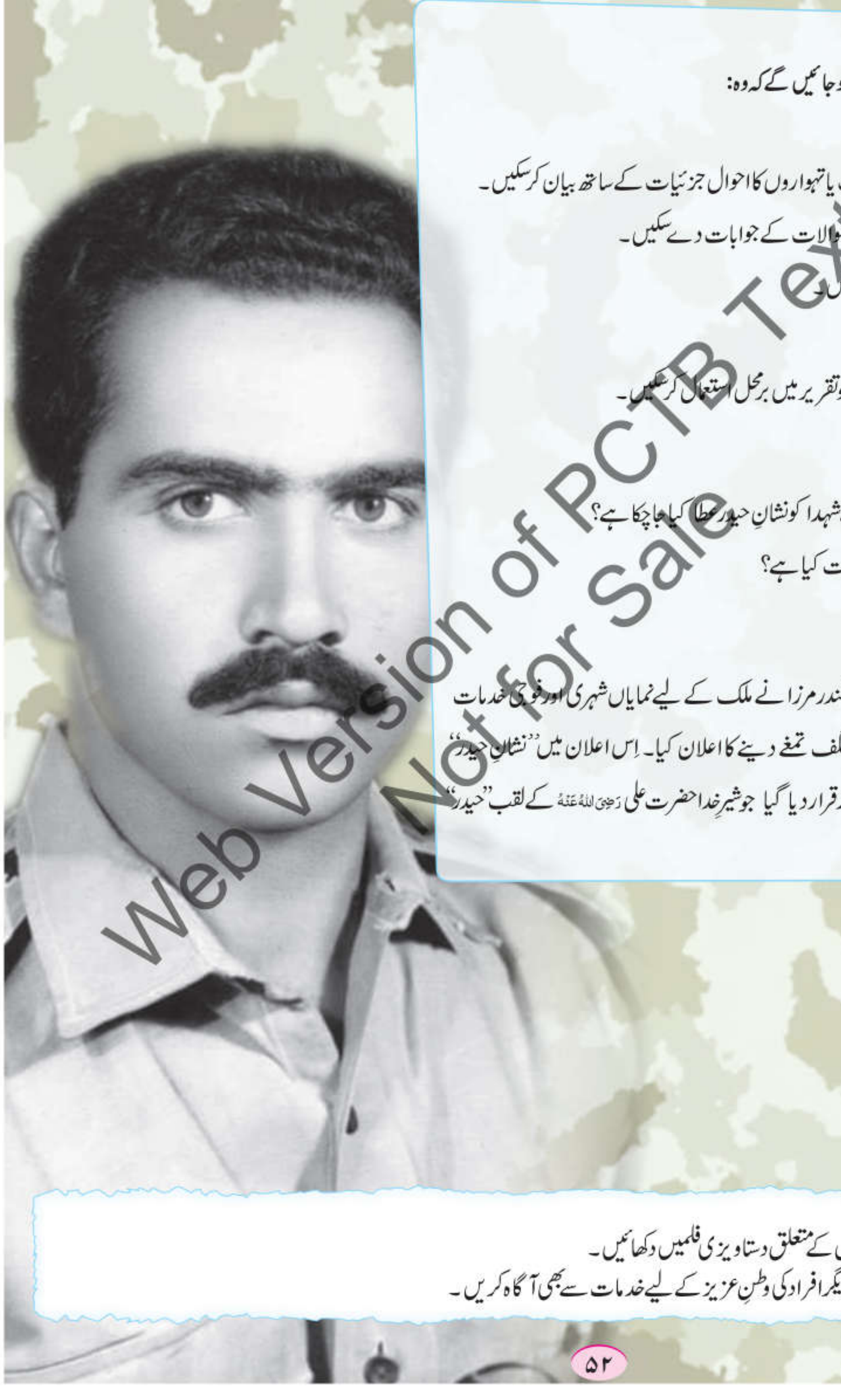

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کرسکیں۔
- مختلف واقعات، تقریبات یا تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کرسکیں۔
- کہانی نویسی کرسکیں۔
- اقوال اور کہاوتوں کا تحریر و تقریر میں برمحل استعمال کرسکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان میں اب تک کتنے شہدا کو نشانِ حیدر عطا کیا جا چکا ہے؟
- نشانِ حیدر کی عظمت و اہمیت کیا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ۱۳؍ مئی ۱۹۵۶ء کے دن سکندر مرزا نے ملک کے لیے نمایاں شہری اور فوجی خدمات ادا کرنے والے افراد کو مختلف تمغے دینے کا اعلان کیا۔ اِس اعلان میں ''نشانِ حیدر'' کو سب سے بڑا فوجی اعزاز قرار دیا گیا جو شیرِ خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لقب ''حیدر'' کے نام پر ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو پاک فوج کے شہدا کے کارناموں کے متعلق دستاویزی فلمیں دکھائیں۔
- بچوں کو میجر شبیر شریف کے خاندان کے دیگر افراد کی وطنِ عزیز کے لیے خدمات سے بھی آگاہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

میجر شبیر شریف شہید

الفاظ	محاذ	مامور	مُقابل	گھمسان	دستاویز	ہنگام	رفُو	چکّر
تلفُّظ	مَ ۔ حا ۔ ذ	ما ۔ مُو ۔ ر	مُ ۔ قا ۔ بِل	گُھم ۔ سا ۔ ن	دَس ۔ تا ۔ وے ۔ ز	ہَن ۔ گا ۔ م	ر ۔ فُو	چَک ۔ کَر

۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کو جب بھارت نے مغربی پاکستان پر حملہ کیا تو میجر شبیر شریف شہید کو حکم ملا کہ وہ مسلسل پیش قدمی کریں اور متعلقہ محاذ پر دشمن کو واپس اس کی سرحدوں میں دھکیل دیں۔ وہ سلیمانکی سیکٹر میں فرنٹیئر فورس رجمنٹ کی ایک کمپنی کی قیادت کر رہے تھے۔ ان کو ایک اُونچے بند پر قبضہ کرنے کی مہم سونپی گئی جہاں سے دو گاؤں گورمکھ کھیڑہ اور بیری والا زد میں آسکتے تھے۔ فوجی لحاظ سے اس جگہ کی بڑی اہمیت تھی اور اسی وجہ سے بھارت نے یہاں آسام رجمنٹ کی ایک کمپنی مامور کی تھی جسے ٹینکوں کی مدد بھی حاصل تھی۔ مطلوبہ پوزیشن تک پہنچنے کے لیے انھیں ۳۰ فٹ چوڑی اور ۱۰ فٹ گہری دفاعی نہر کو تیر کر عبور کرنا اور دشمن کے بارودی سرنگوں کے علاقے سے گزرنا تھا۔ میجر شبیر شریف نے اپنی کمپنی کے ساتھ یہ تمام مرحلے طے کر لیے۔

ان کی کمپنی نے جلد ہی اہم سرحدی مقامات سبونہ بند اور گرمکھیڑا اپُل فتح کر کے وہاں مورچے قائم کر لیے۔ بھارتیوں نے بھرپور قوت سے جوانوں پہ دھاوا بولا۔ بھارتی فوج کو ٹینکوں کی مدد بھی حاصل تھی لیکن میجر شبیر سمیت تمام جوانوں نے طاقت ور دشمن کا بھرپور مقابلہ کیا اور میدان نہ چھوڑا۔ وہ تو ملک و قوم کا دفاع کرتے ہوئے جان دینے کا تہیہ کیے بیٹھے تھے۔ ہنگامِ جنگ کے دوران میں ہی ایک عجب واقعہ پیش آیا۔ میجر شبیر شریف کی کمپنی پہ حملہ آور بھارتی کمپنی کے ایک کمانڈر تک یہ چرچا پہنچ گیا کہ پاکستانی کمپنی کا کمانڈر بڑا بہادر اور سخت جان ہے۔ ان کی تعریفیں سُن سُن کر اس نے قسم کھا لی کہ وہ دوبدو جنگ میں پاکستانی میجر کو چِت کرے گا۔ سو ۵/ دسمبر کی رات وہ اپنے فوجیوں سمیت لڑتا بِھڑتا سبونہ بند آپہنچا جہاں میجر شبیر مورچہ بند تھے۔ اس نے مورچوں کے سامنے کھڑے ہو کر للکارا۔ میجر شبیر شہید نے اپنے مورچے سے چھلانگ لگائی اور خم ٹھونک کر بھارتی سورما کے سامنے آگئے۔ بھارتی میجر غلط فہمی کی بنا پہ انھیں کوئی پاکستانی فوجی سمجھا جو اس پہ حملہ کر رہا ہے۔ لہٰذا اس نے میجر شبیر کی سمت گرنیڈ اچھال دیا۔ خوش قسمتی سے وہ اس دستی بم سے محفوظ رہے، البتہ کپڑوں کو آگ لگنے سے ایک بازو کچھ زخمی ہو گیا۔ یہ دیکھ کر میجر شبیر کے ساتھ موجود جوانوں نے چاہا کہ بھارتی میجر پہ فائرنگ کریں مگر میجر شبیر نے انھیں روک دیا۔ زخمی ہونے کے باوجود وہ بھارتی مدِّمقابل کی للکار کا جواب تنہا ہی دینا چاہتے تھے۔ اب پاکستانی اور بھارتی میجروں کی دست بدست جنگ شروع ہو گئی۔ شبیر شریف نے مکّوں کے تابڑ توڑ حملوں سے دشمن کمانڈر کا سارا غرور خاک میں ملا دیا۔ جلد ہی میجر شبیر نے بھارتی میجر کو ہلاک کر کے اہم دستاویزات بھی قبضے میں کر لیں۔ بھارتی میجر کے ساتھ آئے سپاہی اپنے کمانڈر کا عبرت ناک انجام دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ یوں میجر شبیر بڑی شان سے محاذِ جنگ میں جنم لینے والا یہ انوکھا مقابلہ جیت گئے۔ دل چسپ بات یہ تھی کہ بھارتی حکومت

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

نے اس بات کو بہت اہمیت دی کہ اس کا ایک میجر پاکستانی فوجی افسر سے جا بھڑا۔ اگلے ہی دن، ۶/ دسمبر بروز پیر سہ پہر کے وقت میجر شبیر بھارتیوں کے اب تک کے سب سے بڑے حملے کو روکتے ہوئے شہید ہو گئے۔ آپ نے سینے پہ ٹینک کا گولہ کھایا اور اپنے سے کہیں زیادہ طاقت ور دُشمن سے مقابلہ کرتے ہوئے پیٹھ نہ دکھائی۔ جامِ شہادت نوش کرنے سے پہلے شدید زخمی حالت میں انھوں نے ساتھیوں کو پیغام دیا کہ دُشمن کی شکست قریب ہے، ڈٹے رہو۔

یہ ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ کی کہانی ہے۔ میدانِ جنگ میں بے مثال جُرأت کا مظاہرہ کرنے پر آپ کو شہادت کے بعد پاکستان کے اعلیٰ ترین جنگی اعزاز، نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

ٹھہریں اور بتائیں
- میجر شبیر شریف کے کپڑوں کو آگ کس طرح لگی؟
- میجر شبیر شریف کی کس سے دست بدست لڑائی ہوئی؟

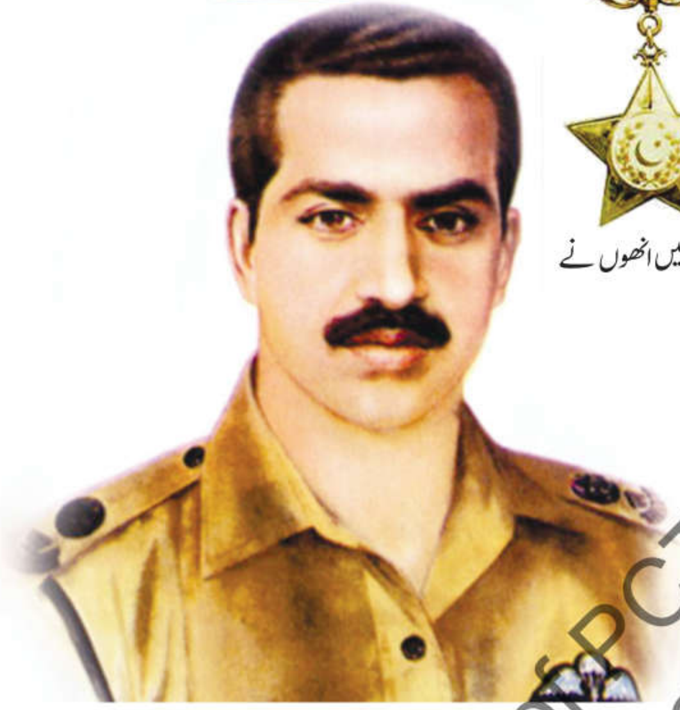

میجر شبیر شریف ۲۸/ اپریل ۱۹۴۳ء کو ضلع گجرات کے ایک قصبے کنجاہ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے سینٹ انتھونی ہائی سکول سے اولیول کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں گورنمنٹ کالج لاہور میں دورانِ تعلیم ہی انھیں پاکستان ملٹری اکیڈمی (پی ایم اے) کا کول میں شامل ہونے کی کال موصول ہوئی۔ اپنی تربیت کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد انھیں "سورڈ آف آنر" دیا گیا تھا۔ میجر راجا عزیز بھٹی شہید (نشانِ حیدر) کے بعد یہ دوسرے فوجی تھے جنھوں نے پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر اعزازی شمشیر یعنی "Sword of Honour" حاصل کی۔ وہ فرنٹیئر فورس رجمنٹ کی ۶ ویں بٹالین میں تعینات تھے۔ وہ اسکواش کھیلتے تھے اور آرمی لیول کا سوئمنگ میڈل جیتا تھا۔ فوج میں رہتے ہوئے اُنھوں نے بہت کم عرصے کے دوران میں مختلف فوجی کورسز پاس کیے جن میں ویپنز کورس، انٹیلی جنس کورس اور پیراشوٹ کورس شامل تھے۔ اگلے کئی برس تک میجر شبیر شریف فوج کے مختلف شعبہ جات میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ۱۹۶۵ء میں جب بھارت نے پاکستان پر جارحانہ حملہ کیا تو پاک فوج کے جیالوں میں میجر شبیر شریف بھی شامل تھے۔ اس وقت وہ سیکنڈ لیفٹیننٹ کے عہدے پر فائز تھے اور ان کو ایک کمپنی کی کمان دے کر کشمیر کے محاذ پر بھیجا گیا تھا۔ ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاکستانی فوج کے کچھ دستوں کو کشمیر کے محاذ پر بے حد گھمسان کی جنگ لڑنا پڑی۔ یہ جنگ جوڑیاں کے محاذ پر ہوئی اور اس وقت کے سیکنڈ لیفٹیننٹ شبیر شریف بھی اس محاذ پر نہایت دلیری سے لڑنے اور دشمن کے دانت کھٹے کرنے والے بہادر جوانوں میں شامل تھے۔ ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں انھیں بہادری سے دُشمن کا بھرپور مقابلہ کرنے پر ستارۂ جرأت عطا کیا گیا۔ میجر شبیر شریف پاک فوج کے واحد آفیسر ہیں جنھیں دو اعزازات ستارۂ جرأت اور نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔ میجر شبیر شریف شہید، میجر راجا عزیز بھٹی شہید نشانِ حیدر کے بھانجے اور پاک فوج کے سابق سربراہ جنرل راحیل شریف کے بڑے بھائی تھے۔

میجر شبیر شریف شہید کا نشانِ حیدر کا اعزاز ۳/ فروری ۱۹۷۷ء کو ایوانِ صدر اسلام آباد میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں ان کی بیوہ نے حاصل کیا۔ آپ لاہور کے میانی صاحب کے قبرستان میں آسودۂ خاک ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں
- میجر شبیر شریف کو شمشیرِ اعزاز کب ملی؟
- میجر شبیر شریف اور جنرل (ر) راحیل شریف کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

ہم نے سیکھا

- میجر شبیر شریف شہید ایک بہادر اور سچے محبِّ وطن انسان تھے۔
- میجر شبیر شریف شہید بہترین صلاحیتوں سے مالا مال تھے۔
- ۱۹۶۵ء کی جنگ کے موقع پر شبیر شریف پاک فوج میں سیکنڈ لیفٹیننٹ تھے۔ اس نوعمری اور ناتجربہ کاری کے زمانے میں بھی وہ جوڑیاں کے محاذ پر بھارتی فوج کے خلاف دلیری سے لڑے اور زخمی ہوئے تھے۔ انھوں نے بھارتی فوج کی آرٹلری گن اور ایک ٹرک بھی اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔
- میجر شبیر شریف دو اعزازات، ستارۂ جرات اور نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ۱۹۷۱ء کی جنگ میں میجر شبیر شریف کو کیا حکم ملا؟ (ب) شبیر شریف شہید کو کن دو اعزازات سے نوازا گیا؟

(ج) میجر شبیر شریف کا میجر راجا عزیز بھٹی شہید سے کیا رشتہ ہے؟

(د) ۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران میں شبیر شریف شہید فوج میں کس عہدے پر فائز تھے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) میجر شبیر شریف نے شدید زخمی حالت میں اپنے ساتھیوں کو کیا پیغام دیا؟

(ب) اگر کبھی آپ کو ملک کے لیے جان قربان کرنے کا موقع ملا تو آپ کا ردِّ عمل کیا ہوگا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) بھارت نے مغربی پاکستان پر حملہ کیا:
(i) ۵ / دسمبر (ii) ۳ / دسمبر (iii) ۱۰ / دسمبر (iv) ۱۴ / دسمبر

(ب) میجر شبیر شریف پیدا ہوئے:
(i) ساہیوال میں (ii) گجرات میں (iii) دیپالپور میں (iv) بھارت میں

(ج) وہ فرنٹیئر رجمنٹ فورس کے بٹالین میں تعینات تھے:
(i) ساتویں (ii) چھٹی (iii) تیسری (iv) پانچویں

(د) میجر شبیر شریف کو اعزازات عطا کیے:
(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) پانچ

(ہ) میجر شبیر شریف جنرل راحیل شریف کے ہیں:
(i) چچا (ii) بھائی (iii) تایا (iv) والد

(و) میجر شبیر شریف کو کمپنی کی کمان دے کر محاذ پر بھیجا گیا:
(i) کابل کے (ii) بنگال کے (iii) کشمیر کے (iv) سیال کوٹ کے

(ز) میجر شبیر شریف کا اعزاز حاصل کیا:
(i) بھائی نے (ii) بیٹے نے (iii) بیوی نے (iv) والد نے

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ح) اُنھوں نے انتھونی ہائی سکول سے امتحان پاس کیا:

(i) میٹرک کا (ii) اولیول کا (iii) اے لیول کا (iv) گریجویشن کا

پڑھنا

۴ سبق کے متن کی درست تلفظ کے ساتھ پڑھائی کریں۔

۵ کسی شہید کی زندگی اور جرأت و ہمت پر مشتمل فیچر کمرہ جماعت میں پڑھیں اور ساتھی طلبہ کی معلومات میں اضافہ کریں۔

زبان شناسی

۶ درج ذیل اقوال کی مدد سے مربوط تقریر تیار کیجیے۔

(i) ''آزاد ہونے کا مطلب غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر پھینکنا نہیں بلکہ ایک ایسے انداز میں زندگی گزارنا ہے جس سے دوسروں کی زندگی کا احترام ہو اور اُسے تقویّت ملے۔'' (ii) ''جن میں ہمّت ہو وہ امن کے لیے کوشاں رہتے ہیں اور دوسروں کو معاف کرنے سے نہیں گھبراتے۔''

لفظوں کا کھیل

۷ ان الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

ہنگامِ جنگ

پِیٹھ نہ دکھانا

گھمسان کی جنگ

ستارۂ جرأت

آسودۂ خاک

تخلیقی لکھائی

۸ اس سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

۹ ''قوم کی خاطر ایثار'' کے عنوان پر کہانی تحریر کیجیے۔ اخلاقی سبق بھی تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- روزمرّہ زندگی سے متعلق یا کسی تقریب سے متعلق کسی عنوان پر چند جملوں میں اظہارِ خیال کریں۔
- اپنے ساتھی طلبہ کو اہم نکات اور مشکل الفاظ کے معانی سنائیے۔
- پاکستان اور بھارت کے مابین اب تک کتنی جنگیں ہو چکی ہیں؟ ان کی بنیادی وجہ بتائیے۔
- پاکستان کے واہگہ بارڈر پر پرچم کشائی کی تقریب کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
- یومِ دفاع کے موقع پر ہونے والی سکول کی کسی تقریب کا احوال بتائیے۔

برائے اساتذہ کرام

- معلم/ معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں انھیں روزمرّہ زندگی سے متعلق یا کسی تقریب سے متعلق کوئی عنوان دیں اور چند جملوں میں اظہارِ خیال کرنے کو کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۰ پاکستان کی تہذیب وثقافت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- خیالات اور احساسات کو تسلسل سے بیان کر سکیں۔
- تہذیب وثقافت کی اہمیت جان جائیں۔
- سادہ و مُرکب جُملے بنا سکیں۔
- رسائل و جرائد اور انٹرنیٹ سے مطلوبہ معلومات حاصل کر سکیں۔
- دیے گئے موضوع پر مدلّل تحریر لکھ سکیں۔
- اُردو کی بُنیادی اَغلاط کو سمجھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- صوبہ پنجاب کا ثقافتی لباس کون سا ہے؟
- صوبہ سندھ کی ثقافت کی بڑی نشانی کیا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پگڑی، صوبہ بلوچستان کی ثقافت کا اہم حصہ ہے۔
- پہاڑی علاقوں میں رہنے والے مضبوط جسم کے حامل ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو پاکستان کے مختلف صوبوں کے ثقافتی لباسوں، زبانوں اور روایات کے متعلق مختصراً بتایا جائے۔ نیز انھیں یہ بھی بتائیں کہ ہماری قومی ثقافت تاریخی طور پر کِن کِن ثقافتوں سے مِل کر بنی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

پاکستان کی تہذیب وثقافت

الفاظ	حامِل	رُسُوم	مُشترَکہ	وَحدَت	تہوار
تَلَفُّظ	حَا۔مِل	رُ۔سُو۔م	مُش۔تَر۔کَہ	وَح۔دَت	تِہ۔وَا۔ر

پاکستان چار صُوبوں پر مشتمل ایسا ملک ہے جہاں مختلف تہذیب وثقافت کے حامِل لوگ، اِسلام کے بنیادی رِشتے سے جُڑے، انگوٹھی میں لگے نگینوں کی مانند مِل کر رہتے ہیں۔ ہرصوبے کے اپنے رُسُوم ورواج، عادات اور رہن سہن کے طریقے ہیں۔ اِنسانوں کے اس مشترکہ رہن سہن اور زندگی بسر کرنے کے طور طریقوں سے تہذیب وثقافت تشکیل پاتی ہیں۔

پاکستان ایک ایسی وَحدت ہے جس میں چاروں صوبوں کے رنگ شامل ہیں۔ ہرصُوبے کی اپنی الگ پہچان ہے، اپنی زبان اور اپنی ثقافت ہے۔ ہم کَہ سکتے ہیں کہ پاکستان ایک ایسا گُل دستہ ہے جس میں ہرصُوبے کا پھُول مہکتا ہے اور دوسرے پھُول کومزید حسین بناتا ہے۔ پاکستان کے ہرصُوبے کی اپنی تہذیب وثقافت ہے۔ ان کے لباس، ان کی صدیوں پرانی روایات کے امین ہیں۔ ان کے کھانے، ان کی زبانیں، رسم ورواج اور طرزِ تعمیر اپنے اندر ایک انفرادیت لیے ہوئے ہیں۔

جہاں ایک طرف ہرصُوبے کے اپنے روایتی تہوار اور میلے یہاں کی انفرادی خصوصیات کو نمایاں کرتے ہیں تو دوسری طرف اسلام کا اٹوٹ رشتہ انھیں ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہے۔ اسلام کے اپنے تہوار ان کی رنگا رنگی کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا پاکستان کے سب صوبوں کی ثقافت یکساں ہے؟
- کیا سب پاکستانی ایک ہی زبان بولتے ہیں؟

پاکستان میں صرف مسلمان ہی نہیں دیگر مذاہب کے لوگ بھی آباد ہیں۔ پاکستان میں ہندوؤں، سکھوں اور مسیحیوں کی ایک بڑی تعداد بھی رہائش پذیر ہے۔ ان مذاہب کے ماننے والے اپنے اپنے تہوار اپنے دینی جذبے سے مناتے اور اس مُلک کی خوشیوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ پاکستان میں منائے جانے والے مذہبی تہواروں میں عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، عید میلادالنبیؐ، شبِ برأت، شبِ معراج اور یوم عاشورۂ محرم شامل شامل ہیں۔ ہندوؤں کے مذہبی تہواروں میں دیوالی، دسہرہ، راکھی اور ہولی شامل ہیں۔ مسیحیوں کے تہواروں میں ایسٹر اور کرسمس شامل ہیں جب کہ سکھوں کے تہواروں میں بابا گرونانک کا جنم دِن اور بیساکھی کا میلا شامل ہیں۔

مذہبی تہواروں کے علاوہ پاکستانی عوام اپنے ثقافتی تہواروں کے ذریعے سے اپنی ثقافتوں کی پہچان کرانے اور اپنے زندہ دل ہونے کا ثبوت

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

بھی دیتے ہیں۔ پاکستان میں منائے جانے والے چند اہم ثقافتی تہوار درج ذیل ہیں:

۱۔ عیدالفطر

عیدالفطر ایک اہم مذہبی تہوار ہے جسے پوری دنیا میں بسنے والے مسلمان رمضان المبارک کا مہینا ختم ہونے پر یکم شوال کو مناتے ہیں۔ عید الفطر کے دن نمازِ عید ادا کی جاتی ہے اور عید کی نماز سے پہلے مستحقین کو صدقۂ فطر بھی ادا کیا جاتا ہے۔ عمومی طور پر عید کی رسموں میں مسلمانوں کا ایک دوسرے کو "عید مبارک" کہنا اور گرم جوشی سے ایک دوسرے سے بغل گیر ہونا، رشتہ داروں اور دوستوں کی دعوتیں کرنا شامل ہیں۔ اس روز بچّے، بڑے سب نئے کپڑے پہنتے ہیں، بچّے بڑوں سے عیدی لیتے ہیں اور سب خوشیاں مناتے ہیں۔ مختلف اقسام کے پکوان پکائے جاتے ہیں اور جگہ جگہ میلے ٹھیلے منعقد ہوتے ہیں جن میں اکثر مقامی زبان اور علاقائی ثقافت کا عنصر بھی شامل ہوتا ہے۔ لوگ نمازِ عید سے پہلے کچھ میٹھا یا کھجوریں کھاتے ہیں جو کہ سنتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے۔

۲۔ عیدالاضحیٰ

"اضحیٰ" عربی زبان کا لفظ ہے اور اس سے مراد "قربانی" ہے۔ یوں عیدالاضحیٰ کا مطلب ہے "قربانی کی عید"۔ یہ تہوار رمضان کے مقدس مہینے کے اختتام کے تقریباً ۷۰ دن بعد ۱۰ ذی الحجہ کو یعنی حج کے مہینے میں منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کی سنت ہے۔ عیدالاضحیٰ اس وقت ہوتی ہے جب مکہ مکرمہ میں تمام عازمین حج کے واجبات انجام دے رہے ہوتے ہیں۔ پوری دنیا کے مسلمان اس کے لئے بھرپور تیاری کرتے ہیں۔ جانور خریدتے ہیں، انھیں اللہ کی راہ میں قربان کرتے ہیں، ان کا گوشت خود کھاتے ہیں، رشتہ داروں، دوستوں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے ہیں اور بھرپور خوشیاں مناتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- عیدالفطر کیسے منائی جاتی ہے؟
- عیدالاضحیٰ کیسے منائی جاتی ہے؟

۳۔ لوک ورثہ کا میلا

اسلام آباد کے مشہور مقام، شکر پڑیاں میں حکومت کا ایک ادارہ لوک ورثہ واقع ہے۔ یہ ادارہ پاکستانی تہذیب و ثقافت کے فروغ اور ترقی کے لیے قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ ادارہ ملک بھر میں ہونے والے ثقافتی تہواروں اور میلوں کی نگرانی کرتا ہے اور تمام صوبوں کو اپنی اپنی ثقافت کے اظہار کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم بھی مہیا کرتا ہے۔ اس ادارے کا عجائب گھر، دیکھنے کی جگہ ہے۔ اس عجائب گھر میں پاکستان بھر کی ثقافت کے نمایاں جواہر رکھے گئے ہیں جو ملکی اور غیر مُلکی سیاحوں کی ثقافتی پیاس کو بُجھاتے ہیں۔

لوک وَرثہ کے ادارے کے زیر اہتمام ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں لوک وَرثہ میلے کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ یہ میلا ایک ہفتے تک جاری رہتا ہے۔ اس میلے میں ملک بھر سے ماہر دست کاروں اور ہُنر مندوں کی بنائی ہوئی اشیا کی نمائش کی جاتی ہے۔ اس میلے میں زیادہ تر گھریلو صنعتوں کی مصنوعات نمائش کے لیے رکھی جاتی ہیں۔ گھریلو دست کاریوں کی نمائش کے علاوہ مختلف تقریبات کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ میلے کی رنگینی میں مزید اضافہ ہو جائے۔ پہلے پہل اس میں صرف پاکستانی ہنرمند ہی اپنے فن کے نادر نمونے نمائش کے لیے پیش کرتے تھے مگر اب بیس سے زائد ممالک کے دست کار اپنی اپنی مہارت کا جادُو جگاتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۴۔ شیندور کا پولو تہوار

شیندور کا علاقہ، گلگت اور چترال کے درمیان واقع ہے۔ یہ علاقہ خوب صورتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ اسی علاقے میں پاکستان کے مشہور پہاڑی سلسلے ہندوکش، پامیر اور قراقرم بھی واقع ہیں۔ شیندور کا علاقہ دراصل ایک درّہ ہے جہاں پچھلے آٹھ سو سالوں سے پولو کھیلا جا رہا ہے۔ شیندور کا پولو گراؤنڈ دُنیا کا بُلند ترین پولو گراؤنڈ ہے۔

ہر سال ۷ ر جولائی تا ۹ ر جولائی یہاں گلگت اور چترال کی پولو ٹیموں کے مابین پولو میچ ہوتا ہے۔ اس میچ کو دیکھنے کے لیے نہ صرف قرب وجوار اور اندرون مُلک سے لوگ آتے ہیں بلکہ بیرونی ممالک سے بھی سیّاح کھنچے چلے آتے ہیں۔ اس میلے کی شُہرت کو دیکھتے ہوئے کچھ سالوں سے یہاں دیگر تقریبات کا انعقاد بھی کیا جانے لگا ہے۔ میلے میں اب کوہ پیمائی، مچھلی پکڑنے کے مقابلے اور گھڑ سواری کے مقابلے بھی منعقد ہوتے ہیں۔ یہاں گھریلو دست کاریوں کی نمائش اور قبائلی علاقوں کی موسیقی کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ شیندور کے درّے کی بلندی تین ہزار سات سو اڑتیس میٹر (بارہ ہزار دو سو چونسٹھ فٹ) ہے۔

۵۔ میلا مویشیاں

صوبہ پنجاب کے دار لحکومت اور پاکستان کے دل لاہور میں کافی عرصہ سے ایک میلا منعقد کیا جا رہا ہے جسے میلا مویشیاں کہا جاتا ہے۔ شروع شروع میں اس میلے میں صرف اعلیٰ نسل کے مویشیوں اور پالتو جانوروں کی نمائش کی جاتی تھی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں تنوّع اور جدّت آتی گئی۔

NOT FOR SALE-PESRP

یہ میلا فروری کے آخری ہفتے میں منعقد ہوتا ہے۔ ان دنوں پنجاب بھر کے کسان نسبتاً ضروری کام کاج سے فارغ ہوتے ہیں۔ اُن کی فصلیں ٹھکانے لگ چکی ہوتی ہیں اور اُنھیں فراغت کے لمحات میسر ہوتے ہیں۔ چناں چہ اِن کسانوں کی خوشیاں دوبالا کرنے کے لیے میلا مویشیاں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس میلے میں مُلک بھر سے اعلیٰ قسم کے دودھ دینے والے جانوروں اور زیادہ گوشت والے جانوروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ اس میلے میں گھڑ دوڑ، رسّہ کشی، نیزہ بازی، بیلوں کی دوڑ، گھڑسواری کے مقابلے بھی ہوتے ہیں۔ گھریلو دست کاریوں اور ثقافتی ملبوسات کی نمائش بھی اس میلے کا اہم حصہ ہیں۔ پاکستان بھر سے لوگ جوق در جوق اس میلے میں شریک ہوتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- لوک وَرثہ کا ادارہ کہاں واقع ہے؟
- دنیا کا بلند ترین پولو گراؤنڈ کون سا ہے؟

اس قسم کے ثقافتی تہواروں کا مقصد تفریح کے ساتھ ساتھ ہم وطنوں اور غیر ملکیوں کو اپنے ہُنر سے روشناس کرانا اور ملک کے لیے زرِمبادلہ حاصل کرنا ہے۔ ایسے تہوار ملک کے لوگوں کو قریب لاتے ہیں۔ اُن میں ایک دوسرے سے محبت اور اُخوّت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

ہم نے سیکھا

- پاکستان کی تہذیب وثقافت رنگا رنگ اور تنوع کی حامل ہے۔
- ثقافتی تہوار ملک کے لوگوں کو قریب لاتے ہیں۔
- رنگ، نسل، مذاہب، نظریات، روایات اور طرزِ بود و باش سمیت ہر قسم کے تہذیبی وثقافتی اختلافات کے باوجود پاکستان کے تمام خطوں کے لوگ ہمیشہ مصیبت کی ہر گھڑی میں یک جان ہوجاتے ہیں اور مصائب کو مل کر شکست دیتے ہیں۔ مذہب کا احترام، باہمی بھائی چارہ، کرکٹ سے لگاؤ، جذبۂ حُب الوطنی اور دُکھی انسانیت کی خدمت بالخصوص ایسی اقدار ہیں جو گلگت سے کراچی اور کشمیر سے گوادر تک پوری قوم میں مشترک ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) پاکستان کے لوگ کس رشتے کی وجہ سے باہم جُڑے ہوئے ہیں؟ (ب) ثقافت کسے کہتے ہیں؟

(ج) پاکستان کی ثقافت کیسی ہے؟ (د) پاکستان کی ثقافت میں کن رنگوں کی آمیزش ہے؟

(ہ) پاکستان کے چند مذہبی تہواروں کے نام لکھیے۔

(و) پاکستان میں کون سی اقلیتیں رہائش پذیر ہیں؟

(ز) شیند ور کا محلِ وقوع بتائیے۔

(ح) میلا مویشیاں کب اور کہاں لگتا ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) آپ جس صوبے سے تعلق رکھتے ہیں وہاں کی ثقافت کا حال بیان کریں۔

(ب) پاکستان کی ثقافت کی نمایاں خصوصیات واضح کریں۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) پاکستان کے صُوبے ہیں:

(i) چار (ii) پانچ (iii) چھے (iv) سات

(ب) پاکستان کے لوگوں کا بنیادی رشتہ ہے:

(i) اُردو زبان (ii) ثقافت (iii) اسلام (iv) مذہب

(ج) ہمارے ملک کی مثال ہے ایک:

(i) باغ کی (ii) گُل دستے کی (iii) چمن کی (iv) ترانے کی

(د) ہندوؤں کا تہوار ہے:

(i) کرسمس (ii) ایسٹر (iii) دیوالی (iv) نوروز

(ہ) مسیحیوں کا تہوار ہے:

(i) ہولی (ii) کرسمس (iii) دسہرہ (iv) بیساکھی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(و) مسلمانوں کا تہوار ہے:

(i) عیدالاضحیٰ (ii) ایسٹر (iii) دسہرہ (iv) ہولی

(ز) لوک وَرثہ کا عجائب گھر واقع ہے:

(i) راولپنڈی میں (ii) لاہور میں (iii) اسلام آباد میں (iv) کراچی میں

(ح) شیندور کی بلندی ہے:

(i) ۳۷۳۸ میٹر (ii) ۳۸۳۸ میٹر (iii) ۲۳۲۳ میٹر (iv) ۳۳۱۶ میٹر

۴ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) لوک وَرثہ کا ادارہ ____________ میں واقع ہے۔

(ب) لوک وَرثہ کا میلا ____________ کے مہینے میں لگتا ہے۔

(ج) لوک وَرثہ کے میلے میں ____________ سے زیادہ ممالک کے دست کار شامل ہوتے ہیں۔

(د) شیندور کا علاقہ ____________ اور ____________ کے درمیان واقع ہے۔

(ہ) شیندور میں پولو کا میچ پچھلے ____________ سالوں سے کھیلا جا رہا ہے۔

(و) میلا مویشیاں ____________ مہینے میں منعقد ہوتا ہے۔

۵ سبق کے مطابق درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیے۔

(الف) شیندور کا پولو گراؤنڈ دُنیا کا سب سے بڑا پولو گراؤنڈ ہے۔ [ ]

(ب) شیندور کا میلا ۷ تا ۹ جولائی منعقد ہوتا ہے۔ [ ]

(ج) لاہور کو پاکستان کا دل کہا جاتا ہے۔ [ ]

(د) لوک ورثہ کا میلا اکتوبر کے آخری ہفتے میں لگتا ہے۔ [ ]

(ہ) عیدالفطر یکم شعبان کو منائی جاتی ہے۔ [ ]

(و) لوک ورثہ کے میلے میں جانوروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ [ ]

(ز) عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کی سنت ہے۔ [ ]

(ح) میلوں کا مقصد ملک کے لیے زرِ مبادلہ کمانا بھی ہوتا ہے۔ [ ]

پڑھنا

۶ لائبریری سے پاکستانی تہذیب و ثقافت کے متعلق کُتب پڑھیے اور اپنے دوستوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۷ دی گئی مثال کے مطابق درست مترادف کو کالم: ج میں تحریر کریں۔

مثال:

کالم: الف	کالم: ب	کالم: ج
تباہی	سبزہ	بربادی
سنگ دل	تکلیف	
درد	بربادی	
ترقی	زمانہ	
پرندہ	کمال	
ہریالی	طائر	
دَور	ظالم	

۸ درست اعراب کی مدد سے تلفّظ واضح کیجیے۔

درہ۔ بلند۔ موسیقی۔ منعقد۔ نشان۔ درد۔ واحد۔ ثقافت۔ پہچان۔ تعمیر

۹ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع
نگینہ	________
________	روایات
تہوار	________
________	مذاہب
ماہر	________
________	نوادر

زبان شناسی

۱۰ اُردو زبان میں استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ عام بول چال میں غلط بولے یا لکھے جاتے ہیں جیسے ''حیرانی'' کو حیرانگی لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ ''دُکان'' کو ''دوکان'' لکھا جاتا ہے۔ آپ درج ذیل الفاظ کو دُرستی سے لکھیے:

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سادہ سے __________	زندہ سے __________	درست سے __________
ناراض سے __________	سنجیدہ سے __________	بے چارہ سے __________

تخلیقی لکھائی

۱۱ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہونے کے ناتے بہت سے معاشی مسائل سے نبرد آزما ہے، اگر آپ پاکستان کے وزیرِاعظم ہوتے تو کون کون سے اقدامات کر کے ان مسائل سے چھٹکارا حاصل کرتے؟

سرگرمیاں

- پاکستان میں بہت سے بزرگانِ دین آسودۂ خاک ہیں۔ آپ اخبارات، کُتب، رسائل اور انٹرنیٹ کی مدد سے کم از کم پندرہ بزرگانِ دین کے نام معلوم کریں اور یہ کہ ان کے مزار کہاں واقع ہیں؟
- پاکستان میں مختلف میلے کیوں منعقد کیے جاتے ہیں؟ اس سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

معلوماتِ عامہ

- پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ پینے کے صاف پانی سے محروم ہے لہٰذا ہمیں کبھی پانی ضائع نہیں کرنا چاہیے تاکہ اس قیمتی اثاثے کو زیادہ سے زیادہ انسانوں، جانوروں اور نباتات کی پیاس بُجھانے کے لیے استعمال کیا جاسکے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق : ۱۱

اِک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سن کر مختصر اور طویل معروضی اور موضوعی سوالوں کے جواب دے سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- ضرب الامثال کا تحریر میں مربوط استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کا سب سے بڑا ریلوے سٹیشن کہاں ہے؟
- ریل گاڑی کا پہلے اور تیسرے درجے کا ڈبّا کن لوگوں کے لیے مختص ہوتا ہے؟
- ریل گاڑیوں اور جہازوں کے سفر کو ماحول دوست کیوں کہا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان ریلوے، پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی طرح اہم ہے جو پاکستان میں بڑے پیمانے پر آمد و رفت کی سستی، تیز رفتار اور آرام دہ سہولیات فراہم کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- حاصلاتِ تعلم تحریر کرنے کا مقصد اساتذہ کو تدریسی معاونت فراہم کرنا ہے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل موضوعاتی سوالات کے جوابات طلبہ سے پوچھے جائیں اور گفت گو کے ذریعے سے نظم کے مزاحیہ متعلق مزید معلومات دیجیے۔ اُن سے کوئی اور پسندیدہ نظم بھی سُنیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

اِک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں

الفاظ	بیضا	مَردُم	شُماری	نَظارا	آتِش	نشتَر	لشکَر
تلفّظ	بے۔ضا	مَر۔دُم	شُ۔ما۔ری	نَ۔ظا۔را	آ۔تِش	نَش۔تَر	لَش۔کَر

اسی میں ملتِ بیضا سما جا، کود جا، بھر جا!
تری قسمت میں لکھا جا چکا ہے تیسرا درجہ

نہ گنجائش کو دیکھ اس میں نہ تُو مردم شماری کر
لنگوٹی کَس خُدا کا نام لے، گُھس جا، سواری کر

وہ کھڑکی سے کسی نے مورچا بندوں کو للکارا
پھر اپنے سر کا گٹھرا دوسروں کے سر پہ دے مارا

کسی نے دوسری کھڑکی سے جب دیکھا یہ نظّارا
زمیں پر آ رہا دَھم سے کوئی تاجِ سرِدارا

اگر یہ ریلوے کا سلسلہ ایران جا پہنچے
تو سکھر پر اُترتا شخص اصفہان جا پہنچے

یہ سارے کھیت کے گنّے کٹا لایا ہے ڈبّے میں
وہ گھر کی چارپائی تک اُٹھا لایا ہے ڈبّے میں

کھڑے حقّے بمعہ مینار، آتش دان تو دیکھو!
یہ قومِ بے سرو ساماں کا سامان تو دیکھو

وہ اک رسّی میں پورا لاؤ لشکر باندھ لائے ہیں
یہ بستر میں ہزاروں تیر، نشتر باندھ لائے ہیں

صراحی سے گھڑا، روٹی سے دسترخوان لڑتا ہے
مسافر خود نہیں لڑتا مگر سامان لڑتا ہے

(سید ضمیر جعفری)

ٹھہریں اور بتائیں
- ''لنگوٹی کَس'' سے کیا مراد ہے؟
- ''تاجِ سرِدارا'' سے کیا مراد ہے؟

ٹھہریں اور بتائیں
- ''سکھر پر اُترتا شخص اصفہان جا پہنچے'' سے کیا مراد ہے؟
- ''قومِ بے سرو سامان کا سامان تو دیکھو'' کا کیا مطلب ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہم نے سیکھا

- ریل کے تیسرے درجے میں گنجائش سے کہیں زیادہ مسافر سوار تھے۔
- مسافر کھیت کے گنے، چارپائی اور آتش دان تک اُٹھا لائے تھے۔
- ریل کے ڈبے میں ہر طرف سامان ہی سامان نظر آ رہا تھا۔
- چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہییں یعنی کسی چیز پر اُس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) ریل گاڑی کے ڈبّوں کے کتنے درجے ہوتے ہیں؟ نام بتائیے۔ (ب) پاکستان کا سب سے بڑا ریلوے سٹیشن کہاں ہے؟

(ج) ریل گاڑی کے تیسرے درجے کا ڈبا کن لوگوں کے لیے مختص ہوتا ہے؟ (د) شاعر نے مِلّتِ بیضا کس کو کہا ہے؟

(ہ) لوگ ریل گاڑی سے سفر کرنا کیوں پسند کرتے ہیں؟ (و) مورچا بند ٹرین کے مسافروں کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟

(ز) شاعر نے اِس نظم میں ریل کے سفر سے متعلق کیا پیش گوئی کی ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) ریل گاڑیوں اور جہازوں کے سفر کو ماحول دوست بھی کہا جاتا ہے؟ کیوں، وجہ بیان کریں۔

(ب) مزاح کے حوالے سے اِس نظم کی خوبیاں اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

(ج) آپ کو یہ نظم کیسی لگی؟ کیا اِس کا حقیقی زندگی سے کوئی تعلق ہے؟

(د) نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(ا) تیری قسمت میں لکھا جا چکا ہے:

(i) پہلا درجہ (ii) دوسرا درجہ (iii) تیسرا درجہ (iv) چوتھا درجہ

(ب) کھڑکی سے کسی نے للکارا:

(i) اپنے دوستوں کو (ii) قلی کو (iii) مورچہ بندوں کو (iv) بھائیوں کو

(ج) سکھر پر اترتا شخص جا پہنچے:

(i) ایران (ii) افغانستان (iii) تاجکستان (iv) اصفہان

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) وہ گھر کی اُٹھالایا ہے:

(i) انگیٹھی تک (ii) چار پائی تک (iii) برتن تک (iv) کھڑکی تک

(ہ) صراحی سے گھڑا روٹی سے لڑتا ہے:

(i) بندہ (ii) دسترخوان (iii) بچّہ (iv) سالن

پڑھنا

۴ ریل کے سفر پر جوش ملیح آبادی کی نظم "ریل کا سفر" انٹرنیٹ سے پڑھیے اور اِس کے اہم نکات اور خوبیاں کمرہ جماعت میں بیان کیجیے۔

زبان شناسی

۵ درج ذیل ضرب الامثال کے مفاہیم واضح کریں۔

(i) کاٹو تو بدن میں لہو نہیں ____________________

(ii) گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ____________________

(iii) گیہوں کے ساتھ گُھن بھی پس جانا ____________________

(iv) ہمتِ مرداں، مددِ خدا ____________________

(v) صبح کا پیالہ، اِکسیر کا نوالہ ____________________

لفظوں کا کھیل

۶ اِن ضرب الامثال کو سمجھتے ہوئے ایسے سادہ جملوں میں استعمال کریں کہ اِن کا مفہوم واضح ہو جائے۔

ضرب الامثال	جُملے
اُونچی دُکان پھیکا پکوان	
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	
دُور کے ڈھول سہانے	
سانچ کو آنچ نہیں	
نیکی اور پوچھ پوچھ	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۷ اِن الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جُملے	الفاظ
	مردم شماری
	مِلّتِ بیضا
	بے سروسامان
	آتش دان
	نظارا

تخلیقی لکھائی

۸ درج ذیل اشعار کی تشریح کریں اور حوالۂ اشعار بھی تحریر کریں۔

وہ کھڑکی سے کسی نے مورچا بندوں کو للکارا
پھر اپنے سر کا گٹھرا دوسروں کے سر پہ دے مارا

کسی نے دوسری کھڑکی سے جب دیکھا یہ نظّارا
زمیں پر آ رہا دھم سے کوئی تاجِ سرِدارا

۹ اِس نظم میں ریل کے تیسرے درجے کا جو نقشہ کھینچا گیا ہے، وہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- کیا آپ نے کبھی ریل کا سفر کیا ہے؟ اپنے مشاہدات و تجربات سے اساتذہ اور ساتھی طلبہ کو آگاہ کریں۔
- اُستادِ محترم سے ان کی زندگی کا کوئی واقعہ سُنیں۔ پھر اس میں موجود محاورات اور ضرب الامثال کو اپنی بات چیت میں برمحل استعمال کریں۔ اس کے بعد اُستادِ محترم اور اور ساتھی طلبہ کو اپنی زندگی کا کوئی واقعہ یا خواب سُنائیں۔ بعد ازاں اس کو ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔
- ریل گاڑی کے ڈبّے کا جو منظر اِس نظم میں آپ نے سُنا، اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام

- معلم/ معلمہ اپنی زندگی کا کوئی واقعہ طلبہ کو سُنائیں واقعات میں محاورات اور ضرب الامثال کا برمحل استعمال کریں۔ طلبہ کو کہیں کہ وہ بھی کوئی خواب یا واقعہ سنائیں۔ سنانے کے بعد ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے واقعے کو تحریر کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۲

ہاکی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر کے اجزا اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔
- نثر سُن/ پڑھ کر مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد الفاظ کو جملوں/عبارت میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- مضمون نویسی کر سکیں۔ (کم از کم ۲۰۰ الفاظ)
- اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کے فہم اور استعمال میں پیش رفت کر سکیں۔
- مُتَشابِہ الفاظ کی (بہ لحاظ آواز) پہچان اور استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دُنیا کا سب سے مشہور کھیل کون سا ہے؟
- وہ کون سا کھیل ہے جو گھوڑے پر بیٹھ کر کھیلا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان نے ہاکی کے سب سے زیادہ ورلڈ کپ جیت رکھے ہیں۔
- ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو پاکستان کے قومی کھیل اور اس سے وابستہ نام ور کھلاڑیوں کے متعلق بتائیں۔

طلبہ کو ہاکی گراؤنڈ میں لے کر جائیں اور اس کھیل اور اس کے میدان کی ساخت سے وابستہ دیگر حقائق سے آگاہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہاکی

الفاظ	مَقولَہ	صَلاَحِیّت	وُثُوق	حِفاظَت	عُرُوج	ضَامِن	حُصُول
تَلَفُّظ	مَ۔قُو۔لَہ	صَ۔لاَ۔حِی۔یَت	وُ۔ثُو۔ق	حِ۔فَا۔ظَت	عُرُ۔وج	ضَا۔مِن	حُ۔صُو۔ل

مشہور مقولہ ہے ''العقل السلیم فی الجسم السلیم'' یعنی صحت مند جسم ہی صحت مند دماغ کا ضامِن ہے۔ اِس مقولے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جہاں ہمیں بہترین دماغی صلاحیتوں کی ضرورت ہو وہاں صحت مند جسم بھی درکار ہوتا ہے۔ دیگر معنوں میں ہم جسمانی طور پر مضبوط اور توانا ہوں گے تو ہمارا دِماغ بھی بہترین نتائج فراہم کرے گا۔

جس طرح علم کا حصول ہمارے لیے ضروری ہے، اُسی طرح اچھی صحّت بھی ضروری ہے۔ ہمارا روزمرّہ کا مشاہدہ ہے کہ کھیلوں سے صحت بہتر ہوتی ہے۔ اس بات سے بھی واقف ہیں کہ کھلاڑی عام افراد کی نسبت زیادہ صحت مند، پُھرتیلے اور چاق چوبند ہوتے ہیں اور ہاکی کھلاڑیوں کو چُست، توانا، دلیر اور سبک رفتار بنانے والے کھیلوں میں سرِفہرست ہے۔ یہ ہمارا قومی کھیل ہے۔ نوجوان کھلاڑیوں کو چاہیے کہ وہ اپنے قومی کھیل کے فروغ اور اپنے وطن کا نام روشن کرنے کے لیے بھرپور محنت کریں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ذہنی صحت کا ضامن کون ہے؟
- کھیلوں کا صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

ہاکی دُنیا کا مقبول کھیل ہے۔ فُٹ بال اور کرکٹ کے بعد یہ سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا کھیل ہے۔ دُنیا میں اِس وقت دو طرح کی ہاکی کھیلی جاتی ہے۔ ایک گراؤنڈ میں کھیلی جاتی ہے اور دُوسری برف پر۔ پہلی کو 'ہاکی یا فیلڈ ہاکی' کہتے ہیں جب کہ دوسری کو 'آئس ہاکی' کہا جاتا ہے۔ آئس ہاکی ایسے ممالک میں کھیلی جاتی ہے جہاں سارا سال موسم سرد رہتا ہے۔

ہاکی کی ابتدا کب اور کہاں سے ہُوئی؟ اِس کے متعلق وُثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہا جاتا ہے کہ ہاکی سے مِلتا جُلتا کھیل ایران میں کھیلا جاتا تھا۔

جدید ہاکی کا آغاز برطانیہ سے ہوا۔ اُنیسویں صدی کے اوائل میں انگلستان کے پبلک سکولوں کے مابین ہاکی کے مقابلے منعقد ہوا کرتے تھے۔ انگلستان سے یہ کھیل دوسرے ممالک پہنچا اور جلد ہی اس نے قبولیت کا درجہ حاصل کرلیا۔ اِس وقت سو سے زیادہ ممالک میں یہ کھیل کھیلا جاتا ہے۔

ہاکی کا کھیل ٹیم کی صورت میں کھیلا جاتا ہے۔ ہر ٹیم میں گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایک گول کیپر اور دس کھلاڑی۔ صرف گول کیپر ہی گیند کو جسم کے کسی حصّے یا ہاتھ سے چُھو سکتا ہے باقی کھلاڑی صرف سٹِک (ہاکی) سے ہی گیند کو چھو سکتے ہیں۔ چوں کہ کھیل سخت گیند سے کھیلا جاتا ہے لہٰذا گول کیپر کو حفاظتی تدابیر اختیار کرنی پڑتی ہیں۔

ہاکی کا میدان مستطیل شکل کا ہوتا ہے جس کی لمبائی ۱۰۰ گز (۹۱.۴ میٹر) اور چوڑائی ۶۰ گز (۵۵ میٹر) ہوتی ہے۔ گول پوسٹ کی اونچائی ۷ فٹ (۲.۱۴ میٹر) اور چوڑائی ۱۲ فٹ (۳.۶۶ میٹر) ہوتی ہے۔ گراؤنڈ کے دونوں اطراف میں گول پوسٹ سے ۲۵ گز (۲۳ میٹر)

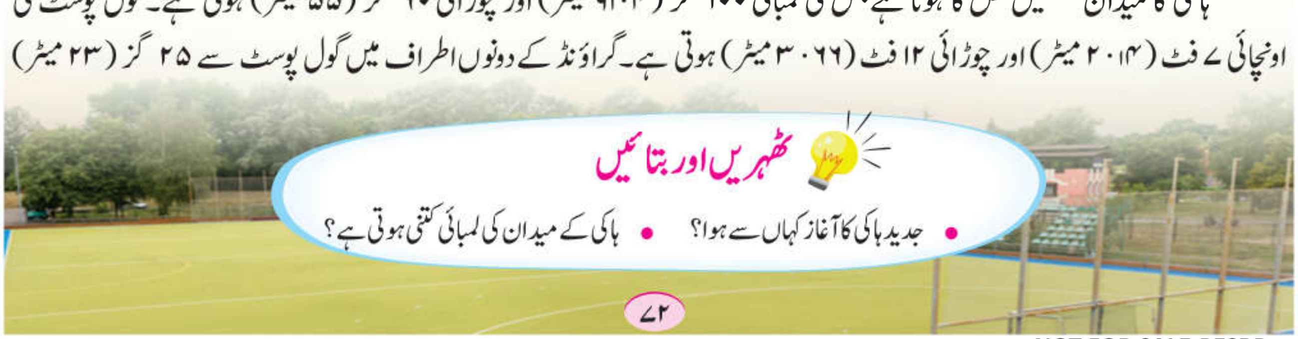

ٹھہریں اور بتائیں

- جدید ہاکی کا آغاز کہاں سے ہوا؟
- ہاکی کے میدان کی لمبائی کتنی ہوتی ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

کی دُوری پر لائنیں لگائی جاتی ہیں۔ گول پوسٹ سے ۱۴.۶۳ میٹر کی دُوری پر نصف دائرہ بنا ہوتا ہے جسے شوٹنگ سرکل (Shooting Circle) کہتے ہیں۔ اِسی طرح گول پوسٹ کے سامنے ۶.۴۷ میٹر کی دوری پر نشان لگایا جاتا ہے جسے پینالٹی سپاٹ (Penalty Spot) کہتے ہیں۔

اِس کھیل میں جو ہاکی استعمال کی جاتی ہے، اُس کی لمبائی ۸۰ سے ۹۵ سینٹی میٹر (۳۱ سے ۳۸ انچ) تک ہوتی ہے۔ پہلے ہاکی صرف لکڑی سے بنائی جاتی تھی لیکن اب لکڑی کے علاوہ دیگر اشیا جیسے فائبر گلاس یا کاربن گلاس سے بھی بنائی جاتی ہے۔ اِس کھیل میں استعمال ہونے والی گیند کا رنگ سفید ہوتا ہے جو مضبوط پلاسٹک کی بنی ہوتی ہے۔ اِس گیند کا قُطر ۲.۸۱ سے ۲.۹۴ انچ تک ہوتا ہے جب کہ اِس کا وزن ۱۵۶ سے ۱۶۳ گرام تک ہوتا ہے۔

پہلے پہل ہاکی گھاس کے میدان میں کھیلی جاتی تھی۔ میدان میں گرنے سے کھلاڑیوں کو چوٹیں لگ جایا کرتی تھیں۔ کھلاڑیوں کو ان چوٹوں سے بچانے کے لیے مصنوعی گھاس یا مصنوعی ریشے سے بنی ٹرف پر یہ میچ کھیلے جانے لگے۔ اِسے آسٹروٹرف یا پولی ٹرف کہا جاتا ہے۔ یہ مختلف رنگوں کی ہوسکتی ہے۔ مختلف رنگوں کی ٹرف کے لیے مختلف رنگوں کی گیندیں استعمال ہوتی ہیں۔

جدید اولمپک مقابلوں کا آغاز ۱۸۹۶ء میں ہوا۔ پہلی مرتبہ ہاکی کو اولمپک مقابلوں میں ۱۹۰۸ء میں شامل کیا گیا۔ اِن مقابلوں کا فاتح برطانیہ ٹھہرا۔ متحدہ ہندوستان کی ٹیم نے پہلی مرتبہ ہالینڈ میں ہونے والے اولمپک مقابلوں میں ۱۹۲۸ء میں شرکت کی اور سونے کا تمغا حاصل کیا۔ پاکستان بننے کے بعد پاکستان کی ہاکی ٹیم بھی دُنیا کی صفِ اوّل کی ٹیموں میں شامل رہی۔ ۱۹۸۰ء تک دُنیا میں ہونے والے اولمپک مقابلوں اور ورلڈ کپ کی فاتح ٹیمیں زیادہ تر پاکستان اور ہندوستان کی ہوتی تھیں۔ پاکستان اب تک اولمپک مقابلوں میں تین مرتبہ سونے کا تمغا (گولڈ میڈل) اور ۲ مرتبہ کانسی کا تمغا (برونز میڈل) حاصل کر چکا ہے۔ پاکستان نے ۱۹۶۰ء، ۱۹۶۸ء اور ۱۹۸۴ء کے اولمپک مقابلوں میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ پاکستان اب تک ہاکی کے سب سے زیادہ ورلڈ کپ جیت چکا ہے، جن کی تعداد چار ہے۔ پاکستان نے ۱۹۷۱ء، ۱۹۷۸ء، ۱۹۸۲ء اور ۱۹۹۴ء کے ورلڈ کپ جیتے ہیں۔

پاکستان نے ہاکی کے نامور کھلاڑی پیدا کیے، جنھوں نے دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کیا۔ ان میں سمیع اللہ، کلیم اللہ، حسن سردار، شہناز شیخ، منیر ڈار، عاطف حمیدی، نصیر بُندہ، شہباز احمد اور اختر رسول وغیرہ شامل ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- جدید اولمپک مقابلوں کا آغاز کب ہوا؟
- پاکستان کے چند نامور ہاکی کے کھلاڑیوں کے نام بتائیں۔

جس طرح عروج کے ساتھ زوال ہے، اِسی طرح ہاکی کے قوانین کی تبدیلیوں اور دوسری وجوہات کی بنا پر پاکستانی ہاکی کے عروج کو بھی وقت کے ساتھ ساتھ زوال آتا گیا۔ ضرورت اب اس بات کی ہے کہ کھلاڑی محنت کے ذریعے سے پاکستان میں ہاکی کے کھیل کو اس کا کھویا ہوا مقام واپس دلائیں۔ حکومت اور عوام بھی اس کھیل کی سرپرستی کریں۔ یاد رہے ہاکی ہمارا قومی کھیل ہے لہٰذا اسے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- ہاکی دُنیا کے مشہور کھیلوں میں شامل ہے۔
- پاکستان نے ہاکی کی دُنیا میں نام ور کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔
- زندہ قومیں اپنا محاسبہ کرتی ہیں، اپنی غلطیاں تلاش کرتی اور ان سے سبق سیکھتی ہیں۔ مشکلات کا مقابلہ مل جُل کر اتفاق، محنت اور تدبر سے کرتی ہیں۔
- دنیائے ہاکی کے میدان پاکستان کو ہاکی میں کھویا ہوا مقام واپس پانے کی دعوت دے رہے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) کھیل کیوں اہم ہوتے ہیں؟

(ب) بہترین دماغ کے لیے کیا ضروری ہے؟

(ج) عالمی سطح پر ہاکی کی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

(د) دُنیا میں کتنی اَقسام کی ہاکی کھیلی جاتی ہے نام بتائیں؟

(ہ) ہاکی کس کس میدان میں کھیلی جاتی ہے؟

(و) پاکستان نے ہاکی کے مقابلوں میں کون کون سے اعزازات حاصل کیے؟

۲ سبق کے مطابق درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جُملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیے۔

(ا) کھلاڑی عام افراد کی نسبت زیادہ صحّت مند ہوتے ہیں۔ [ ]

(ب) گراؤنڈ میں کھیلی جانے والی ہاکی، آئس ہاکی کہلاتی ہے۔ [ ]

(ج) ہاکی کا کھیل چند ممالک میں کھیلا جاتا ہے۔ [ ]

(د) صرف گول کیپر ہی گیند کو ہاتھ لگا سکتا ہے۔ [ ]

(ہ) جدید اولمپک مقابلوں کا آغاز ۱۸۹۰ء میں ہوا۔ [ ]

۳ الفاظ کی مدد سے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
اشیا	
مصنوعی	
فاتح	
نام وَر	
شمار	
محنت	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۴ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	مترادف	جُملے
نام ور	________	
اعلیٰ	________	
جدید	________	
چُھونا	________	
نصف	________	
مکمل	________	

۵ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	مُتضاد	جُملے
جلد	________	
سخت	________	
لمبائی	________	
نصف	________	
آگے	________	
مختلف	________	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

زبان شناسی

۶ درست اِعراب کی مدد سے تلفّظ واضح کریں۔

جدید۔صورت۔مستطیل۔مقولہ۔مضبوط

الف بائی ترتیب

اردو حروفِ تہجی میں ''ا'' سے ''ے'' تک حروفِ تہجی کی ترتیب کو الف بائی ترتیب کہتے ہیں۔

۷ درج ذیل الفاظ کو اردو الف بائی ترتیب سے لکھیے۔

دُنیا۔دینا۔دُہائی۔داغ۔دھوم۔دھڑکن

NOT FOR SALE-PESRP

قواعد
تذکیر و تانیث کے چند دل چسپ اُصول:

- تمام نمازوں کے نام مؤنث ہیں۔
- ساری زُبانوں اور کتابوں (سوائے قرآنِ مجید) کے نام مؤنث ہیں۔
- عربی کے 'ۃ' یا 'ت' پر ختم ہونے والے زیادہ تر اِسم، مؤنث ہیں۔
- براعظموں، مُلکوں اور شہروں کے نام مُذکّر ہیں، سوائے دِلّی شہر کے۔
- ستاروں، سیّاروں اور پہاڑوں کے نام مُذکّر ہیں، سوائے زمین کے۔
- تمام مہینوں کے نام اور جمعرات کے علاوہ تمام دِن مذکر ہیں۔

متشابہ الفاظ

ایسے الفاظ جو ایک جیسے ہوں مگر اُن کے معنی مختلف ہوں متشابہ الفاظ کہلاتے ہیں۔

۸ ذیل میں چند متشابہ الفاظ دیے جا رہے ہیں، اِن کے معنی معلوم کریں۔

ارض ۔ عرض	اَسرار ۔ اِصرار
امارت ۔ عمارت	بے باک ۔ بے باق
اَثر ۔ عصر	پارا ۔ پارہ
اَلم ۔ علَم	چاق ۔ چاک
اَبد ۔ عبد	حلال ۔ ہِلال

تخلیقی لکھائی

۹ "میرا پسندیدہ کھیل" کے موضوع (کم از کم ۳۰۰ الفاظ) پر مشتمل مضمون لکھیے۔

سرگرمیاں

- ایک فہرست بنائیں جس میں ایسے کھیلوں کے نام درج ہوں جو کُھلے میدان میں کھیلے جاتے ہیں۔
- ایسے کھیلوں کے ناموں کی فہرست بنائیں جو کسی کمرے یا بند عمارت میں کھیلے جاتے ہوں۔
- سبق "ہاکی" کو غور سے پڑھیں اور پھر اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں جو زیادہ سے زیادہ سبق کے ایک تہائی پر مبنی ہو۔ یاد رہے کہ سبق میں شامل اِدھر اُدھر کی باتیں یا ایسی غیر ضروری تفصیلات کہ جن کا اصل موضوع سے براہِ راست تعلق نہیں ہوتا، اُنھیں خُلاصے میں شامل نہیں کیا جاتا اور صرف تحریر کے اصل موضوع کا نچوڑ اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔
- کیا آپ کو ہاکی کا کھیل پسند ہے یا آپ اِسے ناپسند کرتے ہیں؟ دونوں صورتوں میں وجوہات بتائیے۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو بتایا جائے کہ اچھی صحّت کے لیے کھیل بہت ضروری ہیں۔ • کھیل ہمیں اصولوں کی پابندی، قوتِ برداشت اور مقابلہ کرنا سکھاتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۳

قُدرتی ماحول

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد تقریر کر سکیں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- سلیس کر سکیں۔
- کہانی نویسی کر سکیں۔
- اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کو جغرافیائی اعتبار سے کیسے تقسیم کیا گیا ہے؟
- مری کو ملکۂ کوہسار کیوں کہا گیا ہے؟
- آپ کو سب سے زیادہ کون سا موسم پسند ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔
- فطرت بنی نوع انسان کی زندگی کا ایک اہم حصّہ ہے۔ یہ انسانی زندگی کے لیے عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے۔
- موسموں کا تغیر و تبدل ہماری صحّت کو متاثر کرتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو پاکستان کے جغرافیائی اور ماحولیاتی تنوّع سے آگاہ کرنے کے لیے مختلف دستاویزی پروگرامز سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو پاکستان کے مختلف علاقوں کے روایتی کھانوں اور ملبوسات سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

قُدرتی ماحول

الفاظ	مَوسَم	اِنحِصار	تَغَیُّر وتَبَدُّل	تَنَوُّع	صَحرا	کَیفِیَّت	آشنا
تلفُّظ	مَو۔سَم	اِن۔حِ۔صا۔ر	تَ۔غَی۔یُر۔و۔تَ۔بَد۔دُل	تَ۔نَو۔وُع	صَح۔را	کَے۔فِی۔یَت	آش۔نا

اللہ تعالیٰ نے نا صرف یہ کہ انسان کو لاتعداد نعمتوں سے نوازا ہے بلکہ ان تمام نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کرنے کے لیے عقل و شعور جیسی انمول نعمت بھی عطا کی ہے۔ پھر اس نے انسان کو ان نعمتوں سے بھرپور فائدہ اور لطف اُٹھانے کے قابل بنانے کے لیے مختلف موسموں اور زمین کو مختلف اقسام بانٹ دیا ہے۔ پاکستان کو جغرافیائی اعتبار سے دیکھا جائے تو کہیں بلند و بالا پہاڑ ہیں اور کہیں میدان، کہیں زرخیز اور بنجر زمین تو کہیں پتھریلے علاقے اور کہیں دریا اور سمندر ہیں تو کہیں صحرا اور جنگلات موجود ہیں۔ تمام پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار کا انحصار زمین کی ساخت اور موسموں کے تغیّر وتبدّل پر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو چار موسموں سے نوازا ہے۔ موسمِ گرما، موسمِ سرما، موسمِ بہار اور موسمِ خزاں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی اس عنایت سے تو خوب آشنا ہیں لیکن ہمیں اس تنوّع کی افادیت کا احساس نہیں ہے۔ دنیا میں بعض ممالک ایسے ہیں جہاں سارا سال صرف گرمی پڑتی ہے جیسے سعودی عرب، کویت اور قطر وغیرہ جب کہ بعض علاقے ایسے ہیں جہاں شدید سردی پڑتی ہے یا سال کے بیش تر اوقات میں برف باری یا بارش کا سماں بندھا رہتا ہے جیسے کہ انگلینڈ، آئس لینڈ، انٹارکٹیکا، روس، سری لنکا اور بنگلہ دیش وغیرہ۔

ٹھہریں اور بتائیں

- جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کیسا ملک ہے؟
- چند ممالک کے نام بتائیں جہاں سارا سال شدید سردی پڑتی ہے۔

دوسری جانب، اگر ہم پاکستان کے قدرتی ماحول کا جائزہ لیں تو موسموں کے تغیر وتبدل کی بدولت ہم ایک خوش گوار ماحول میں صحت مند زندگی گزار رہے ہیں۔ موسموں کی تبدیلی کے باعث ہمارے کھانے پینے اور رہنے سہنے کے انداز بھی بدلتے رہتے ہیں۔ آیئے! اپنے وطن میں رنگ بکھیرنے والے ان موسموں کے بارے میں کچھ مزید جانتے ہیں:

پاکستان میں موسمِ گرما اپریل سے ستمبر تک جاری رہتا ہے۔ اس موسم میں خاص طور پر جون اور جولائی میں گرمی اپنے جوبن پر ہوتی ہے۔ آسمان سے آگ برستی ہے اور زمین تپ کر تانبا بن جاتی ہے۔ انسان تو انسان جانوروں کا بھی گرمی کے مارے بُرا حال ہو جاتا ہے۔ سورج کی تیز کرنیں زمین پر پڑتے ہی صحراؤں کی ریت دہکتے کوئلوں کی طرح گرم ہو جاتی ہے اور دریاؤں کا پانی بھی کھولنے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

لگتا ہے۔ اس کے باوجود موسمِ گرما کا اپنا ہی لطف ہے۔ لوگ اس موسم میں آئس کریم، قلفیوں، فالودے اور ٹھنڈے مشروبات سے لطف اُٹھاتے ہیں۔ خاص طور پر شکنجبین کا استعمال زیادہ ہو جاتا ہے۔ گھروں اور دفاتر میں پنکھوں، کولروں اور ایئر کنڈیشنرز کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ موسمِ گرما میں ہلکے اور باریک کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ آم، تربوز اور خربوزوں سے بازار سج جاتے ہیں۔ گرمی کی شدت ہی سے اس موسم کے پھل میٹھے اور رسیلے ہوتے ہیں۔ بجلی کی سہولت نہ ہونے یا کم ہونے کی وجہ سے دیہات میں لوگ تازہ اور کھلی فضا میں گھنے درختوں کے نیچے بیٹھتے ہیں۔

جولائی اور اگست میں ابھی موسمِ گرما جوبن پر ہی ہوتا ہے کہ مشرق سے ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر کالے بادلوں کے ٹکڑے تیرنے لگتے ہیں اور پھر شانِ خداوندی سے یہ بادل کے ٹکڑے کالی گھٹاؤں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں رِم جھم شروع ہو جاتی ہے۔ موسم خوش گوار ہو جاتا ہے اور ہر طرف خوشی کا سماں دکھائی دینے لگتا ہے۔ سموسوں اور پکوڑوں کی خوش بو ہر طرف پھیل جاتی ہے۔ جامن اور فالسے کے پھلوں سے ٹھیلوں کی زینت بڑھ جاتی ہے۔ برسات اپنا عکس دکھا کر موسمِ گرما کو خوش گوار اور عمدہ لباس پہنا دیتی ہے۔ ستمبر کے آخر تک برسات رہتی ہے۔ کبھی تیز دھوپ اور کبھی موسلا دھار بارش کی آنکھ مچولی جاری رہتی ہے۔ ستمبر کے آخر میں موسم میں خنکی آنا شروع ہو جاتی ہے۔

موسمِ گرما کے بعد ہی خزاں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اس موسم میں پودوں اور گھاس کی افزائش رُک جاتی ہے۔ درختوں کے پتّے زرد ہونے لگتے ہیں اور پھر کم زور ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ پھول مرجھا جاتے ہیں۔ موسمِ خزاں میں پرندے اور حشرات الارض اپنے اپنے ٹھکانوں کا رُخ کرتے ہیں۔ خشک ہوائیں چلتی ہیں اور ہر طرف اُداسی کا عالم ہوتا ہے۔ اس کے باوجود لوگ اس موسم کا خوش دلی سے استقبال کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کون سے خطّے فائدے میں رہتے ہیں؟ وہ خطّے جن میں سال بھر صرف ایک ہی موسم آتا ہے یا ایسے خطّے کہ جہاں ایک سال میں کئی موسم آتے ہیں؟
- کیا بدلتے موسموں کا اثر ہماری خوراک پر بھی پڑتا ہے؟

نومبر سے موسمِ سرما کا آغاز ہو جاتا ہے۔ دسمبر اور جنوری میں شدید سردی پڑتی ہے۔ اس موسم میں موٹے اور گرم کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ لحافوں، انگیٹھیوں اور ہیٹروں کا استعمال عام ہو جاتا ہے۔ موسمِ سرما میں خشک میوہ جات جیسے کہ پستہ، بادام، اخروٹ، چلغوزے، گرم گرم چنے، مکئی، کاجو اور مونگ پھلی لوگ بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ موسمِ سرما میں مالٹے اور کینو بھی دُھوپ میں بیٹھ کر بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقوں میں بلند و بالا پہاڑ برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ لوگ موسمِ سرما میں برف باری دیکھنے مری کے علاوہ نتھیا گلی، گلگت بلتستان اور ناران کاغان کا رُخ کرتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

موسمِ سرما کے بعد فروری کے وسط تک موسمِ بہار شروع ہو جاتا ہے اور پھر مارچ کے آخر تک موسم خوش گوار رہتا ہے۔ درختوں پر نئے پتّے نکلتے ہیں، نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ ہر طرف پھول ہی پھول اور سبزہ دکھائی دیتا ہے۔ باغوں میں لوگوں کی آمد و رفت کا سلسلہ تیز ہو جاتا ہے۔ پرندوں کی چہچہاہٹ اور رنگ برنگی تتلیوں کا اُڑنا باغوں میں خوب صورت منظر پیش کرتا ہے۔ موسمِ بہار میں پھولوں کی نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں، جو لوگوں کو اپنی جانب متوجّہ کرتی ہیں۔ اپریل میں پھر گرمی کا موسم شروع ہو جاتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پاکستان میں کن کن علاقوں میں شدید برف باری ہوتی ہے؟
- پاکستان میں کون کون سے خشک میوہ جات پائے جاتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے قدرتی ماحول کو خوب صورت اور دل کش بنانے کے لیے موسموں میں ایسا حسن و جمال پیدا کیا ہے کہ یہاں سیاحوں کا بھی تانتا بندھا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس حسین ملک کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ آمین!

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے وطن پاکستان کو سردی، گرمی، خزاں، بہار اور برسات سمیت ہر موسم سے نوازا ہے۔
- پاکستان میں پہاڑی، برفانی، صحرائی، سمندری اور میدانی سمیت ہر قسم کا خطہ موجود ہے۔
- پاکستان کی سرزمین پر بے شمار پھلوں، خشک میوہ جات اور سبزیوں سمیت ان گنت دیگر فصلیں بھی اُگتی ہیں۔
- سرزمینِ پاکستان بلند شمالی پہاڑی سلسلوں، کم بلند مغربی پہاڑی سلسلوں، سطحِ مرتفع بلوچستان، سطحِ مرتفع پوٹھوہار، پنجاب اور سندھ کے زرخیز میدانوں اور ریگستانوں کے علاوہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں پر مشتمل ہے۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس اَن مول نعمت سے نوازا؟
(ب) ایسے ممالک کے نام لکھیں جو سارا سال گرم رہتے ہیں۔
(ج) موسمِ گرما کا آغاز اور اختتام کن مہینوں میں ہوتا ہے؟
(د) موسمِ گرما اور موسمِ سرما میں کس قسم کا لباس پہنا جاتا ہے؟
(ہ) موسمِ سرما میں کون سے پھل کھائے جاتے ہیں؟
(و) موسمِ بہار میں کون سی نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) پاکستان کے بدلتے موسموں کے حوالے سے اپنے احساسات بیان کریں۔
(ب) ''موسمِ برسات'' کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

۳ مندرجہ ذیل اقتباس کی سلیس کریں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو لاتعداد نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان تمام نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کرنے کے لیے انسان کو عقل و شعور جیسی

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

انمول نعمت سے نوازا۔ نعمتوں سے بھرپور فائدہ اور لطف اُٹھانے کے لیے مختلف موسم اور زمین کی مختلف اقسام بنائیں۔
پاکستان کو جغرافیائی اعتبار سے دیکھا جائے تو کہیں بلند و بالا پہاڑ، کہیں میدان، کہیں زرخیز اور بنجر زمین، کہیں پتھریلے علاقے، کہیں دریا اور سمندر، کہیں صحرا اور جنگلات موجود ہیں۔

۴ متن کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے انسان کو انمول نعمت عطا کی :

(i) ذہن و دماغ (ii) عقل و شعور (iii) دل و دماغ (iv) دل و جگر

(ب) پاکستان کے موسم ہیں:

(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) پانچ

(ج) ہمیں پاکستان کے موسمیاتی تنوّع کی افادیت کا نہیں ہے :

(i) احساس (ii) اندازہ (iii) اعتراف (iv) مشوق

(د) سعودی عرب اور دبئی میں سارا سال رہتی ہے:

(i) گرمی (ii) سردی (iii) بہار (iv) خزاں

(ہ) ہر موسم میں ایک خاص ہوتا ہے:

(i) سماں (ii) دن (iii) سال (iv) مہینہ

(و) نئے پتّے اور پھول کھلتے ہیں:

(i) بہار میں (ii) خزاں میں (iii) گرمی میں (iv) سردی میں

(ز) خاص طور پر شکنجبین کا استعمال زیادہ ہو جاتا ہے:

(i) سردی میں (ii) گرمی میں (iii) بہار میں (iv) خزاں میں

(ح) دیکھتے ہی دیکھتے کالے اور سیاہ بادلوں کے ٹکڑے تیرنے لگتے ہیں:

(i) پہاڑ پر (ii) آسمان پر (iii) وادی پر (iv) صحرا پر

زبان شناسی

۵ اسما اور ضمائر کی غلطیوں کی نشان دہی کریں اور جملے بھی درست کیجیے۔

(ا) شہزادی کا محل بہت بڑی تھی۔ (ب) ہم نے نماز پڑھ لیا ہے۔ (ج) میرا جوتی ٹوٹ گیا ہے۔
(د) آپ یہاں کب سے آیا ہوا ہے؟ (ہ) ہم تمھارے گھر گیا تھا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۶ مندرجہ ذیل معمے کو اس طرح مکمل کریں کہ کم از کم پانچ الفاظ بن جائیں۔

	ن	ع	م	ن	
ت		ل	ی		ی
	ی			ا	
	م	ی	ا	ز	

تخلیقی لکھائی

۷ سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

۸ ''اتفاق میں برکت ہے'' کے موضوع پر کہانی تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- اُستادِ محترم/اُستانی محترمہ سے قواعد کے اعتبار سے کچھ غلط جُملے سُنیں۔ اِن فقروں میں اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلق غلطیاں ہو سکتی ہیں، مثلاً:
  (ا) آج میرا طبیعت کچھ ناساز ہے۔ (ب) کمرہ بہت گندی ہو رہی ہے۔
  اِس کے بعد ساتھی طلبہ کو اِن فقروں میں موجود غلطیوں کے بارے میں بتائیں۔ اب تختۂ تحریر پر لکھے ایسے جُملے پڑھیں جن میں اسما اور ضمائر استعمال ہو رہے ہوں اور ان کی نشان دہی کریں۔
- ''پاکستان کے قدرتی ماحول'' کے عنوان سے تقریر تیار کر کے کمرا جماعت میں اعتماد سے پیش کریں۔
- سکول کی لائبریری یا انٹرنیٹ سے پاکستان کے صوبوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ساتھی طلبہ کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- معلم/معلمہ کمرہ جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ سے مخاطب ہو کر قواعد کے اعتبار سے کچھ غلط جُملے بولیں۔ خیال رکھا جائے کہ فقروں میں اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلق غلطیاں ہوں، مثلاً:
  (ا) آج میرا طبیعت کچھ ناساز ہے۔ (ب) کمرہ بہت گندی ہو رہی ہے۔
  اِس کے بعد طلبہ کو اِن فقروں میں موجود غلطیوں کے بارے میں بتایا جائے۔ معلم/معلمہ کچھ جملے تختۂ تحریر پر لکھیں، جن میں اسما اور ضمائر استعمال ہو رہے ہوں۔ بعد ازاں طلبہ سے نشان دہی کرنے کو کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق : ۱۴

حکیم محمد سعید شہید

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے ممتاز سماجی رہ نُماؤں سے متعارف ہو سکیں۔
- لُغت کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- اِعراب لگا کر الفاظ کا دُرست تلفظ سمجھ سکیں۔
- سابقوں اور لاحقوں کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- مذکّر اور مؤنّث کے چند اُصولوں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- اِسمِ صوت کی پہچان بتا اور مثالیں دے سکیں۔
- دیے گئے موضوع پر اظہارِ خیال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ نے کبھی بچوں کا کوئی رسالہ پڑھا ہے؟ کون سا؟
- کسی ایک ایسی پاکستانی شخصیت کا نام بتائیں جو سماجی خدمت کے لیے مشہور ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حکیم محمد سعید اپنے مطب میں آنے والوں سے فیس نہیں لیا کرتے تھے۔
- حکیم محمد سعید نے کراچی میں 'مدینتہ الحکمت' نامی ادارہ قائم کیا۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو پاکستان کے چند ایسے سماجی رہ نُماؤں کے متعلق مختصراً بتائیے جو رِفاہی کاموں میں مصروف ہیں۔ طلبہ کی اخلاقی تربیت کریں کہ بغیر کسی صلے کے دوسروں کے کام آنا ہی نیکی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

حکیم محمد سعید شہید

الفاظ	وَاقِف	پَرْوَرِش	مَہارَت	فُروغ	تَنْخواہ	اِنْتِقال	تَقاضہ	مَطَب	طِب	رُخصَت
تَلَفُّظ	وَا۔قِف	پَر۔وَ۔رِش	مَ۔ہا۔رَت	فُر۔وغ	تَن۔خوا۔ہ	اِن۔تِ۔قا۔ل	تَ۔قا۔ضہ	مَ۔طَب	طِ۔ب	رُخ۔صَت

حکیم محمد سعید کے نام سے کون واقف نہیں؟ آپ میں سے اکثر بچوں نے اُن کا جاری کردہ بچوں کا رسالہ ضرور پڑھا ہوگا۔ یہ رسالہ سال ہا سال سے پاکستان میں پڑھا جانے والا بچوں کا مقبول ترین رسالہ ہے۔

حکیم محمد سعید ۹ ؍جنوری ۱۹۲۰ء کو ہندوستان کے شہر دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد حکیم عبدالمجید نے ایک دواخانہ "ہمدرد" کے نام سے قائم کر رکھا تھا۔ آپ کی والدہ رابعہ بیگم دین دار اور اُصولوں کی پابند خاتون تھیں۔ محمد سعید اپنے پانچ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ آپ کے والد محترم بہترین حکیم تھے۔ اُن کی عمر ابھی صرف ۳۹ برس ہی تھی کہ اُن کا انتقال ہوگیا۔ اپنے والد کے انتقال کے وقت محمد سعید کی عمر صرف اَڑھائی برس تھی۔

والد کے انتقال کے بعد آپ کی پرورش کی ذمہ داری آپ کی والدہ اور بڑے بھائی حکیم عبدالحمید نے پوری کی۔ اُس دور کے تقاضوں کے مطابق آپ کو دینی تعلیم دلائی گئی اور پھر باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوا۔ آپ نے عربی و فارسی زبانوں میں بھی مہارت حاصل کی۔ آپ کی عمر ابھی سولہ سال تھی کہ طِب کی تعلیم کے لیے آپ کو طبیہ کالج میں داخل کروا دیا گیا۔ جلد ہی آپ بلند پایہ حکیم بن گئے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حکیم محمد سعید کہاں پیدا ہوئے؟
- والد کے انتقال کے بعد محمد سعید کی پرورش کس نے کی؟

اِسی دوران تحریکِ پاکستان کے نتیجے میں پاکستان معرضِ وجود میں آ گیا۔ اِس موقع پر آپ نے بہت بڑا فیصلہ کیا۔ آپ نے اپنا آبائی وطن اور سب کچھ چھوڑ کر نئے مُلک جانے کا فیصلہ کیا۔ ۹ ؍جنوری ۱۹۴۸ء کو آپ نے ہندوستان چھوڑ دیا اور کراچی میں رہائش اختیار کر لی۔ آپ اپنا سب کچھ چھوڑ کر پاکستان تشریف لائے تھے۔ چناں چہ کچھ مشکل وقت بھی گزارا۔ جلد ہی آپ نے کراچی میں اپنا مطب قائم کر لیا۔ یہ آپ کی قابلیت اور اللہ کی رَحمت تھی کہ مریضوں نے آپ کے مطب کا رُخ کرنا شروع کر دیا۔ آہستہ آہستہ مالی حالات دُرست ہوتے گئے تو آپ نے پہلے ہمدرد دواخانہ اور پھر سکول قائم کیا۔ آپ نے طِب کے فروغ کے لیے کراچی میں طبیہ کالج قائم کیا۔ اس کا افتتاح ۱۴ ؍اگست ۱۹۵۸ء کو محترمہ فاطمہ جناح نے کیا۔ اس سے پہلے آپ ۱۹۵۶ء میں 'ہمدرد فاؤنڈیشن' بھی قائم کر چکے تھے۔ آپ نے اپنے ادارے سے ہونے والی آمدن کو اپنے اُوپر خرچ نہیں کیا بلکہ ایک درجن سے زیادہ اداروں کی مالی مدد کے لیے استعمال کیا۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

حکیم محمد سعید کو بچوں سے خاص لگاؤ تھا۔ وہ بچوں کو اعلیٰ اخلاقی درجے پر دیکھنا چاہتے تھے۔ چناں چہ اُنھوں نے بچوں کے لیے ایک رسالہ "ہمدرد نونہال" شائع کرنا شروع کیا۔ یہ رسالہ بچّوں کے پسندیدہ رسالوں میں سے ایک ہے۔ بچوں کی تربیت کے لیے آپ نے پاکستان کے کئی شہروں میں متعدد ہمدرد سکول بھی قائم کیے جہاں طلبہ کو معیاری تعلیم دی جاتی ہے۔

حکیم محمد سعید نے طِب کے شعبے میں زبردست خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے طِب کے موضوعات پر دو سو سے زیادہ کتابیں لکھیں۔ صرف یہ ہی نہیں بلکہ آپ نے مذہب، معاشرتی علوم پر بھی کُتب تحریر کیں۔ آپ کے لکھے ہوئے سفر نامے بھی اَدبی شاہکار کی حیثیت رکھتے ہیں۔

حکیم محمد سعید صوبہ سندھ کے گورنر بھی رہے۔ اُنھوں نے گورنر رہتے ہوئے نہ کبھی تنخواہ لی اور نہ ہی کبھی سرکاری گاڑی میں سفر کیا۔ اُن کی خدمات کے صِلے میں حکومت نے اُنھیں ستارۂ امتیاز سے بھی نوازا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حکیم محمد سعید نے کتنی کتابیں لکھیں؟
- حکیم محمد سعید نے کون سا اِدارہ بنایا؟

۱۷؍ اکتوبر ۱۹۹۸ء کو وہ اپنے مطب جا رہے تھے کہ نامعلوم افراد نے اُنھیں گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ وہ تو دُنیا سے رُخصت ہو گئے لیکن اُن کے شروع کیے گئے منصوبے آج بھی پاکستان بھر کے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔

ہمدرد لیبارٹریز پاکستان کے بانی حکیم محمد سعید شہید نے اُردو میں صحّت و صفائی پر ایک رسالہ ماہنامہ "ہمدرد صحّت" جب کہ اسلام اور طب پر انگریزی رسالے "ہمدرد اسلامکس" اور "ہمدرد میڈیکس" بھی جاری کیے۔ اس کے علاوہ انھوں نے ایک ہفتہ وار رسالہ "ہمدرد خبرنامہ" کے نام سے بھی جاری کیا۔ آپ نے اُردو زبان میں بچوں کے لیے پہلی بار سفر نامے اور ڈائری شائع کرنے کی ابتدا کی۔ آپ کا "ہمدرد نونہال" میں چھپنے والا اداریہ "جاگو جگاؤ" آپ کی وفات کے بعد بھی بڑے تسلسل کے ساتھ ماہ نامہ "ہمدرد نونہال" میں چھپ رہا ہے۔

حکیم محمد سعید اپنے تعلیمی و صحّتِ عامہ کے منصوبوں کے علاوہ انسانی خدمت کے دیگر میدانوں میں بھی ہمیشہ پیش پیش رہے اور ان کی ہمدرد فاؤنڈیشن آج تک ان کے شروع کیے ہوئے سلسلوں کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ زلزلہ یا سیلاب زدگان کی امداد ہو یا غُربا کی کفالت، ہمدرد فاؤنڈیشن فلاحی سرگرمیوں میں ہمیشہ سرگرم نظر آتی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حکیم محمد سعید کے جاری کردہ چند رسائل کے نام بتائیں۔
- ہمدرد فاؤنڈیشن کیا خدمات سرانجام دے رہی ہے؟

ہمدرد فاؤنڈیشن حکیم محمد سعید کی وفات کے بعد سے اب تک ہر سال ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح کے ہزاروں ہونہار اور ضرورت مند طلبہ کو "حکیم محمد سعید یادگاری وظائف" سے نواز کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے اور ملک و قوم کی خدمت کرنے کے قابل بنا رہی ہے۔

ہم نے سیکھا

- حکیم محمد سعید کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ دوسروں کے کام آنا ہی زندگی کا اصل مقصد ہے۔
- ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے، محنت کا صِلہ ضرور ملتا ہے۔
- حکیم محمد سعید شہید کی ہمدرد فاؤنڈیشن ملک بھر میں درجنوں ہمدرد سکولز، کالجز اور جامعات قائم کر چکی ہے۔ یہ ادارے ہر سال لاکھوں طلبہ کو بہترین ابتدائی، اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم سے بہرہ ور کر رہے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) حکیم محمد سعید کون تھے؟

(ب) حکیم محمد سعید کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ج) والد کے انتقال کے بعد محمد سعید کی پرورش کس نے کی؟

(د) حکیم محمد سعید کے مشہور ہونے کی کوئی ایک وجہ بیان کریں۔

(ہ) حکیم سعید اپنی آمدن کو کن مقاصد کے لیے استعمال کرتے تھے؟

(و) حکیم محمد سعید نے کِن موضوعات پر کُتب تحریر کیں۔

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(ا) حکیم محمد سعید پیدا ہوئے:

(i) ۱۹۲۰ء میں (ii) ۱۹۲۲ء میں (iii) ۱۹۲۴ء میں (iv) ۱۹۳۳ء میں

(ب) آپ کے والد نے ادارہ قائم کیا:

(i) نونہال (ii) ہمدردی (iii) ہمدرد (iv) ہمدرد سکول

(ج) بہن بھائیوں میں حکیم محمد سعید کا نمبر تھا:

(i) پانچواں (ii) تیسرا (iii) چوتھا (iv) دوسرا

(د) حکیم محمد سعید پاکستان تشریف لائے:

(i) ۱۹۴۷ء میں (ii) ۱۹۴۸ء میں (iii) ۱۹۴۹ء میں (iv) ۱۹۵۰ء میں

(ہ) محترمہ فاطمہ جناحؒ نے افتتاح کیا:

(i) طبیہ کالج کا (ii) بنک کا (iii) فیکٹری کا (iv) ہمدرد کا

(و) حکیم محمد سعید نے بچوں کے لیے رسالہ جاری کیا:

(i) تربیت (ii) ہونہار (iii) نونہال (iv) حکمت

(ز) حکیم محمد سعید کو اعزاز مِلا:

(i) ستارۂ جرأت (ii) ستارۂ امتیاز (iii) نشانِ امتیاز (iv) نشانِ حیدر

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۳ دیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
فیصلہ	
کٹھن	
قابلیت	
تفصیل	
پرورِش	
مہارت	

زبان شناسی

۴ درست اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں۔

اصول۔ انتقال۔ اہمیت۔ تقاضا۔ مہارت

لفظوں کا کھیل

۵ دیے گئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں۔

سابقے: اَن۔ بد۔ بے

لاحقے: دان۔ خانہ۔ ور

قواعد

اِسمِ صَوت

وہ اِسم جو کسی آواز کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اِسمِ صَوت کہلاتا ہے۔ مثلاً

- انجن کی آواز — چُھک چُھک
- بکری کی آواز — مَیں مَیں
- بلّی کی آواز — مِیاؤں مِیاؤں
- مُرغی کی آواز — کُٹ کُٹ

۶ مندرجہ ذیل اسمائے صوت کے متعلق بتائیں کہ وہ کِن کی آوازیں ہیں:

ٹَیں ٹَیں — کائیں کائیں — چُوں چُوں — دَھک دَھک — ٹَپ ٹَپ

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

تخلیقی لکھائی

۷ آپ کس انداز میں اپنے وطن یا ہم وطنوں کی خدمت کرنا چاہیں گے؟ ایک پیرا گراف لکھ کر بتائیے۔

سرگرمیاں

- گرمیوں کی چھٹیوں میں ایسے بچّوں کی پڑھائی میں مدد کیجیے جو پڑھائی میں آپ سے کمزور ہوں۔
- بچّوں کے رسالے پڑھیے اور اُن میں لکھی گئی اچھی باتوں پر عمل کیجیے۔
- آپ کی نظر میں حکیم محمد سعید شہید نے کیسی زندگی گزاری؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۵

درسِ عمل

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔ ● نظم سُن کر مختصر اور طویل معروضی و موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم کو درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کے محاسن کے بارے میں بات کر سکیں۔
- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- نظم کے اشعار کی تشریح حوالوں کے ساتھ کر سکیں۔
- مرکزی خیال لکھ سکیں۔ ● کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن کو نقل کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اتحاد کے چند فوائد بتائیں۔ ● نفاق کے چند نقصانات بتائیں۔
- کیا آپ نے کبھی کسی کے ساتھ مِل کر کوئی کام کیا؟ اُس کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مِل کر کام کرنے سے کام جلدی اور آسانی سے ہو جاتا ہے۔
- مُشکل وقت میں دوسروں کے کام آنا اور ان کا خیال رکھنا، اتّحاد کے وہ عملی نمونے ہیں کہ جو کسی معاشرے کو جنت میں بدل دیتے ہیں۔
- اگر سب مِل جُل کر رہیں، کوئی کسی کا حق نہ مارے اور طاقت ور کم زوروں کو محکوم بنانے کا خیال ترک کر دیں تو ہمارا معاشرہ تیزی سے ترقی کر سکتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- حاصلاتِ تعلّم تحریر کرنے کا مقصد اساتذہ کو تدریسی معاونت فراہم کرنا ہے۔ نظم کا متن پڑھانے سے قبل موضوعاتی سوالات کے جوابات طلبہ سے پوچھے جائیں اور گفت گو کے ذریعے نظم سے متعلق مزید معلومات دیجیے۔ اُن سے کوئی اور پسندیدہ نظم بھی سُنیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

درسِ عمل

الفاظ	فضاؤں	تفرِیق	اِنُسانِیَت	گگَن	خِزاں
تَلَفُّظ	فَ ـ ضا ـ ؤں	تَف ـ رِی ـ ق	اِن ـ سا ـ نِی ـ یَت	گَ ـ گَن	خِز ـ اں

اُٹھو قدم قدم سے ملاتے چلے چلو
سب مل کے ایک راہ بناتے چلے چلو
منزل کی دُھن میں جھومتے گاتے چلے چلو
ہر مرحلے کو سَہل بناتے چلے چلو

بن کر گھٹا فضاؤں پہ چھاتے چلے چلو
ہر ہر قدم پہ دھوم مچاتے چلے چلو
تفریق رنگ و نسل مٹاتے چلے چلو
اِنسانیت کی شان دکھاتے چلے چلو

آگے ، بڑھو رُکو نہ کسی رَہ گزار پر
ہر دم سفر کا لُطف اُٹھاتے چلے چلو
مایوسیوں میں چھیڑ دو نغمے اُمید کے
تاریکیوں میں جوت جگاتے چلے چلو

ٹوٹے ہوئے دِلوں کو محبت سے جوڑ دو
جوہر عمل کے اپنے دِکھاتے چلے چلو
چمکو گگن کے تاروں کی صورت زمین پر
تم آسماں زمیں کو بناتے چلے چلو

پَت جَھڑ کی رُت میں پھول کِھلانا کمال ہے
پت جھڑ کی رُت میں پھول کھلاتے چلے چلو
بدلے خزاں نظؔیر چمن میں بہار سے
وہ گیت زندگی کے سُناتے چلے چلو

(سعادت نظؔیر)

ٹھہریں اور بتائیں

- "ہر مرحلے کو سَہل بناتے چلے چلو" سے کیا مُراد ہے؟
- "اِنسانیت کی شان دکھاتے چلے چلو" سے کیا مُراد ہے؟

ٹھہریں اور بتائیں

- تاریکیوں میں جوت جگاتے سے کیا مراد ہے؟
- ٹوٹے دلوں کو جوڑنے سے کیا مراد ہے؟

ہم نے سیکھا

- مِل کر چلنے، مسلسل محنت کرنے اور آگے بڑھتے رہنے والے ہمیشہ کام یاب ہوتے ہیں۔
- ٹوٹے دِلوں کو جوڑنا نیکی ہے۔
- کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔
- پڑھائی میں کم زور طلبہ کی اسباق کو سمجھنے میں مدد کر کے اور انھیں دیگر طلبہ کے برابر لا کر ہم اتحاد کا عملی مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) درسِ عمل کے کیا معنی ہیں؟

(ب) شاعر کے مطابق ہم زندگی کے ہر مرحلے کو کس طرح سہل بنا سکتے ہیں؟

(ج) مایوسیوں میں اُمید کے نغمے کس طرح چھیڑے جا سکتے ہیں؟

(د) عمل کے جوہر دکھانے سے کیا مراد ہے؟

(ہ) آسمان کو زمین بنانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) "انسانیت کی شان دکھاتے چلے چلو" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ آپ کس طرح انسانیت کی شان دکھا سکتے ہیں؟

(ب) پت جھڑ کی رُت کیا ہوتی ہے؟ شاعر نے یہ ترکیب کیوں استعمال کی؟ شاعر نے یہ کیوں کہا کہ پت جھڑ کی رُت میں پھول کھلانا کمال ہے؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) مایوسیوں میں چھیڑ دو نغمے:

(i) زندگی کے (ii) خوابوں کے (iii) غم کے (iv) اُمید کے

(ب) ٹوٹے ہوئے دِلوں کو محبت سے:

(i) موڑ دو (ii) جوڑ دو (iii) توڑ دو (iv) کھول دو

(ج) چمکو گگن کے تاروں کی صورت:

(i) آسمان پر (ii) ہوا میں (iii) بادلوں پر (iv) زمین پر

(د) تفریقِ رنگ و نسل مِٹاتے:

(i) چلے چلو (ii) چلتے چلو (iii) لگے چلو (iv) بڑھے چلو

(ہ) پت جھڑ کی رُت میں پھول کِھلانا:

(i) وبال ہے (ii) محال ہے (iii) کمال ہے (iv) مثال ہے

(و) بدلے خزاں نظیر چمن میں:

(i) خزاں سے (ii) موسمِ سرما سے (iii) بہار سے (iv) پت جھڑ سے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

پڑھنا

۴ اتفاق اور اتحاد سے متعلق کوئی اور نظم انٹرنیٹ سے پڑھیں اور کاپی میں تحریر کریں۔

زبان شناسی

ذُو معنی الفاظ

ایسے الفاظ جو لکھنے اور پڑھنے میں بالکل ایک جیسے ہوں لیکن اُن الفاظ کے معانی ایک سے زیادہ ہوں، ذُو معنی الفاظ کہلاتے ہیں۔ اشعار میں ایسے الفاظ کا استعمال "صنعتِ تجنیس" کہلاتا ہے، جیسے: "کان" سننے کا عضو بھی ہے اور معدنیات نکالنے کی جگہ بھی۔ اسی طرح "من" جی، دل یا قلب کو بھی کہتے ہیں اور یہ وزن کی اکائی بھی ہے جس کا مطلب ہے چالیس کلوگرام۔

شاعر اور ادیب اپنے فن پارے میں رنگ پیدا کرنے کے لیے شعری صنعتوں کا استعمال کرتے ہیں۔ صنعتِ تجنیس کا شمار بھی اِنھیں صنعتوں میں ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

لفظوں کا کھیل

۵ درج ذیل ذو معنی الفاظ کے معانی تحریر کریں اور جملے بنائیں۔

(ا) دام ____________ ____________________
____________ ____________________

(ب) بیل ____________ ____________________
____________ ____________________

(ج) عالم ____________ ____________________
____________ ____________________

(د) سونا ____________ ____________________
____________ ____________________

(ر) سنگ ____________ ____________________
____________ ____________________

۶ اِن الفاظ و تراکیب کا مفہوم بتائیے۔

پھولوں کی انجمن، دن کا سفیر، سورج کا پیرہن ، خاموشیِ ازل

NOT FOR SALE-PESRP

۷ اِس نظم میں موجود قافیوں کی نشان دہی کیجیے۔

تخلیقی لکھائی

۸ درج ذیل اشعار کی تشریح کریں۔ شعری حوالہ بھی لکھیے۔

ٹُوٹے ہوئے دِلوں کو محبت سے جوڑ دو
جوہر عمل کے اپنے دِکھاتے چلے چلو
چمکو گگن کے تاروں کی صُورت زمین پر
تم آسماں زمیں کو بناتے چلے چلو

۹ نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- اُستادِ محترم/اُستانی صاحبہ سے سمجھنے کے بعد کمرہ جماعت میں ساتھی طلبہ کے سامنے نظم ''درسِ عمل'' کا مطلب بیان کریں اور نظم کے موضوع کے متعلق ساتھی طلبہ کی رائے لیں۔
- اُستادِ محترم/اُستانی صاحبہ سے تمام اشعار کا مفہوم سمجھنے کے بعد نظم سے متعلق ان کے سوالات کے جواب دیں۔
- ہم جماعت طلبہ کے مابین اتّفاق کے فوائد اور لڑائی جھگڑے کے نقصانات کے متعلق جماعت میں گفت گو کیجیے۔
- بطور طالبِ علم آپ اپنے عمل کے ایسے کیا جوہر دِکھا سکتے ہیں کہ جن سے آپ کو اور دوسروں کو کوئی فائدہ پہنچ سکے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- نظم کی پڑھائی سے قبل موضوعاتی سوالات کے جواب طلبہ سے پوچھے جائیں۔
- بچوں کو اتحاد اور یک جہتی کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔ نظم میں موجود مشکل الفاظ و تراکیب کے معانی بتائے جائیں۔
- نظم سے متعلق سوالات کے جواب پوچھے جائیں اور تحریر کروائے جائیں۔
- اُردو زبان میں تلفظ اور جملوں کی ادائی کرائی جائے۔
- طلبہ کو ذو معنی الفاظ مثالوں کے ساتھ سمجھائے جائیں اور ان سے مختلف جملے بنوائے جائیں۔
- نظم کا مطلب مختلف طلبہ سے پوچھا جائے اور اُن کی رائے لی جائے۔
- تمام اشعار کے مفاہیم سمجھنے میں طلبہ کی رہ نُمائی کی جائے اور پھر مختلف سوالات کر کے اُن کے فہم کو جانچا جائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۶ خواتین کا احترام اور مقام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مختلف معاشرتی رویوں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- اسلام کی تعلیمات پر کما حقہٗ عمل کر سکیں۔
- خواتین کے مقام و مرتبے سے آگاہ ہو جائیں۔
- مختلف افعال کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کو دُرست تلفّظ سے ادا کرنے کے قابل ہوں۔
- انصاف پسند بن جائیں۔
- الفاظ و تراکیب کا مفہوم سمجھنے میں لُغت کا دُرست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دوسروں کا حق غصب کرنا کیسا فعل ہے؟
- گھر کے کاموں میں والدین کی مدد کرنی چاہیے یا نہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ رحم دل ہے۔
- جنّت ماؤں کے قدموں تلے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ پیدا کرنے کے لیے اُنھیں خود سے سوچنے، غور کرنے، تجزیہ کرنے اور فیصلہ کرنے کے مواقع بہم پہنچائیں۔ نیز انھیں صنفی امتیاز کے سبب معاشرے میں پیدا ہونے والے مسائل کے متعلق بتائیں اور سمجھائیں کہ صرف وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو اپنے ہر طبقے کو مساوی حقوق دیتی ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

خواتین کا احترام اور مقام

الفاظ	حُقُوق	حُدُود	فَلَک	حَیثِیّت	نَفقَہ
تَلَفُّظ	حُ۔ قُو۔ ق	حُدُ۔ ود	فَ۔ لک	حَے۔ ثِی۔ یَت	نَف۔ قَہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر زمین پر اُتارا۔ مردوں اور خواتین کے الگ الگ حُقوق و فرائض اور ذمّہ داریاں مُتعیّن کیں۔ اِنسان نے اکثر اِن حدود و قیود کی پروانہیں کی اور خواتین کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھا۔

اگر ہم آغازِ اسلام کے وقت سرزمین حجاز پر عربوں کی حالتِ زار کا جائزہ لیں تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اُس دورِ جہالت میں عورتوں کے کوئی حُقوق نہ تھے۔ بیٹی کی پیدائش پر بجائے خوشی منانے کے سوگ کا سا سماں ہوتا تھا۔ بعض مقامات پر تو بیٹی کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ عورت کو کسی بھی حیثیت میں عزّت کی زندگی نصیب نہ ہوتی تھی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- خواتین کے حقوق کو کون کیسے پامال کرتا رہا ہے؟
- اسلام سے پہلے عرب بیٹی کی پیدائش پر کیا کرتے تھے؟

جہالت کے ان گھٹاٹوپ اندھیروں میں شمعِ رسالت خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی چمکی اور پورے عرب کو منوّر کر گئی۔ رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا تعلق عرب کی سرزمین سے تھا اور اپنے ہم وطنوں کی اِن عادات سے بہ خوبی واقف تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عربوں کو عورتوں کے مقام و مرتبے سے آگاہ کرنا شروع کیا۔ رفتہ رفتہ عربوں کا ذہن بدلنے لگا اور اِسلام کی روشنی اُن کے خیالات کو بدلنے لگی۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی پیاری بیٹی کو مثال بنا کر اہلِ عرب کی تربیت کی۔ اللہ کے پیارے رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی پرورش جس پیار اور شفقت سے کی وہ مثالی ہے۔ حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا جب تشریف لاتیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاتے اور اُنھیں اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُمہات المومنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ کو جس عزت و تکریم سے نوازا وہ بھی رہتی دُنیا تک نمونہ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بیٹی کو خاندان کے لیے باعثِ رحمت قرار دیا اور اُسے روزِ قیامت اپنے والدین کے لیے باعثِ شفاعت قرار دیا۔ حدیث پاک ہے:

ترجمہ: ''جس کسی کی لڑکی ہو پھر وہ اُسے زندہ درگور نہ کرے نہ اُس کی توہین کرے اور نہ لڑکے کو اُس پر ترجیح دے، اللہ تعالیٰ اُسے جنّت میں داخل کرے گا۔'' (سنن ابوداؤد)

اِسی طرح ایک اور حدیث میں حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دو انگلیاں جوڑ کر اشارہ فرمایا: ''جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی، وہ اور مَیں (ایک ساتھ) اِن دو اُنگلیوں کی طرح جنّت میں داخل ہوں گے۔'' (سنن ترمذی: ۱۹۱۴)

ٹھہریں اور بتائیں

- عربوں کو خواتین کے مقام سے کس نے آگاہ کیا؟
- بیٹیوں سے متعلق کسی حدیث کا مفہوم بیان کریں۔

اسلام نے ماں کو جو مقام عطا کیا ہے سب ہی اُس سے واقف ہیں۔ ماں کے قدموں تلے جنّت کا ہونا، اس امر کا غماز ہے کہ ماں کو اللہ تعالیٰ نے کس قدر بُلند مرتبہ عطا فرمایا ہے۔ عورت چار بنیادی حیثیتوں میں ہمارے سامنے آتی ہے، ماں، بہن، بیوی اور بیٹی۔ اللہ تعالیٰ نے مردوں کو پابند کیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی تمام ضروریات پوری کریں۔ اُس کے نان ونفقہ کا اپنی حیثیت کے مطابق انتظام کریں۔ اُس سے نرمی اور شفقت سے پیش آئیں۔ اسلام نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ بیٹے اور بیٹی میں کسی قسم کا فرق روا نہ رکھا جائے۔ اسلام نے عورت کو ہر روپ میں عزت و احترام کے قابل ٹھہرایا۔ آج کل خواتین مردوں کے شانہ بہ شانہ ہر شعبہء زندگی میں اپنی قابلیت کے جھنڈے گاڑ رہی ہیں۔ ہم اگر بورڈ اور یونی ورسٹی کے امتحانات کے نتائج کا جائزہ لیں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ صلاحیتوں کے اعتبار سے لڑکیاں، لڑکوں سے پیچھے نہیں۔

آج کی خواتین ڈاکٹر بھی ہیں اور انجینئر بھی، کمپیوٹر کی ماہر بھی ہیں اور قابل اُستاد بھی۔ وہ پاک فوج اور فضائیہ میں اعلیٰ عہدوں پر خدمات انجام دینے کے ساتھ ساتھ دیگر اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز ہو کر حکومت کے کاموں میں بھی ہاتھ بٹا رہی ہیں۔

۲۴/ نومبر ۲۰۱۵ء کو میانوالی کے قریب طیّارے کے حادثے میں شہید ہونے والی پاک فضائیہ کی فائٹر پائلٹ مریم مختار اس بات کی علامت ہیں کہ خواتین صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی طور مردوں سے کم نہیں۔

یہاں تصویر کا دوسرا رنگ دیکھنا بھی ضروری ہے۔ اسلام کے واضح احکامات کے باوجود خواتین کو اُن کے تمام حقوق نہیں دیے جاتے۔ بعض اوقات باپ کی وراثت میں بیٹیوں کو حصہ نہیں دیا جاتا یا زبردستی اُن کو بیٹے کے حق میں دستبردار ہونے کو کہا جاتا ہے۔ کچھ لوگ اپنی بیٹیوں کی شادی اس وجہ سے نہیں کرتے کہ اُنھیں اپنی زمین میں سے حصّہ نہ دینا پڑ جائے۔ ایسی روایات کو فوراً بدلنے اور خواتین کے حقوق کے حوالے سے معاشرے میں آگاہی اور شعور پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آج کی خواتین کن پیشوں میں خدمت انجام دے رہی ہیں؟
- بعض لوگ اپنی بیٹیوں کی شادیاں کیوں نہیں کرتے؟

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

حکومت کے ساتھ ساتھ کچھ فلاحی تنظیمیں خواتین کو اُن کا جائز حق دِلانے کے لیے کوشاں ہیں۔ آہستہ آہستہ ایسے قوانین کو تبدیل کیا جا رہا ہے جو خواتین کو اُن کے حقوق سے محروم کرتے ہیں۔ اِن کوششوں کے علاوہ ہمیں اپنے اپنے خیالات اور سوچ میں بھی تبدیلی لانی چاہیے اور اپنے فرائض کو بہتر طور پر ادا کرنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- عورت ہر رشتے میں قابلِ احترام ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے حُقوق مقرر فرمائے ہیں۔
- پاکستان کی ذہین، قابل اور محنتی خواتین کی ایک بڑی تعداد ہمیشہ سے ہر شعبۂ زندگی میں ملک کا نام روشن کرتی آئی ہے۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے اِنسان کو کیا درجہ عطا کیا ہے؟

(ب) اِسلام سے قبل عربوں کے کیا حالات تھے؟

(ج) قبل اسلام لڑکیوں یا بیٹیوں سے کیا سُلوک کیا جاتا تھا؟

(د) بیٹی کے متعلق اسلام کے کیا احکامات ہیں؟

(ہ) نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کو کس طرح عزت سے نوازتے ؟

(و) بیٹی کے والدین کو اِسلام نے کیا خوش خبری سُنائی ہے؟

(ز) اِسلام نے مردوں کو بیویوں کے معاملے میں کیا حکم دیا ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) احادیث کی مدد سے بتائیے کہ اسلام نے بیٹی اور ماں کو کیا مقام عطا کیا ہے؟

(ب) پاکستان میں عورتوں کے ساتھ کیا امتیازی سُلوک روا رکھا جاتا ہے؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے مردوں اور خواتین کے الگ الگ مُتعین کیے:

(i) فرائض (ii) کھانے (iii) گھر (iv) حُقوق و فرائض

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(ب) خواتین مردوں کے شانہ بشانہ ہر شعبۂ زندگی میں جھنڈے گاڑ رہی ہیں:

(i) اپنی شوکت کے (ii) اپنی عظمت کے (iii) اپنی قابلیت کے (iv) اپنی شاعری کے

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی پرورش جس پیارا ورشفقت سے کی، وہ تھا:

(i) مثالی (ii) عمدہ (iii) اعلیٰ (iv) افضل

(د) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُمہات المومنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ کو جس عزت و تکریم سے نوازا وہ:

(i) ناقابلِ بیاں ہے (ii) عمومی ہے (iii) نمونہ ہے (iv) عجیب ہے

(ہ) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بیٹی کو خاندان کے لیے قرار دیا:

(i) باعثِ رحمت (ii) باعثِ برکت (iii) باعثِ تشویش (iv) باعثِ اطمینان

(و) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بیٹی کو روزِ قیامت اپنے والدین کے لیے قرار دیا:

(i) باعثِ شفاعت (ii) باعثِ رحمت (iii) باعثِ برکت (iv) باعثِ اطمینان

۴ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اسلام سے قبل __________ کے کوئی حقوق نہ تھے۔

(ب) بیٹی کی پیدائش پر __________ کا سماں ہوتا تھا۔

(ج) رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عربوں کو عورتوں کے __________ سے آگاہ کیا۔

(د) رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی آمد پر __________ ہو جاتے۔

(ہ) اسلام نے بیٹی کو خاندان کے لیے __________ قرار دیا۔

(و) بیٹی روزِ قیامت، والدین کے لیے __________ ہے۔

(ز) ماؤں کے قدموں تلے __________ ہے۔

(ح) آج کل خواتین مردوں کے __________ کام کر رہی ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۵ دیے گئے الفاظ کے جُملے بنائیں۔

اَلفاظ	جُملے
سرزمین	
دورِ جہالت	
سوگ	
مُنّوَر	
وراثت	

لفظوں کا کھیل

٦ دی گئی مثال کے مطابق دُرست مترادف کالم 'ج' میں لکھیں۔

مثال:

کالم: الف	کالم: ب	کالم: ج
گاؤں	ضعیف	
غریب	تکلیف	
قرض	دیہ	
دانا	مستحق	
رحم دل	مہربان	
مُصیبت	مُفلس	
حق دار	عقل مند	
بوڑھا	اُدھار	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۷ دی گئی مثال کی روشنی میں تلازمات لکھیں۔

	الفاظ	تلازمات
مثال:	باغ	پودے، پرندے، تتلیاں، درخت، پھول، انسان
	بس سٹاپ	
	ہسپتال	
	سکول	
	ایئرپورٹ	
	بازار	
	سٹیڈیم	
	مسجد	

۸ مذکر اور مؤنث الفاظ کو الگ الگ متعلقہ خانوں میں درج کیجیے۔

خواتین۔قابل۔حکومت۔حُقوق۔فرائض۔تصویر۔علاقہ۔کوشش۔قیامت۔قانون۔خاندان۔مقام

مذکر	مؤنث

۹ درست اعراب کی مدد سے تلفّظ واضح کریں۔

فلاحی۔قوانین۔سرخرو۔مناظر۔حقوق۔درگور۔متعین۔سماں۔شفاعت۔شفقت۔تعلیمات۔صلاحیت

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

زبان شناسی

۱۰ ذیل میں فعلِ مجہول کے جُملے دیے گئے ہیں۔ انھیں فعلِ معروف میں تبدیل کیجیے۔

فعل مجہول	فعل معروف
پھل خریدے گئے۔	
گھر بنایا گیا۔	
میچ کھیلا جائے گا۔	
برتن دھوئے گئے۔	
گیند خریدی گئی۔	
کام کیا گیا۔	

فعل لازم

ایسا فعل جس میں صرف فاعل کی مدد سے بات مکمل ہو جائے اور پورا مطلب سمجھ میں آ جائے، فعل لازم کہلاتا ہے۔ اس فعل میں فاعل کے سوا کسی اور کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے ''خالد آیا''، ''بچہ رویا'' وغیرہ

فعل متعدی

وہ فعل جس میں بات کو سمجھانے یا مکمل کرنے کے لیے فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو، فعل مُتعدی کہلاتا ہے۔ فعل متعدی کی بڑی پہچان ''نے'' کا استعمال ہے۔ جیسے ''جاوید نے روٹی کھائی''، ''عابد نے تصویر بنائی'' وغیرہ۔

تخلیقی لکھائی

۱۱ مردوں اور عورتوں کے حقوق و فرائض پر مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- کسی کتاب کی مدد سے مشرق اور مغرب کی نام ور خواتین کے کارناموں کا مطالعہ کیجیے۔
- شعر و ادب کے میدان میں خواتین کی خدمات پر گفت گو کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق: ۱۷ کرپشن: ایک سماجی بُرائی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کے اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- مختلف واقعات، تقریبات کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- نثری تحاریر (مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں۔
- املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب، رموز اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے
- اپنے خیالات و مشاہدات کو چند جملوں میں لکھ سکیں۔
- مضمون نویسی کر سکیں۔
- تلمیح کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔
- اپنی تحریر کو دلچسپ اور موثر بنانے کے لیے محاورات، ضرب الامثال، اشعار، تشبیہات، استعارات، تلمیحات، اقوال اور متعلقہ حوالہ جات کا برمحل استعمال کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- کرپشن (بدعنوانی) کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- بدعنوانی کرنے والوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اسلام نے ہر قسم کی بدعنوانی کی مذمّت کی ہے۔
- دُنیا کے ہر ملک اور قانون میں بدعنوانی کو بُرا سمجھا جاتا ہے۔
- بدعنوان افراد کا سماجی بائیکاٹ کر کے ہم کرپشن کو کم کر سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سمجھائیں کہ لاقانونیت، بدعنوانی اور میرٹ کی پامالی معاشروں کے لیے زہر قاتل ہوا کرتی ہے۔
- طلبہ کو رشوت، سفارش، میرٹ کی پامالی، اقربا پروری، دوست نوازی، ملاوٹ اور ناپ تول میں کمی سمیت تمام اقسام کی بدعنوانی سے ہمیشہ دور رہنے کی تلقین کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

کرپشن: ایک سماجی بُرائی

الفاظ	غَصب	حِرص	اَقرِبا	رَوِش	مَاوَرا	نَفسانی	مُصلِحِین
تَلَفُّظ	غَ۔صب	حِر۔ص	اَق۔رِ۔با	رَ۔وِش	مَا۔وَ۔را	نَف۔سا۔نی	مُص۔لِح۔ین

کرپشن یا بدعنوانی کسی بھی معاشرے کے لیے زہرِ قاتل سے کم نہیں۔ جو لوگ بدعنوانی کرتے ہیں، وہ درحقیقت دوسروں کا حق مارتے ہیں جس سے معاشرے میں مایوسی، غصّہ، انتقام، نفاق اور نفرت جیسے جذبات فروغ پاتے ہیں۔ نتیجتاً امن اور ترقی کے بجائے معاشرہ افراتفری، لاقانونیت اور زوال کی جانب سفر کرنے لگتا ہے۔ رشوت، سفارش، ملاوٹ، ناپ تول میں کمی، میرٹ کی پامالی، اقربا پروری اور دوست نوازی وغیرہ سب کرپشن ہی کی مختلف شکلیں ہیں۔

لفظ ''کرپشن'' وسیع مفہوم رکھتا ہے۔ اُردو میں اس کے معنی بدعملی، بدعنوانی، بداخلاقی، بگاڑ وغیرہ کے، جب کہ عربی میں ''کرپشن'' کا لفظ فساد، انحراف اور مفسد کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ کرپشن کا لفظ ہر زبان، ہر ملک اور ہر معاشرے میں گھناؤنے اور منفی کاموں کے لیے بولا جاتا ہے۔ اگر کسی قوم کے رگ و پے میں کرپشن سرایت کر جائے تو وہ اپنی شناخت اور ساخت سے لے کر مقام و مرتبے تک ہر چیز سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہے۔

کسی بھی ملک و قوم کی تباہی میں کرپشن کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔ جب کسی قوم میں ذاتی مفادات ملک و قوم کے مفادات سے مُقدّم ہو جاتے ہیں تو پھر اس قوم کی تباہی یقینی ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے کرپشن کو برائیوں کی جڑ بھی کہا جا سکتا ہے۔ کرپشن یا بدعنوانی پاکستان کا ہی مسئلہ نہیں، بلکہ یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے کیوں کہ بے شمار برائیاں اس کی کوکھ سے جنم لیتی ہیں۔ کرپشن اعلیٰ اقدار کی دشمن ہے، جو معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ کر اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دوسروں کا حق مارنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟
- عربی میں کرپشن کا لفظ کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟

دُنیا بھر میں حکومتوں کی کارکردگی میں شفافیت اور کرپشن کا جائزہ لینے والی عالمی تنظیم ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے اپنی متعدد سالانہ رپورٹوں میں کہا ہے کہ جنوبی ایشیا کا خطہ سب سے زیادہ بدعنوانی کا شکار ہے اور پاکستان سمیت اس خطے کے ممالک میں انسدادِ بدعنوانی کی کوششوں کی راہ میں بہت سی سنگین رکاوٹیں حائل ہیں۔

حکومتوں اور انتظامی دائروں میں مالیاتی بدعنوانی نئی چیز نہیں ہے اور کسی معاشرے میں کبھی نہ تو اسے سندِ جواز ملی، نہ اِسے کہیں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ چھوٹے یا بڑے پیمانے پر مالیاتی ہیر پھیر، غبن، دھوکا، فریب، جھوٹ، بے قاعدگی سے مال بنانا کرپشن کی صرف چند معروف صورتیں ہے۔ ان کے علاوہ انسان کے اندر دولت کی ہوس اور غصب کا رُجحان دراصل ایک فساد زدہ ذہنیت، پست اخلاقی رویّے اور حرص

NOT FOR SALE-PESRP

کے میلان کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یہ بگاڑ اور فساد انسان کو صرف حرام خوری ہی نہیں بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ ہولناک حرکات اور سنگین جرائم میں مبتلا کر دیتا ہے۔ سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۵۶ میں ہے کہ "اور زمین میں اُس کی اِصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ رب العزّت کے پیغمبروں اور مصلحین کی کوششوں سے انسانی معاشرے اور اخلاق میں جو اچھائی اور اصلاح پیدا ہوئی ہے، اسے پھر خرابی سے دوچار نہ کرو۔

چناں چہ معاشرے کی صالح روایات، اعلیٰ اخلاقی اقدار، نیکی اور راستی کی روش اور تہذیب و شائستگی کے طرزِ عمل میں بگاڑ پیدا کر دینا دراصل کرپشن ہے۔ اُصول، قاعدے اور ضابطے سے ہٹ کر کیا جانے والا ہر عمل کرپشن ہے۔ ملکی آئین اور دستور سے ماورا کوئی اقدام خواہ ملک کا صدر اور وزیرِ اعظم کریں، انتظامی مشینری کے چھوٹے بڑے اہلکار کریں یا کوئی اور کرے اس کو کرپشن ہی کہیں گے۔ حکومت یا عدالت یا کسی اور اہم ادارے میں موجود کوئی بھی شخصیت اگر قواعد و ضوابط کو توڑ کر اقربا پروری اور دوست نوازی کرے یا خاص افراد اور گروہوں کو بے جواز اور ناحق فائدہ پہنچائے تو یہ کرپشن ہے، قطعِ نظر اس کے کہ ایسا کرنے والی شخصیّت نے خود اس کام کے عوض کوئی پیسے یا مفاد لیا ہے یا نہیں۔

سرکاری محکموں کے افسر اگر رشوت خور نہ ہوں مگر وقت پر دفتر نہ پہنچتے ہوں اور وقت سے پہلے دفتر سے چلے جاتے ہوں تو ان کا یہ طرزِ عمل بھی کرپشن کی ایک قسم ہے۔ سرکاری دفتروں میں قومی وسائل کا بے دریغ استعمال بھی کرپشن کی ذیل میں آنے والی حرکت ہے۔ حتیٰ کہ اگر اعلیٰ مناصب پر فائز شخصیات خود سرکاری خرچ پر حج و عمرہ کریں اور اپنے اعزہ و اقارب اور دوست احباب کو بھی ساتھ لے جائیں تو یہ بھی کرپشن ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سورۃ الاعراف ۵۶ میں کیا فرمایا گیا ہے؟
- کرپشن اور شفافیت کے معاملات پر نظر رکھنے والی کسی تنظیم کا نام بتائیں۔

ان تمام اقسام کی کرپشن کو ختم کیے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ دنیا کے بیشتر ممالک نے اس مسئلے پر بڑی حد تک قابو پا لیا ہے۔ ہم بھی ان کے طریقوں کو اپنا کر اپنے ملک کو اس عفریت سے نجات دلا سکتے ہیں۔ کرپشن کے خاتمے کے کئی طریقے ہیں۔ ان میں سے ایک مقبول طریقہ تو سزا اور جزا کے نظام کو مؤثر انداز میں نافذ کرنے کا ہے یعنی ہر بدعنوان کو سخت سزا دی جائے تا کہ وہ خود بھی ہمیشہ کے لیے اِس روش سے باز آ جائے اور اس کے انجام سے ڈر کر دوسرے بھی کوئی بدعنوانی کرنے کی جرأت نہ کریں۔ اسی طرح ایمان دار افراد کی حوصلہ افزائی اور ترقی کی مثالیں بھی دیگر افراد کے لیے ترغیب اور مثال کا باعث بن سکتی ہے۔

عصرِ حاضر میں کرپشن کے خاتمے کا دنیا بھر میں تیزی سے مقبول ہوتا ہوا ایک اور طریقہ ڈیجیٹلائزیشن بھی ہے۔ اس طریقے کے تحت وہ سرکاری اہل کار جنھوں نے کسی شہری کا کوئی کام کرنا ہوتا ہے اور وہ شہری جنھوں نے ان سے کام کروانا ہوتا ہے، دونوں کو ایک دوسرے سے دور کر دیا جاتا ہے، یعنی شہریوں کے مسائل آن لائن یا ڈیجیٹل نظام کے تحت ایک خود کار انداز میں حل کیے جاتے ہیں جس کی مدد سے وہ اپنے گھروں یا دفاتر میں بیٹھے بیٹھے اپنے مسائل و معلومات اور دستاویزات کو متعلقہ ادارے کے ڈیجیٹل پورٹل پر اپ لوڈ کر دیتے ہیں جس کے بعد متعلقہ اہل کاروں کے لیے موصول ہونے والے ڈیٹا کے درست ہونے پر شہریوں کے مسائل حل کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔ یوں جب درخواست گزار اور درخواستوں پر عمل درآمد کرنے والے ایک دوسرے کے سامنے ہی نہیں آتے اور ایک دوسرے سے واقف ہی نہیں ہوتے تو پھر ظاہر ہے کہ ان کے لیے ہیرا پھیری کرنا یا ایک دوسرے سے پیسے یا کوئی اور مفاد لینا یا دینا بھی آسان نہیں رہتا۔

کرپشن پر قابو پانے کا تیسرا طریقہ شہریوں کی زندگیوں میں زیادہ سے زیادہ سہولیات پیدا کرنا بھی ہے۔ اگر ریاست شہریوں کے لیے

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

زندگی آسان بنا دے تو انھیں کرپشن کی ضرورت ہی نہیں رہے گی، یعنی جب شہریوں کو کھانے پینے کی اشیا سستے داموں ملیں گی ، تعلیم اور صحت کی سستی سہولیات میسر آئیں گی تو پھر انھیں بدعنوانی کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

چناں چہ ریاست کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو غلط راستے پر جانے سے بچانے کے لیے ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اقدامات کرے۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو پھر عین ممکن ہے کہ لوگ اپنے کردار کی کم زوری یا تربیت کے خام ہونے کے سبب سے اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے بدعنوانی کی جانب راغب ہوتے رہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- شہری سہولیات کی فراہمی سے کرپشن کیسے کم ہو سکتی ہے؟
- ڈیجیٹلائزیشن سے کیا مراد ہے؟

کرپشن پر قابو پانے کا ایک اور طریقہ شہریوں کی تعلیم و تربیت پر بھرپور توجّہ دینا بھی ہے۔ ہم اپنے شہریوں کو اعلیٰ اخلاقی اقدار سکھا کر، دینی تعلیمات سے رُوشناس کروا کر اور بدعنوانی کے نقصانات سے آگاہ کر کے بھی اس مہلک فعل سے باز رکھ سکتے ہیں۔

ہم نے سیکھا

- ہمیں کبھی کسی کی ناجائز بات یا سفارش تسلیم نہیں کرنی چاہیے اور سفارش طلب احباب چاہے ہمارے کتنے ہی قریبی عزیز کیوں نہ ہوں، ہمیں ان کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔
- ہمیں اقربا پروری اور دوست نوازی جیسے رویوں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔
- ہمیں ہمیشہ میرٹ کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔
- ہمیں سفارش کروانے کے خواہش مند افراد کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کرنا چاہیے کہ آئندہ کبھی انھیں ایسا کرنے کی ہمّت نہ ہو۔
- ہمیں نہ کسی کو رشوت دینی چاہیے اور نہ ہی کسی سے رشوت قبول کرنی چاہیے۔
- ہمیں زندگی میں بلند مقام تک پہنچنے کے لیے صرف اپنی محنت اور قابلیت پر بھروسا کرنا چاہیے۔
- حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مطابق: "رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں جہنمی ہیں۔" (المعجم الاوسط: ۲۰۲۶)
ایک اور حدیث کے مطابق: "جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔" (جامع ترمذی ۳۸۸/۲) چناں چہ ہم سب کو چاہیے کہ دینِ اسلام کے احکام پر عمل کریں اور ملاوٹ، ناپ تول میں کمی اور رشوت سمیت ہر قسم کی بدعنوانی سے دور رہیں۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) کرپشن سے کیا مراد ہے؟
(ب) شفافیّت سے کیا مراد ہے؟
(ج) کرپشن کی چند صورتیں بیان کریں۔
(د) کیا کرپشن یا بدعنوانی صرف رشوت خور اہلکار کرتے ہیں یا کوئی اور بھی کرتا ہے؟

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ہ) کیا ریاست صرف سزا و جزا کے ذریعے سے کرپشن پر قابو پا سکتی ہے؟ (و) کیا تعلیم بدعنوانی کے خاتمے میں کوئی کردار ادا کر سکتی ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) کرپشن ختم کرنے کا کوئی ایک طریقہ تفصیل سے بتائیں۔

(ب) ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے سے کس طرح بدعنوانی پر قابو پایا جا سکتا ہے؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) کسی بھی ملک و قوم کی تباہی میں کرپشن کا کردار ہوتا ہے:

(i) بنیادی نوعیت کا (ii) ثانوی نوعیت کا (iii) عجیب نوعیت کا (iv) لطیف نوعیت کا

(ب) برائیوں کی جڑ بھی کہا جاتا ہے:

(i) مُشکلات کو (ii) بیماری کو (iii) فراست کو (iv) کرپشن کو

(ج) شہریوں کی زندگیوں میں زیادہ سے زیادہ سہولیات پیدا کرنا:

(i) بدعنوانی کرنے کا طریقہ ہے (ii) بدعنوانی پر قابو پانے کا طریقہ ہے

(iii) بدعنوانی بڑھانے کا طریقہ ہے (iv) بدعنوانی دبانے کا طریقہ ہے

(د) شہریوں کی تعلیم و تربیت پر بھرپور توجّہ دینا:

(i) بُرا طریقہ ہے (ii) بدعنوانی پر قابو پانے کا طریقہ ہے

(iii) اچھّا طریقہ ہے (iv) ناقص طریقہ ہے

(ہ) سرکاری دفتروں میں قومی وسائل کا بے دریغ استعمال بھی:

(i) معصومیت ہے (ii) بے وقوفی ہے (iii) کرپشن ہے (iv) ایمان داری ہے

(و) کرپشن کے خاتمے کا دنیا بھر میں تیزی سے مقبول ہوتا ہوا طریقہ:

(i) ریشنلائزیشن ہے (ii) فارملائزیشن ہے (iii) ڈیجیٹلائزیشن ہے (iv) ریجنلائزیشن ہے

پڑھنا

۴ مصنف نے سبق ''کرپشن: ایک سماجی بُرائی'' کے ذریعے سے ہمیں کیا بتانے کی کوشش کی ہے؟ سبق کو توجُّہ سے پڑھیے اور جواب دیجیے۔

زبان شناسی

تلمیح

تلمیح کے لغوی معنی ہیں ''اشارہ کرنا''۔ شعری اصطلاح میں تلمیح سے مراد ہے ایک لفظ یا مجموعۂ الفاظ جن کے ذریعے سے کسی تاریخی، سیاسی، اخلاقی یا مذہبی واقعے کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ تلمیح کے استعمال سے شعر کے معنوں میں وسعت اور حُسن پیدا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر:

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۱۔ کیا فرض ہے کہ سب کو مِلے ایک سا جواب | آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طُور کی

حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کو یہ اعزاز حاصل تھا کہ وہ کوہِ طور پر جا کر اللہ تعالیٰ سے گفت گو کیا کرتے تھے۔ ایک بار انھوں نے اللہ تعالیٰ کے دیدار کی خواہش ظاہر کی۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں سمجھایا کہ وہ اس کی تجلی کی تاب نہ لا سکیں گے لیکن وہ نہ مانے تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میں پہلے کوہ طور کو اپنا دیدار بخشتا ہوں۔ اگر وہ برداشت کر پایا تو پھر آپ کو بھی اپنا دیدار کروا دوں گا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اُس طاقت ور پہاڑ کو اپنا دیدار کروایا تو وہ جل کر راکھ ہو گیا۔ مندرجہ بالا شعر میں شاعر نے اسی تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی وہی جواب دے جو اُس نے حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کو دیا تھا۔ لہٰذا آؤ ہم بھی کوہِ طور پر جاتے اور اللہ تعالیٰ سے گفت گو کرتے ہیں۔

۲۔ بے خطر کُود پڑا آتشِ نمرود میں عشق | عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

نمرود خدائی کا دعویٰ دار بادشاہ تھا۔ وہ حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَامُ کو اللہ کے دین کی تبلیغ سے منع کرتا تھا۔ جب وہ باز نہ آئے تو اُس نے ان کے لیے آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ تیار کیا۔ حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَامُ اُس الاؤ میں کود پڑے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اُس آگ کو ٹھنڈا کر دیا اور حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَامُ مکمل طور پر محفوظ رہے، جس پر نمرود اور اُس کے حواریوں کی عقل دنگ رہ گئی۔ مندرجہ بالا شعر میں شاعر نے اسی تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

۵ ذیل میں موجود تلمیحات سے منسلک روایات کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

آبِ زم زم، طوفانِ نوحؑ، تیشۂ فرہاد، چاہِ یوسفؑ، آتشِ نمرود

لفظوں کا کھیل

۶ اِن تلمیحات کو پہچان کر اپنے جُملوں میں استعمال کریں۔

آبِ حیات، تختِ سُلیمانؑ، اعجازِ مسیحا، کوہِ طور، چاہِ یوسفؑ

تخلیقی لکھائی

۷ اس تلمیحاتی شعر کی وضاحت کیجیے۔

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی | میرے دُکھ کی دعا کرے کوئی

۸ ''اِنسدادِ بدعنوانی'' کے موضوع پر مضمون قلم بند کریں۔

سرگرمیاں

- بدعنوانی کے نقصانات اور خاتمے کے طریقوں پر ساتھی طلبہ کے ساتھ مذاکرات کریں۔
- پاکستان میں بدعنوانی کے سبب جنم لینے والے مسائل کے متعلق اساتذہ سے دریافت کریں اور پھر حاصل ہونے والی معلومات کی روشنی میں ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز مرتّب کریں۔
- بدعنوانی سے پیدا ہونے والی خرابیوں کے بارے میں آپ نے کیا جانا؟ باہمی گفت گو کے دوران میں کمرہ جماعت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۸

دریا کنارے چاندنی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم سُن کر مختصر اور طویل معروضی وموضوعی سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات واحساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست تلفّظ ، اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- جملے (سادہ، مرکب) بنا سکیں۔
- نظم پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- عبارت میں مترادف الفاظ کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ نے کبھی چاندنی رات کا نظارا کیا ہے؟ آپ کو یہ نظارا کیسا لگتا ہے؟
- وہ تارے جو رات کو آسمان پر ہر طرف چھا جاتے ہیں، دن چڑھتے ہی کہاں چلے جاتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- وہ مسلسل نظم جس میں ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہو مخمس کہلاتی ہے۔ چناں چہ نظم "دریا کنارے چاندنی" بھی اپنی ہیئت کے اعتبار سے مخمس ہے۔
- نظم "دریا کنارے چاندنی" کے شاعر اختر شیرانی محض ۴۳ برس کی عمر میں انتقال کر گئے تھے مگر اس کے باوجود ان کی شاعری اور نثری تحاریر کا ذخیرہ کافی بڑا اور قابلِ تعریف ہے۔ بالخصوص مظاہرِ فطرت پر ان کی شاعری لاجواب ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- حاصلاتِ تعلّم تحریر کرنے کا مقصد اساتذہ کو تدریسی معاونت فراہم کرنا ہے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل موضوعاتی سوالات کے جوابات طلبہ سے پوچھے جائیں اور گفت گو کے ذریعے سے نظم کے متعلق مزید معلومات دیجیے۔ اُن سے مناظرِ فطرت پر مبنی کوئی اور پسندیدہ نظم بھی سُنیے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

دریا کنارے چاندنی

الفاظ	چاندنی	اِٹھلا	نَہلا	لَہرا	نظارے	سَمے	خیمے	بِلُور
تَلَفُّظ	چا۔ند۔نی	اِٹھ۔لا۔نا	نَہ۔لا	لَہ۔را	نَ۔ظا۔رے	سَ۔مے	خَے۔مے	بِ۔لُو۔ر

کیا چھا رہی ہے چاندنی اِٹھلا رہی ہے چاندنی
دریا کی اِک اِک لہر کو نَہلا رہی ہے چاندنی
لہرا رہی ہے چاندنی

دریا کنارے دیکھنا پانی میں تارے دیکھنا
تاروں کو دامن میں لیے کیا کیا نظارے دیکھنا
دِکھلا رہی ہے چاندنی

ٹھنڈی ہوا خاموش ہے اُجلی فضا خاموش ہے
خاموش ہے سارا جہاں ہر اِک صدا خاموش ہے
اور چھا رہی ہے چاندنی

دیکھو سے وہ دُور کے خیمے کھڑے ہیں نُور کے
دریا کی نیلی سطح پر کچھ پُھول سے بلور کے
برسا رہی ہے چاندنی

(اختر شیرانی)

ٹھہریں اور بتائیں

- ''اِٹھلا رہی ہے چاندنی'' سے کیا مراد ہے؟
- پانی میں تارے کب اور کیسے نظر آتے ہیں؟

ٹھہریں اور بتائیں

- ''خاموش ہے سارا جہاں'' سے کیا مراد ہے؟
- دریا کی نیلی سطح پر کیا ہے؟

ہم نے سیکھا

- چاندنی راتوں کا منظر بے حد حسین اور قابلِ دید ہوتا ہے۔
- اگر ہم صحیح معنوں میں زندگی کا لُطف اُٹھانا چاہتے ہیں تو ہمیں فطرت سے دوستی کرنی چاہیے۔
- قدرتی مناظر کا حُسن انسان کو اپنے سحر میں جکڑ کر اُسے اس کائنات کے خالق یعنی خدائے بزرگ و برتر کی بڑائی کا قائل کر دیتا ہے اور اُس پر ایمان کو مزید پُختہ کر دیتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) دریا کی اِک اِک لہر کو ''نہلا رہی ہے چاندنی'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ب) کیا پانی میں تارے ہوتے ہیں؟ اگر نہیں تو شاعر نے ''پانی میں تارے دیکھنا'' کیوں کہا ہے؟

(ج) دور کے خیمے سے کیا مراد ہے؟ (د) نُور کے خیمے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ہ) بلور کے پھول کیا ہوتے ہیں؟ شاعر نے یہ اصطلاح کیوں استعمال کی ہے؟ (و) چاندنی رات کی چند خصوصیات بتائیں۔

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) کائنات میں پھیلے خوب صورت فطری مناظر کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(ب) پانی کی کیا اہمیّت ہے؟ اگر زمین سے پانی ختم ہو جائے تو کیا ہو گا؟ پیش گوئی کیجیے۔

(ج) چمن کا منظر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) دریا کی اِک اِک:

(i) سمت کو (ii) موج کو (iii) مچھلی کو (iv) لہر کو

(ب) تاروں کو دامن:

(i) میں لیے (ii) پر لیے (iii) میں ڈالے (iv) میں پروئے

(ج) ٹھنڈی ہوا:

(i) پُرجوش ہے (ii) خاموش ہے (iii) بے ہوش ہے (iv) مدہوش ہے

(د) خاموش ہے سارا:

(i) جہاں (ii) مکاں (iii) دریا (iv) جنگل

(ہ) دیکھو سے وہ:

(i) پاس کے (ii) آس پاس کے (iii) قریب کے (iv) دور کے

(و) خیمے کھڑے ہیں:

(i) نور کے (ii) طور کے (iii) دور کے (iv) قریب کے

پڑھنا

۴ سمندر کا ہماری زندگی میں کیا کردار ہے؟ انٹرنیٹ سے پڑھیں اور ساتھیوں سے گفت گو کریں۔ پھر اُستادِ محترم کو اپنی جمع کردہ معلومات سے آگاہ کر کے رہ نمائی حاصل کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

زبان شناسی

۵ درج ذیل خط کشیدہ الفاظ کے مترادف خالی جگہوں میں لکھیے۔

(ا) بلّی کے بال بہت نرم و__________ ہیں۔

(ب) قائدِاعظم رحمتہ اللہ علیہ انتہائی نِڈر اور__________ آدمی تھے۔

(ج) آج کل شہر میں خوف و__________ پھیلا ہوا ہے۔

(د) ہمیں مُفلس اور__________ لوگوں کی مدد کرنا چاہیے۔

(ہ) سورج کی تپش اور__________ سے زمین تپنے لگی۔

لفظوں کا کھیل

۶ سادہ جملے تحریر کریں۔

نیاری۔ دل شاد۔ بَن۔ لُبھاتے۔ رواں

۷ نظم میں موجود ہم آواز الفاظ تحریر کیجیے۔

تخلیقی لکھائی

۸ نظم پڑھ کر خلاصہ تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- نظامِ کائنات کا جائزہ لیں اور ثابت کریں کہ نظم میں بیان کردہ تمام چیزوں کی موجودگی زمین کے لیے از حد ضروری ہے۔ اس موضوع پر تقریر بھی تیار کر کے پیش کیجیے۔
- اللہ تعالیٰ نے رات کو کیسے خُوب صورت بنایا؟ ساتھیوں سے گُفت گُو کریں۔
- ہمارا دل لُبھانے کے لیے کون کون سے نظارے تخلیق کیے؟ کمرہ جماعت میں اظہارِ خیال کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- موضوعاتی سوالات کا مقصد طلبہ کو سبق کے لیے آمادہ کرنا ہے۔ لہٰذا ان سوالات کے جواب تلاش کرنے اور لکھنے کے عمل میں تمام طلبہ کو شامل کیا جائے۔ طلبہ سے پوچھا جائے کہ آپ کسی پُرفضا مقام پر گئے ہیں یا صبح کا منظر دیکھ کر آپ کے دِل میں کیا جذبات پیدا ہوتے ہیں؟ طلبہ کو ٹیپ کا مصرع سمجھایئے۔ ہر بچے سے فطری مناظر سے متعلق اُس کی رائے لیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے طلبہ کو خاص خاص نکات بتائے جائیں۔ بعد ازاں تقریر لکھنے کے لیے کہا جائے۔
- پہلے آسان اور روزمرّہ مثالوں سے مترادف الفاظ سمجھائے جائیں۔ بعد ازاں طلبہ سے پوچھے جائیں۔ جماعت میں گروہی سرگرمی بھی کروائی جائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۱۹

اِبتدائی طبّی امداد

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- عبارت پڑھ کر معلومات کو دُرست طور پر اخذ کر سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- ابتدائی طبی امداد کے بنیادی نکات سمجھ جائیں۔
- جُملوں سے مصور کو پہچان اور الگ کر سکیں۔
- اِسمِ جمع کو سمجھ سکیں اور استعمال کرنے کے قابل ہوں۔
- دوسروں کی مدد کرنے کے لیے تیار ہوں۔

سوچیں اور بتائیں

- ابتدائی طبی امداد کا کیا فائدہ ہے؟
- آپ کسی زخمی کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- محکمہ شہری دفاع اور ریسکیو 1122 کا محکمہ ابتدائی طبی امداد کی تربیت دیتا ہے۔
- دوسروں کی جائز مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بتائیں کہ مصیبت، تکلیف یا پریشانی میں دوسرں کے کام آنا باعثِ ثواب ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

اِبتدائی طبّی امداد

الفاظ	ٹکرا	اِتّفاقاً	شِدَّت	تِکونی	مُتاثِرَہ
تَلَفُّظ	ٹک ۔را	اِت ۔ تِ ۔ فا ۔ قَن	شِد ۔ دَت	تِ ۔ کو ۔ نی	مُ ۔ تا ۔ ثِ ۔ رَہ

بچّے حسبِ معمول سکول گراؤنڈ میں کھیل رہے تھے۔ بریک ہونے کے سبب وہ ہر طرف بھاگتے دوڑتے نظر آرہے تھے۔ بھاگنے کے دوران میں اچانک دو بچّے آپس میں ٹکرا گئے اور شدِّت درد سے کراہنے لگے۔ اُن کا خون وغیرہ تو نہیں نکلا تھا مگر تکلیف بہت زیادہ تھی۔ تمام بچے ان کے گرد اکٹھے ہونا شروع ہو گئے۔ سکول کی پی۔ٹی کے اُستاد بھی قریب ہی موجود تھے۔ وہ بچّوں کو جمع ہوتے ہوئے دیکھ کر وہاں پہنچے اور فوراً ایک ڈبّا منگوایا۔ اِس ڈبّے میں مختلف قسم کی دوائیں، قینچی، پٹّیاں، سپرے اور کچھ دیگر چیزیں موجود تھیں۔ اُنھوں نے سپرے کی بوتل نکالی اور چوٹ کی جگہ پر سپرے کر دیا۔ زخمی بچوں کے چہروں سے تکلیف کے آثار ختم ہو گئے اور وہ اُٹھ کر کلاس میں چلے گئے۔ تمام بچوں کے لیے یہ منظر حیران کُن تھا۔ کامران اور اُس کے ہم جماعت بھی یہ سب دیکھ رہے تھے اور تجسس کا شکار تھے۔ اُنھوں نے دل میں ارادہ کیا کہ جب اُن کا پی۔ٹی کا پیریڈ ہوگا تو وہ پی۔ٹی کے اُستاد عاصم صاحب سے اِس جادوئی ڈبّے کے متعلق معلومات ضرور لیں گے۔

اِتفاقاً بریک کے فوراً بعد اُن کا پی۔ٹی کا ہی پیریڈ تھا۔ عاصم صاحب تشریف لائے تو سب بچے اُن سے سوال کرنے کے لیے بے تاب تھے۔

عاصم صاحب: خیریت ہے! آپ سب ہی کچھ نہ کچھ پوچھنے کے لیے تیار نظر آرہے ہیں۔

کاشف: سر! آپ گراؤنڈ میں ایک ڈبّا لائے تھے، وہ کیا چیز تھی؟

عاصم صاحب: بیٹا! اُسے انگریزی میں فرسٹ ایڈ باکس (First Aid Box) اور اُردو میں ابتدائی طبی امداد کا ڈبّا کہتے ہیں۔ اُس ڈبّے میں ایسی ضروری چیزیں ہوتی ہیں جو ابتدائی طبی امداد دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

ناصر: سر! ابتدائی طبی امداد کسے کہتے ہیں؟

عاصم صاحب: ابتدائی طبی امداد، وہ مدد ہے جو کسی زخمی کو کسی حادثے یا چوٹ لگنے کی صورت میں فوراً دی جاتی ہے تاکہ زخمی کا خون بہنے سے روکا جا سکے، اُس کے درد کی شدت کم کی جا سکے اور ضروری مرہم پٹّی کی جا سکے۔ اِمداد کا بنیادی مقصد تکلیف کی شدّت کم کرنا اور زخمی کی زندگی کو خطرے سے بچانا ہے۔ اس امداد سے ہمیں اتنا وقت مل جاتا ہے کہ ہم زخمی کو ہسپتال لے جا سکیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- فرسٹ ایڈ باکس کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
- بچّے عاصم صاحب سے کیا سوال پوچھنا چاہتے تھے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ناصر: سر! پھر تو یہ بہت کام کی چیز ہے۔

عاصم صاحب: جی بیٹا! یہ بہت کار آمد ڈبّا ہے۔

ہمایوں: سر! اس ڈبّے میں کیا کیا ہوتا ہے؟

عاصم صاحب: فرسٹ ایڈ باکس میں چند ضروری دوائیں ، مختلف قسم کی پٹیاں ، قینچی ، ٹیپ ، جسم سُن کرنے والا سپرے ، ٹنکچر ، آیوڈین ، زخم اور جلنے کی جگہ پر لگائے جانے والے مرہم اور چند دیگر اشیا ہوتی ہیں جو ابتدائی طبّی امداد دینے میں کام آتی ہیں۔

قدیر: سر! ابتدائی طبی امداد کی ضرورت کن لوگوں کو پڑتی ہے؟

عاصم صاحب: بیٹا! ابتدائی طبی امداد کی ضرورت بچّے سے لے کر بزرگ تک کسی کو بھی اور کسی بھی وقت پڑ سکتی ہے۔ مثال کے طور پر چھوٹے بچے اپنے جُھولے سے گر سکتے ہیں۔ کوئی سیڑھیوں سے پھسل کر چوٹ کھا سکتا ہے۔ چُھری استعمال کرتے وقت زخم آ سکتا ہے۔ باورچی خانے میں ہاتھ وغیرہ جل سکتا ہے۔ سڑک پر حادثہ پیش آسکتا ہے۔ فیکٹریوں میں کام کرنے والوں کو مشینوں پر کام کے دوران میں کسی حادثے سے گزرنا پڑ سکتا ہے۔ گاؤں ، دیہاتوں میں اکثر سانپ یا زہریلے کیڑے کاٹ لیتے ہیں۔ بجلی سے کرنٹ لگ سکتا ہے یا پھر لُو بھی لگ سکتی ہے۔ ایسی کسی بھی صورتِ حال میں ابتدائی طبّی امداد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

نادر: حادثے میں زخمی ہونے والوں کی کیسے مدد کی جاتی ہے؟

عاصم صاحب: سڑک پر ہونے والے حادثے میں سب سے پہلے زخمی کو سڑک سے اُٹھا کر چھاؤں میں لٹا دیا جاتا ہے۔ زخم سے بہنے والے خون کو روکا جاتا ہے اور پٹی باندھ دی جاتی ہے۔ اگر بازو کی کوئی ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اردگرد لکڑی کی کھپچیاں باندھ دی جاتی ہیں اور بازو کو تکونی پٹی کی مدد سے سینے پر رکھ کر گلے کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے۔

فاروق: آگ لگنے کی صورت میں کیا کیا جائے؟

عاصم صاحب: خدانخواستہ گھر میں اگر آگ لگ جائے اور کوئی آگ سے جل جائے تو جلی ہوئی جگہ پر لگا تار پانی ڈالا جاتا ہے تاکہ جلن کی شدت کم ہو جائے۔ اس کے بعد جلی ہوئی جگہ پر مرہم لگایا جائے تاکہ تکلیف کو کم کیا جا سکے۔ اگر زخمی زیادہ تکلیف محسوس کر رہا ہو تو فوراً ہسپتال لے جائیں۔

شرجیل: کرنٹ لگنے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

عاصم صاحب: اگر کسی کو گھر میں کرنٹ لگ جائے اور متاثرہ شخص بجلی سے چمٹ جائے تو سب سے پہلے بجلی کا مین سوئچ بند کریں تاکہ بجلی کا کرنٹ ختم ہو جائے۔ کبھی بھی متاثرہ فرد کو بغیر بجلی بند کیے ہاتھ نہ لگائیں کیوں کہ یہ کرنٹ آپ کو بھی لگ سکتا ہے۔ متاثرہ فرد کو

ٹھہریں اور بتائیں

- ابتدائی طبی امداد کے دو فوائد بتائیں۔
- سڑک پر حادثے میں کوئی زخمی ہو جائے تو سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

کسی موٹے خشک کپڑے مثلاً کمبل یا تولیے کی مدد سے پکڑ کر بجلی سے علیحدہ کریں۔ اسے زمین پر سیدھا لِٹا دیں اور ہوا کا انتظام کریں۔ مریض کو جلد از جلد ہسپتال لے جائیں۔

یاسر: سر! پانی میں ڈوب رہے شخص کی کیسے مدد کی جاتی ہے؟

عاصم صاحب: پانی میں ڈوب رہے شخص کو پانی سے باہر نکال کر اوندھا لٹا دیں۔ متاثرہ شخص کے پیٹ میں بہت زیادہ پانی چلا جاتا ہے۔ اوندھا لٹا کر اُس کی پیٹھ کو آہستہ آہستہ تھپتھپائیں تاکہ پیٹ سے فالتو پانی خارج ہو سکے۔ اگر متاثرہ فرد کو سانس رُک رُک کر آ رہی ہو تو اُسے مصنوعی طور پر تنفّس دے کر ہوش میں لائیں اور جلد از جلد ہسپتال لے جائیں۔

زین: سر! سانپ کاٹنے کی صورت میں کیا کیا جاتا ہے؟

عاصم صاحب: سانپ زیادہ تر کھیتوں میں کام کرنے والوں کو کاٹتا ہے۔ سانپ نے اگر ٹانگوں پر ڈسا ہو تو کوئی ماہر شخص زخم سے کچھ اُوپر کسی کپڑے یا رسی سے کَس کر باندھ دے۔ زخم کو بلیڈ یا کسی تیز دھار آلے سے کُھرچ دیں تاکہ زہر آلُود خُون جلدی سے نکل جائے اور زہر جسم میں نہ پھیل سکے۔ متاثرہ شخص کو اس طرح لٹائیں کہ خون زیادہ تیزی سے دل تک نہ پہنچ سکے۔ زخمی کو فوری طور پر ہسپتال لے جائیں تاکہ وہاں اُس کا مکمل علاج ہو سکے۔

نبیل: کیا ہم بھی اس ڈبّے کو استعمال کر سکتے ہیں؟

عاصم صاحب: اِس ڈبّے کو صرف وہی شخص استعمال کر سکتا ہے جس نے اِس کام کی ٹریننگ لے رکھی ہو۔ ابتدائی طبّی امداد کا عملہ اور کچھ سرکاری محکمے بالخصوص محکمہ شہری دفاع اس کام کی تربیت دیتا ہے تاکہ ہم دوسروں کی مدد کر سکیں۔

ہمایوں: سر! محکمہ شہری دفاع کیا کام کرتا ہے؟

عاصم صاحب: محکمہ شہری دفاع جنگ اور امن کے دنوں میں قوم کی قوت اور قابلیت کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔ پاکستان میں اس ادارے کا قیام ۱۹۵۱ء میں عمل میں آیا اور پھر پاکستان کے تمام صوبوں میں متعدد قومی اور بین الاقوامی سطح کے تربیتی ادارے قائم کیے گئے۔ ان اداروں میں کروائے جانے والے کورسز کا مقصد عوام میں شہری دفاع کے شعور کو اُجاگر کرنا اور ایسے رضا کار تیار کرنا ہے جو کسی قدرتی آفت مثلاً زلزلہ، سیلاب، طوفان یا خشک سالی وغیرہ کے دوران میں اور انسان کی پیدا کردہ آفات یعنی خودکُش حملوں، بم دھماکوں، آتش زدگیوں، دہشت گردی یا صنعتی و گھریلو حادثات وغیرہ کی صورت میں اپنی مدد آپ کرنے کے قابل ہو سکیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سانپ کاٹنے کی صورت میں کیا کیا جاتا ہے؟
- محکمہ شہری دفاع کیا کام کرتا ہے؟

نوید: پھر تو یہ ادارہ بہت اہم کام کر رہا ہے۔

عاصم صاحب: بالکل! ہم سب کو چاہیے کہ ہم بھی اس ادارے کی کاوشوں سے فائدہ اٹھائیں اور شہری دفاع کی تربیت حاصل کر کے رضا کار بننے کی کوشش کریں تاکہ ہم کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتِ حال میں اپنے اردگرد موجود لوگوں کے کام آ سکیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کی زندگیاں بچا سکیں۔

(اتنے میں پیریڈ ختم ہونے کی گھنٹی بجتی ہے۔ تمام طلبہ عاصم صاحب کا شُکریہ ادا کرتے ہیں۔ عاصم صاحب مُسکراتے ہوئے رُخصت ہو جاتے ہیں۔)

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ہم نے سیکھا

- ابتدائی طبی امداد کے ذریعے سے ہم متاثرہ شخص کی زندگی کو لاحق خطرات کم کر سکتے ہیں۔
- ہم میں سے ہر ایک کو ابتدائی طبّی امداد کی اہم باتوں کا پتا ہونا چاہیے۔
- کسی بیماری یا حادثے کی صورت میں فوری طور پر فراہم کی جانے والی بہترین طبی امداد مریضوں کو عمر بھر کی معذوریوں اور متعدد جسمانی بیماریوں سے بچا سکتی ہے۔ لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ انسان دوستی کا ثبوت دیں اور ابتدائی طبی امداد کی تربیت ضرور حاصل کریں تاکہ کسی ناگہانی صورتِ حال میں بروقت اپنے اردگرد موجود لوگوں کے کام آ سکیں۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) بچّے درد سے کیوں کراہنے لگے؟
(ب) کراہنے کا کیا مطلب ہے؟
(ج) عاصم صاحب نے جو ڈبّا منگوایا، اُسے کیا کہتے ہیں؟
(د) فرسٹ ایڈ کسے کہتے ہیں؟
(ہ) ابتدائی طبی امداد کی ضرورت کب پڑتی ہے؟
(و) فرسٹ ایڈ باکس میں کیا ہوتا ہے؟
(ز) کرنٹ لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟
(ح) ڈوبنے والے کو کس طرح بچایا جاتا ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) ہمیں ابتدائی طبی امداد کی تربیت کیوں حاصل کرنی چاہیے؟
(ب) آگ لگنے کی صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
(ج) اگر کسی کا بازو ٹوٹ جائے تو کس طرح طبّی امداد دی جاتی ہے؟

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(ا) بچوں کو چوٹ لگی:
(i) سیڑھیوں سے گر کر (ii) ٹکر لگنے سے (iii) گیند لگنے سے (iv) شیشہ لگنے سے

(ب) عاصم صاحب نے منگوایا:
(i) جُوس (ii) پانی (iii) ایک ڈبّا (iv) کھانا

(ج) عاصم صاحب نے چوٹ کی جگہ پر:
(i) سپرے کیا (ii) پٹی باندھی (iii) مرہم لگائی (iv) ضرب لگائی

(د) فرسٹ ایڈ دے کر کی جاتی ہے:
(i) مکمل دیکھ بھال (ii) مکمل علاج (iii) زخمی کی فوری مدد (iv) عیادت

(ہ) ٹوٹی ہوئی ہڈی پر باندھی جاتی ہے:
(i) پٹّی (ii) لکڑی کی کھپچی (iii) رسّی (iv) لکڑی کی کھپچی

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(و) جسے کرنٹ لگا ہوا ُسے :

(i) ہاتھ نہ لگائیں (ii) زور سے آوازیں دیں (iii) سونے نہ دیں (iv) آواز نہ دیں

(ز) متاثرہ شخص کو:

(i) اُلٹا لِٹائیں (ii) سیدھا لٹائیں (iii) کھڑا کر دیں (iv) بِٹھا دیں

(ح) آگ سے جلی ہوئی جگہ پر:

(i) برف لگائیں (ii) پانی ڈالیں (iii) پٹّی باندھیں (iv) مرہم نہ لگائیں

۴ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) عاصم صاحب نے ________ منگوایا۔

(ب) عاصم صاحب نے چوٹ کی جگہ پر ________ کیا۔

(ج) فرسٹ ایڈ باکس کے ذریعے سے ________ کی بروقت مدد کی جاتی ہے۔

(د) گاؤں دیہاتوں میں اکثر ________ کاٹ لیتے ہیں۔

(ہ) ٹوٹے ہوئے بازو پر ________ پٹی باندھی جاتی ہے۔

(و) کسی کو کرنٹ لگ جائے تو ________ بند کر دیں۔

۵ دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کریں۔

اَلفاظ	جُملے
تکلیف	
کراہنا	
آثار	
حیران کُن	
معلُومات	
کارآمد	
حادثہ	

پڑھنا

۶ اُستاد صاحب کی مدد سے ایسی کتابوں یا کتابچوں کا مطالعہ کریں جن میں ابتدائی طبّی امداد کے طریقے بیان کیے گئے ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

لفظوں کا کھیل

۷ وہ اسم جو خود تو کسی سے نہ بنے، مگر اس سے کئی کلمے بن سکتے ہوں، اسمِ مصدر کہلاتا ہے۔ مثلاً: رونا، سونا، کھیلنا، لڑنا، بھاگنا، ہنسنا وغیرہ۔ اس تصوّر کی روشنی میں درج ذیل جُملوں کو پڑھیے اور مصدر الگ کیجیے۔

(ا) وہ بھاگتے بھاگتے گِر گیا۔ ____________

(ب) احمد کو کھیلنا اچھا لگتا ہے۔ ____________

(ج) ٹھنڈا پانی پینے سے گلا خراب ہو سکتا ہے۔ ____________

(د) جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا۔ ____________

(ر) ماں بچے کو دیکھ کر مسکرائی۔ ____________

۸ ذیل کے محاورات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

محاورات	جُملے
آسمان سر پر اُٹھانا	____________
اُلّو بنانا	____________
نو دو گیارہ ہو جانا	____________
تگنی کا ناچ نچانا	____________
سر پیٹنا	____________
سبز باغ دکھانا	____________
چار چاند لگانا	____________

زبان شناسی

اسمِ جمع

وہ اِسم جو خود تو واحد ہو لیکن وہ اشیا کے مجموعے کو ظاہر کرے اسمِ جمع کہلاتا ہے۔ مثلاً فوج، ہجوم، بھیڑ، قوم اور ریوڑ وغیرہ۔

تخلیقی لکھائی

۹ قائدِاعظمؒ کی شخصیت اور خدمات پر ایک جامع مضمون لکھیں۔

سرگرمیاں

- مناسب ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے ابتدائی طبّی امداد کے مختلف طریقے سمجھیں اور انھیں اپنی نوٹ بُک میں تحریر کریں۔
- اگر کہیں کوئی ٹریفک حادثہ پیش آ جائے اور آپ وہاں موجود ہوں تو آپ حادثے کے شکار لوگوں کی کس طرح مدد کریں گے؟

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

سبق: ۲۰

بچّے کی دُعا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- دورانِ گفت گو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کو پُراعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اِسمِ ظرف اور اِس کی اَقسام سے مُتعارف ہو سکیں۔
- فعل اور فاعل کا فرق سمجھ سکیں۔
- نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اُتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ/ مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- درسی کُتب اور دیگر کُتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد الفاظ کو جملوں/عبارت میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- علامہ اقبال کی تین کتابوں کے نام بتائیں۔
- آپ دُعا میں زیادہ تر کیا مانگتے ہیں؟
- ہم دُعا کیوں کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ۱۹۳۰ء میں جب علّامہ اقبال نے خطبہ الٰہ آباد پیش کیا تو ہندوؤں اور انگریزوں نے ان پر کڑی تنقید کی۔ انھوں نے علامہ اقبال کے اس خیال کا خوب مذاق اڑایا اور اسے ناقابلِ عمل قرار دیا مگر اس کے صرف ۱۷ برس بعد علّامہ اقبال کے تصور کے مطابق برصغیر ایک ہندو اکثریتی اور ایک مسلم اکثریتی ملک میں تقسیم ہو گیا۔
- علّامہ اقبال ایک شاعر، مفکر، فلسفی، استاد، وکیل اور سیاست دان تھے۔

برائے اساتذہ کرام

- اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلبہ سے معروضی اور موضوعاتی سوالات کے جواب سُنیں۔ باری باری تمام طلبہ کو بولنے کا موقع بھی دیا جائے۔
- نظم کی پڑھائی کے دوران میں مشکل الفاظ کے معانی بھی خط کشیدہ کرائے جائیں۔ بعد ازاں ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرایا جائے۔
- نظم میں شامل کیے گئے اشعار کا مطلب بھی بیان کیا جائے۔ نیز انھیں اسلامی معاشرے کے ارتقائی مراحل سے بھی آگاہ کیا جائے۔
- اصنافِ شاعری سے بھی آگاہی دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

بچّے کی دُعا

الفاظ	تمنّا	زینت	پروانے	ضعیفوں	محبت
تلفّظ	تَ۔مَن۔نا	زِی۔نَت	پَر۔وانے	ضَ۔عیفوں	مَ۔حَب۔بَت

لَب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صُورت ہو خدایا میری

دُور دنیا کا مِرے دَم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو مِرے دم سے یونہی میرے وطن کی زِینت
جِس طرح پھُول سے ہوتی ہے چمن کی زِینت

ٹھہریں اور بتائیں

- شاعر دُنیا سے کیا دُور کرنے کی بات کر رہا ہے؟
- ''میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے'' سے کیا مراد ہے؟

زندگی ہو مِری پروانے کی صُورت یارب
عِلم کی شمع سے ہو مُجھ کو محبّت یارب!

ہو مِرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے، ضعیفوں سے محبّت کرنا

میرے اللہ! بُرائی سے بچانا مُجھ کو
نیک جو راہ ہو، اُس رَہ پہ چلانا مُجھ کو

(علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا آپ غریبوں کی حمایت کرتے ہیں؟ کرتے ہیں تو کیسے؟
- شاعر کس طرح کی زندگی چاہتا ہے؟

ہم نے سیکھا

- وہی انسان اچھے ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔
- ہمیں ہر ممکن دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔
- ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ سے اس کا رحم، کرم، فضل، برکت، ہدایت، مغفرت اور رہ نُمائی طلب کرتے رہنا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) پہلے شعر میں ربّ العزت کے حضور کیا دُعا کی گئی ہے؟

(ب) اندھیرا دُور ہونے سے کیا مفہوم نکلتا ہے؟

(ج) ''زندگی ہو میری پروانے کی صُورت یا رب!'' میں پروانہ کس چیز کی علامت بن کر سامنے آیا ہے؟

(د) آپ نے اس نظم سے کیا سبق حاصل کیا؟

۲ کالم ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
زندگی شمع کی صورت	سے اُجالا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے	ہو مُجھ کو محبّت یا رب
ہو مِرے دَم سے یونہی	اُس رہ پہ چلانا مجھ کو
عِلم کی شمع سے	ہو خُدایا میری
نیک جو راہ ہو،	میرے وطن کی زینت

۳ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں اور معانی کو واضح کرنے کے لیے جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	جُملے
تمنّا		____________________
شمع		____________________
اُجالا		____________________
زینت		____________________

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

پڑھنا

۴ علامہ اقبال کی نظم طارق کی دعا انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھیں۔ نظم میں موجود مشکل الفاظ پر نشانات لگائیں اور استادِ محترم سے ان کا مطلب پوچھیں یا انٹرنیٹ سے تلاش کریں۔ نیز نظم کو زبانی یاد کر کے بزمِ ادب میں سنائیں۔

زبان شناسی

۵ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

لَب۔ زندگی۔ شمع۔ صورت۔ تمنّا

__________ __________ __________ __________ __________

۶ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

اُجالا۔ پھول۔ زینت۔ محبت۔ حمایت

__________ __________ __________ __________ __________

فعل

ایسے اَلفاظ جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، فعل کہلاتے ہیں۔ جیسے دوڑنا، کھانا اور کھیلنا وغیرہ۔

فاعل

ایسے الفاظ جو کام کرنے والے کو ظاہر کریں، فاعل کہلاتے ہیں۔ جیسے اُستاد (پڑھانے والا) گوالا (دودھ بیچنے والا) وغیرہ۔

۷ ذیل میں مختلف افعال دیے گئے ہیں۔ اِن کی مدد سے فاعل بنائیں۔

فعل	فاعل	فعل	فاعل
خریدنا	خریدار	پڑھانا	
رونا		بیچنا	
گانا		بال کاٹنا	
اداکاری		کھیلنا	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

اِسمِ ظرف کی اِقسام

اِسمِ ظرف کی دو اَقسام ہیں:

(i) اِسمِ ظرفِ زماں (ii) اِسمِ ظرفِ مکاں

(i) اِسمِ ظرفِ زماں

وہ اسم جس میں وقت کے معنی پائے جائیں، اِسمِ ظرفِ زماں کہلاتا ہے۔ مثلاً: صبح، رات، کل، پانچ بجے، اِس مہینے، اگلے سال وغیرہ۔

(ii) اِسمِ ظرفِ مکاں

وہ اسم جس میں جگہ کے معنی پائے جائیں، اِسمِ ظرفِ مکاں کہلاتا ہے۔ مثلاً: باغ، چوک، مسجد، کمرا، باورچی خانہ وغیرہ۔

۸ مندرجہ ذیل عبارت میں سے اِسمِ ظرفِ زماں اور اِسمِ ظرفِ مکاں تلاش کریں:

اگرچہ میں صبح ساڑھے چار بجے مسجد پہنچ گیا تھا مگر پھر بھی میری ملاقات وہاں اپنے دوست عادل سے نہ ہو سکی۔ مَیں بہت پریشان ہوا کیوں کہ وہ تو فجر کی نماز بلا ناغہ اِسی مسجد میں ادا کیا کرتا تھا۔ لہٰذا مَیں دن نکلتے ہی پورے سات بجے اس کے گھر گیا تو پتا چلا کہ اُسے تو کل دوپہر سے بُخار ہے۔ رات کو اُس کے ابّا اُسے کلینک لے کر گئے تھے اور ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق دوائیں بھی کھلائیں لیکن ابھی تک اُس کا بُخار نہیں اُترا۔ چناں چہ اب اُس کے ابّا اُسے شہر کے بڑے ہسپتال لے جانے کی تیاری کر رہے تھے۔

لفظوں کا کھیل

۹ دُرست اِعراب لگا کر تلفّظ واضح کریں۔

حمایت۔ شمع۔ محبت۔ ضعیف۔ چمن

________ ________ ________ ________ ________

تخلیقی لکھائی

۱۰ نظم (بچّے کی دعا) کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- یہ نظم زُبانی یاد کریں اور ہم جماعتوں کے ساتھ مل کر ترنّم سے بزمِ ادب میں پڑھیں۔
- اِس نظم کو چارٹ پر خوش خط لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

- اس نظم کو نثر میں تبدیل کریں اور پھر اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہم جماعتوں کو سنائیں۔ اگر وہ آپ کے بیان کردہ نکات پر اعتراض کریں تو ان سے ان کے اعتراض کی وضاحت طلب کریں اور پھر نظم کو دوبارہ غور سے پڑھیں اور سوچیں کہ کیا آپ کے ہم جماعتوں کا اعتراض درست ہے یا نہیں۔ اگر آپ کو ان کا اعتراض درست لگے تو اپنے خلاصے کو ٹھیک کر کے دوبارہ لکھیں اور پھر ساتھیوں کو سنائیں۔ تاہم، اگر آپ کو ان کا اعتراض غلط لگے تو انھیں جوابی دلائل سے قائل کریں اور استادِ محترم سے رہ نمائی کی درخواست کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو صحتِ متن کا خیال رکھتے ہوئے دعائیہ نظم پڑھائی جائے۔
- مشقی سوالات اور سرگرمیوں کی انجام دہی میں طلبہ کی راہ نمائی کریں۔
- پوری جماعت کو کورس کے انداز میں نظم (بچّے کی دُعا) ترنم اور درست لب و لہجے میں پیش کرنے پر حوصلہ افزائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

فرہنگ

سبق:۱	حَمد
اسباب	ساز و سامان۔ وسائل۔ ذرائع
اوس	شبنم
بھید	راز۔ چھپی ہوئی بات
پربت	پہاڑ۔ کوہ
دامن	جھولی۔ گود
دانائی	عقل مندی
دِیپ	چراغ۔ دِیا
سبق:۲	نعت
ارمان	حسرت۔ خواہش
اقدس	بہت زیادہ پاک۔ نہایت مقدّس
تابش	چمک۔ روشنی۔ نُور
خالق	پیدا کرنے والا۔ تخلیق کرنے والا
در	دروازہ
درمان	علاج۔ مشکل کا حل
عرفان	شناخت۔ پہچان۔ آگہی۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت
عقیدہ	ایمان۔ یقین۔ اعتقاد
کامل	مکمل
وحدت	ایک ہونا۔ واحد ہونا۔ متحد ہونا

سبق:۳	تبسّم کے پھول
تبسّم	مسکراہٹ
منتشر	بکھرا ہوا
روئے مبارک	چہرۂ مبارک
ظریفانہ	مزاح کا پہلو لیے ہوئے۔ ظرافت والا
متعلقین	اہلِ خانہ۔ گھر کے لوگ۔ تعلق والے
مُطَہَّرات	پاک و پاکیزہ
سبق:۴	عظیم سپہ سالار
بصارت	دیکھنے کی صلاحیت
تہ تیغ کرنا	قتل کرنا
جاں نثار	کسی پر جان قربان کرنے والا۔ وفادار
سرخیل	کسی جماعت یا گروہ کا سردار۔ پیشرو۔ قائد
سرور	بادشاہ۔ امیر۔ حاکم
شجاعت	بہادری
گوشہ نشینی	تنہائی میں رہنا۔ سب سے الگ رہنا
مالِ غنیمت	جنگ میں مخالف فوج سے چھینا یا جیتا ہوا مال
محاصرہ	چاروں طرف سے بند۔ گھیرا
سبق:۵	چُغل خور
چُغل خور	غیبت کرنے والا، لگائی بُجھائی کرنے والا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

چُغلی	غیبت، لگائی بُجھائی
کوڑھی	کوڑھ کا مریض
رُوہانسا	رونے جیسی کیفیت ہونا
چھاچھ	لسّی
چنگیری	روٹی رکھنے والا پھیلا ہوا تنکوں سے بنا گول تھال
للکار	سخت آواز جس سے رعب طاری ہو
سبق: ۶	قدرتی آفات
الامان والحفیظ	اللہ بچائے اور حفاظت کرے
امر	حقیقت۔ بات
آفت	مصیبت
آنِ واحد	ایک لمحہ۔ پل بھر
ناگہانی	اچانک پیش آنے والا
وبا	کثرت سے پھیلنے والی۔ متعدی بیماری
سبق: ۷	وطن کی مٹّی گواہ رہنا
لگن	شوق
محاذ	مقابلے کی جگہ
مُغنی	گلوکار
وقار	عِزت
سبق: ۸	مناظرِ پاکستان
چپہ چپہ	کونہ کونہ۔ مراد ہر حصہ
سنگم	مِلن۔ مِلاپ۔ اِتّصال

محیط	پھیلا ہوا
مشغول	مصروف
نجی	ذاتی۔ شخصی۔ غیر سرکاری۔ پرائیویٹ
نایاب	نادر۔ ناپید۔ بیش قیمت۔ جو مشکل سے ملے یا نہ ملے
سبق: ۹	میجر شبیر شریف شہید
آسودۂ خاک	خاک میں آرام کرنے والا
پیش قدمی	آگے بڑھنا
دستاویزات	اہم تحریریں
رفو چکر ہونا	بھاگ جانا۔ فرار ہو جانا
گھمسان	بڑی لڑائی
مامور	جسے حکم مِلا ہو
محاذ	جنگ کا میدان
مدِمقابل	مخالف
ہنگام	ہلچل۔ معرکہ
سبق: ۱۰	پاکستان کی تہذیب و ثقافت
تہذیب	ثقافت۔ تمدن۔ شائستگی۔ ترقی۔ طرزِ معاشرت
ثقافت	قومی اطوار۔ علاقائی طرزِ بود و باش۔ علمی ادبی و فنی تخصص
جوق در جوق	گروہ در گروہ۔ بڑی تعداد میں
زرِمبادلہ	بیرونی کرنسی
لوک ورثہ	کسی علاقے یا قوم کے آثار۔ باقیات۔ طریقے
مانند	جیسا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سبق:۱۱	اِک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں
آتش دان	آگ جلانے کی جگہ۔جس میں آگ جلائی جائے
لاؤلشکر	فوج اور اُس کا ساز و سامان
مردم شماری	آدمیوں کی گنتی
ملتِ بیضا	روشن ملت۔مسلمان
مورچہ بند	مورچے پر رہنے یا لڑنے والی فوج
نشتر	چیرنے کا آلہ
سبق:۱۲	ہاکی
اَوائل	شروع۔آغاز
سرپرستی کرنا	نگہبانی کرنا۔حمایت کرنا
صَفِ اوّل	ممتاز مقام۔اعلیٰ درجہ
ضامن	ضمانت دینے والا شخص
فروغ	عروج۔بلندی
مَقولہ	کسی دانا کا قول۔بات
وَثُوق	اِعتماد۔بھروسہ
سبق:۱۳	قدرتی ماحول
ابر پارے	بادل
افادیت	فائدہ
ان مول	نادر۔بیش قیمت۔اعلیٰ درجے کا
تغیر وتبدل	تبدیلیاں۔فرق۔انقلاب
جوبن	عروج۔جوانی۔نکھار۔رونق۔سج دھج
شعور	سمجھ بوجھ۔سلیقہ۔احساس۔تمیز۔فراست
سبق:۱۴	حکیم محمد سعید شہید
آبائی	خاندانی۔جَدی
بُلند پایہ	عالی مقام
دین دار	نیک۔عبادت گزار
فروغ	ترقی۔رونق
کُتب	کتاب کی جمع۔لکھی ہُوئی چیز
مَطَب	دَوا خانہ
مہارت	کسی کام میں کمال، قابلیت
واقف	جاننے والا۔شناسا
سبق:۱۵	درسِ عمل
پت جھڑ	موسمِ خزاں
جوہر	کمال۔خاصیت
رُت	موسم
سہل	آسان
سبق:۱۶	خواتین کا احترام اور مقام
اُمہات المومنین	مومنوں کی مائیں
تکریم	عزت
چشمِ فلک	نگاہِ آسمان۔مُراد سارا عالم۔دنیا
حُدود و قیود	حدیں اور پابندیاں۔مراد قواعد و ضوابط۔اصول
روزِ روشن	یومِ حساب۔قیامت کا دن

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

متعین	طے شُدہ
سبق: ۱۷	کرپشن: ایک سماجی بُرائی
اقربا پروری	دوست نوازی۔قریبی لوگوں کو ناجائز فوائد دینا
حرص	لالچ۔طمع۔ہوس
روِش	راستا
روشناس	واقف
غصب	زبردستی کسی کا حق چھین لینا۔ناجائز قبضہ۔مجرمانہ خیانت
ماورا	جو کچھ پس پشت ہو۔اُدھر۔پرے۔باہر
مُہلک	جان لیوا
مصلحین	اصلاح کرنے والے
نفسانی خواہشات	نفس کی خواہشات۔ذاتی خواہشات
سبق: ۱۸	دریا کنارے چاندنی
بلور کے پھول	مراد روشنی کے گُل دستے یا چمکتے اُجلے مقامات
خیمے نور کے	روشنی کے کالم۔روشن علاقے
سمے	وقت۔زمانہ۔موسم

سبق: ۱۹	ابتدائی طبّی امداد
آثار	اثرات۔شواہد
پی ٹی	فزیکل ٹریننگ (جسمانی تربیت)
حمائل	گلے میں پڑا یا لٹکا ہوا
طبی	طِب سے متعلق، حکمت سے متعلق
کراہنا	تکلیف کی شدت سے آہ و بکا کرنا
کھپچیاں	لکڑی کے ٹکڑے
سبق: ۲۰	بچّے کی دُعا
اُجالا	روشنی
تمنّا	خواہش
زینت	سجاوٹ
شمع	موم بتی
ضعیفوں	بوڑھوں
لب	ہونٹ
صورت	شکل۔مانند

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP